چار مفید چیزوں پر مشتمل لفظی ترجمہ

لفظ بہ لفظ ترجمہ | مکمل با محاورہ ترجمہ | مختصر حواشی | آیات کے عنوانات

# معرفۃ القرآن

## علیٰ

# کنز العرفان

مترجم: شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا الحاج مفتی ابو الصالح محمد قاسم قادری مدظلہ العالی

# اِقْتَرَبَ

17

آیات:112 — سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ — رکوع: 07

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| بِسْمِ | اللّٰهِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِيْمِ |
|---|---|---|---|
| نام سے (شروع) | اللہ | نہایت مہربان | رحمت والا |

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

قربِ قیامت اور لوگوں کی حالت

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ ۱

| اِقْتَرَبَ | لِلنَّاسِ | حِسَابُهُمْ | وَ | هُمْ | فِیْ غَفْلَةٍ (1) | مُّعْرِضُوْنَ ۱ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قریب آگیا | لوگوں کے لیے | ان کا حساب | اور | وہ | غفلت میں | منہ پھیرے ہوئے ہیں |

لوگوں کا حساب قریب آگیا اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں ○

نصیحت پر منکروں کا طرزِ عمل

مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ

| مَا یَاْتِیْهِمْ | مِّنْ ذِكْرٍ | مِّنْ رَّبِّهِمْ | مُّحْدَثٍ | اِلَّا | اسْتَمَعُوْهُ |
|---|---|---|---|---|---|
| نہیں آتی ان کے پاس | کوئی نصیحت | ان کے رب کی طرف سے | نئی | مگر | وہ سنتے ہیں اسے |

جب ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے

کفارِ قریش کے خفیہ مشورے کی خبر

وَ هُمْ یَلْعَبُوْنَ ۲ لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اَسَرُّوا

| وَ | هُمْ | یَلْعَبُوْنَ ۲ | لَاهِیَةً (2) | قُلُوْبُهُمْ | وَ | اَسَرُّوا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور | وہ | کھیل میں لگے ہوتے ہیں | کھیل میں پڑے ہوئے ہیں | ان کے دل | اور | خفیہ طور پر کیا |

کھیلتے ہوئے ہی سنتے ہیں ○ ان کے دل کھیل میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالموں نے

1 ...... یہاں اگرچہ کفار کی روش کو بیان کیا گیا ہے لیکن افسوس! فی زمانہ مسلمانوں میں بھی قیامت کے دن اپنے اعمال کے حساب سے غفلت بہت عام ہو چکی ہے اور آج انہیں بھی جب نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی گرفت و عذاب سے ڈرایا جاتا ہے تو یہ عبرت و نصیحت حاصل کرنے کی بجائے منہ پھیر کر گزر جاتے ہیں، حالانکہ مسلمان کی یہ شان نہیں کہ وہ ایسا طرزِ عمل اختیار کرے جو کافروں اور مشرکوں کا شیوہ ہو۔

2 ...... اس آیت کی روشنی میں ہمیں بھی غور کرنے کی حاجت ہے کہ نصیحت آمیز آیات و روایات اور اقوال وغیرہ سنتے وقت ہمارا حال کیا ہوتا ہے۔

النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ

| بَشَرٌ | اِلَّا | هٰذَآ | هَلْ | ظَلَمُوْا | الَّذِيْنَ | النَّجْوَى (1) |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ایک آدمی | مگر | یہ (نبی) | کیا (یعنی نہیں) | ظلم کیا | ان لوگوں نے جنھوں نے | مشورہ |

آپس میں خفیہ مشورہ کیا کہ یہ (نبی) تمہارے جیسے ایک آدمی

مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③

| تُبْصِرُوْنَ ③ | اَنْتُمْ | وَ | السِّحْرَ | اَفَتَاْتُوْنَ | مِّثْلُكُمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| دیکھتے ہو | تم | اور (حالانکہ) | جادو (کے پاس) | تو کیا تم آتے ہو | تمہارے جیسا |

ہی تو ہیں تو کیا تم خود دیکھنے کے باوجود جادو کے پاس جاتے ہو؟○

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ

علمِ الٰہی کی شان

| السَّمِيْعُ | هُوَ | وَ | فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ | الْقَوْلَ | يَعْلَمُ | رَبِّيْ | قٰلَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سننے والا | وہی | اور | آسمان اور زمین میں | ہر بات | جانتا ہے | میرا رب | (نبی نے) فرمایا |

نبی نے فرمایا: میرا رب آسمان اور زمین میں ہر بات کو جانتا ہے اور وہی سننے والا

الْعَلِيْمُ ④ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ

کفار کے اعتراضات اور نشانی کا مطالبہ

| بَلْ | افْتَرٰىهُ | بَلِ | اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ (2) | قَالُوْٓا | بَلْ | الْعَلِيْمُ ④ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بلکہ | اس نے گھڑ لیا ہے اسے | بلکہ | جھوٹے خواب (ہیں) | (کافروں نے) کہا | بلکہ | جاننے والا (ہے) |

جاننے والا ہے○ بلکہ (کافروں نے) کہا: جھوٹے خواب ہیں بلکہ خود اس (نبی) نے اپنی طرف سے بنالیا ہے بلکہ

هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤

| اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤ | كَمَآ | فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ | شَاعِرٌ | هُوَ |
|---|---|---|---|---|
| پہلے (رسولوں کو) بھیجا گیا | جیسے | (اگر نبی ہے) تو لائے ہمارے پاس کوئی نشانی | شاعر (ہے) | وہ |

یہ شاعر ہیں (اگر نبی ہیں) تو ہمارے پاس کوئی نشانی لائیں جیسے پہلے رسولوں کو بھیجا گیا تھا○

1 ...... کفار نے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے متعلق آپس میں خفیہ مشورہ کیا اور اسے چھپانے میں بہت مبالغہ کیا جیسا کہ مشاورت کرنے والوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ دشمنوں سے اپنا راز چھپانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں، لیکن اللہ تعالٰی نے ان کا راز فاش کر دیا اور بتا دیا کہ کافروں نے یوں کہا ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمہارے جیسے ایک آدمی ہی تو ہیں۔ 2 ...... "اَضْغَاث" "ضِغْث" کی جمع ہے، اس کا لغوی معنی ہے جھاڑو کا تنکا اور اصطلاح میں وسوسوں کو اضغاث کہہ دیتے ہیں۔ اَحْلَام "حلم بمعنی خواب" کی جمع ہے۔ یہاں کفار کے اس قول کی مراد یہ ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جسے قرآن کہتے ہیں یہ دراصل

کفار کے ایمان نہ لانے پر حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَآ اٰمَنَتْ | قَبْلَهُمْ | مِّنْ قَرْيَةٍ | اَهْلَكْنٰهَا | اَفَهُمْ | يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ |
| ایمان نہ لائی | ان سے پہلے | کوئی بستی | (تو)ہم نے ہلاک کر دیا اسے | تو کیا یہ | ایمان لے آئیں گے |

ان سے پہلے جو بستی ایمان نہ لائی ہم نے اسے ہلاک کر دیا تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ؟ ۝

بشریت اور نبوت منافی نہیں

اہلِ علم کی طرف رجوع کا حکم

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَآ اَرْسَلْنَا | قَبْلَكَ | اِلَّا | رِجَالًا[1] | نُّوْحِيْٓ | اِلَيْهِمْ | فَسْـَٔلُوْٓا |
| اور | ہم نے نہیں بھیجے | تم سے پہلے | مگر | مرد | ہم وحی کرتے تھے | ان کی طرف | تو پوچھو |

اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی بھیجے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے۔ تو اے لوگو!

انبیاء کے بشری اوصاف پر اعتراض کا جواب

اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَهْلَ الذِّكْرِ[2] | اِنْ | كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷ | وَ | مَا جَعَلْنٰهُمْ | جَسَدًا |
| علم والوں (سے) | اگر | تم نہیں جانتے ہو | اور | ہم نے نہیں بنایا انہیں | (ایسے) بدن |

علم والوں سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے ۝ اور ہم نے انہیں کوئی ایسے بدن نہ بنایا تھا

اہلِ ایمان اور منکرین سے متعلق وعدۂ الٰہی کی صداقت

لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝۸ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَّا يَاْكُلُوْنَ[3] | الطَّعَامَ | وَ | مَا كَانُوْا | خٰلِدِيْنَ ۝۸ | ثُمَّ | صَدَقْنٰهُمُ |
| (کہ) وہ نہ کھائیں | کھانا | اور | نہ وہ تھے | (دنیا میں) ہمیشہ رہنے والے | پھر | ہم نے سچا کر دکھایا انہیں |

کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے تھے ۝ پھر ہم نے اپنا وعدہ

الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الْوَعْدَ | فَاَنْجَيْنٰهُمْ | وَ | مَنْ | نَّشَآءُ | وَ | اَهْلَكْنَا |
| (اپنا) وعدہ | تو ہم نے نجات دی انہیں | اور | جسے | ہم نے چاہا | اور | ہم نے ہلاک کر دیا |

انہیں سچا کر دکھایا تو ہم نے انہیں اور جن کو چاہا نجات دی اور حد سے بڑھنے والوں کو

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) جھوٹے خواب ہیں اللہ تعالیٰ کی وحی نہیں۔ 1...... اللہ تعالیٰ نے جتنے انبیاء ورسول بھیجے وہ سب مرد ہی تھے، اس سے معلوم ہوا کہ حضرت مریم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی نبوت کا قول درست نہیں کیونکہ آپ عورت ہیں، مرد نہیں۔ 2...... ناواقف کو اہلِ علم کی طرف رجوع کرنے کا حکم ہے کیونکہ ناواقف کے لئے اس کے علاوہ اور کوئی چارہ ہی نہیں کہ وہ واقف سے دریافت کرے۔ اپنی ضرورت کا مسئلہ سیکھنا فرض ہے اور یہ فرض عموماً علماء سے پوچھ کر ادا ہوتا ہے، نیز مجتہدین کی تقلید بھی اسی آیت پر عمل کی ایک صورت ہے۔ اس سے علماء کی فضیلت بھی واضح ہوئی۔ 3...... قانون یہ ہے کہ انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کھانے پینے سے

(بقیہ اگلے صفحے پر)

قرآنِ مجید کی عظمت اور ایک فائدہ

## الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾ | لَقَدْ | اَنْزَلْنَاۤ | اِلَيْكُمْ | كِتٰبًا | فِيْهِ |
| حد سے بڑھنے والوں (کو) | ضرور بیشک | ہم نے نازل کی | تمہاری طرف | ایک کتاب | اس میں |

ہلاک کر دیا ○ بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل فرمائی جس میں

گزشتہ قوموں کی تباہی کی طرف اشارہ اور ایک قوم کا عبرتناک انجام

## ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذِكْرُكُمْ[1] | اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾ | وَ | كَمْ | قَصَمْنَا | مِنْ قَرْيَةٍ |
| تمہارا چرچا، تمہاری نصیحت (ہے) | تو کیا تمہیں عقل نہیں | اور | کتنی ہی | ہم نے تباہ کر دیں | بستیاں |

تمہارا چرچا ہے۔ تو کیا تمہیں عقل نہیں ؟ ○ اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جو

## كَانَتْ ظَالِمَةً وَّ اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّاۤ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كَانَتْ | ظَالِمَةً | وَّ | اَنْشَاْنَا | بَعْدَهَا | قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ | فَلَمَّاۤ |
| وہ تھی | ظلم کرنے والی | اور | ہم نے پیدا کر دی | ان کے بعد | دوسری قوم | تو جب |

ظلم کرنے والی تھیں اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم پیدا کر دی ○ تو جب

## اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ ؕ لَا تَرْكُضُوْا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَحَسُّوْا | بَاْسَنَاۤ | اِذَا | هُمْ | مِّنْهَا | يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ | لَا تَرْكُضُوْا |
| انہوں نے دیکھا، پایا | ہمارا عذاب | (تو) اچانک | وہ | اس سے | بھاگنے لگے | تم نہ بھاگو |

انہوں نے ہمارا عذاب پایا تو اچانک وہ اس سے بھاگنے لگے ○ بھاگو نہیں

## وَ ارْجِعُوْۤا اِلٰى مَاۤ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَ مَسٰكِنِكُمْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | ارْجِعُوْۤا | اِلٰى | مَاۤ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ[2] | وَ | مَسٰكِنِكُمْ |
| اور | لوٹ آؤ | (اس) کی طرف | جس میں تمہیں آسائشیں دی گئیں | اور | اپنے مکانوں (کی طرف) |

اور ان آسائشوں کی طرف لوٹ آؤ جو تمہیں دی گئی تھیں اور اپنے مکانوں کی طرف (لوٹ آؤ)

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) بے نیاز نہیں، بلکہ انہیں بھی کھانے پینے کی حاجت ہوتی ہے البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ کچھ کھائے پیے بغیر کئی کئی دن گزار لیں جیسے حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے صومِ وصال یعنی کچھ کھائے پیے بغیر کئی کئی دن تک روزہ رکھنا ثابت ہے۔

1 ...... یہاں ذکر سے متعلق مفسرین کا ایک قول یہ ہے کہ اس سے مراد شہرت اور چرچا ہے اور ایک قول یہ ہے کہ اس سے نصیحت مراد ہے۔ 2 ...... دنیا میں ملنے والی نعمتوں اور آسائشوں کی کثرت بندے کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری، عبادت و ریاضت، موت، قبر و حشر اور حسابِ اعمال وغیرہ کی تیاری سے

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

| لَعَلَّكُمْ | تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ | قَالُوْا | يٰوَيْلَنَاۤ (۱) | اِنَّا | كُنَّا | ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| شاید تم (سے) | سوال کیا جائے | انہوں نے کہا | ہائے ہماری بربادی | بیشک | ہم تھے | ظالم |

شاید تم سے سوال کیا جائے ○ انہوں نے کہا: ہائے ہماری بربادی! بیشک ہم ظالم تھے ○

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾

| فَمَا زَالَتْ | تِّلْكَ | دَعْوٰىهُمْ | حَتّٰى | جَعَلْنٰهُمْ | حَصِيْدًا | خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تو رہی | یہی | ان کی پکار | یہاں تک کہ | ہم نے کردیا انہیں | کٹے ہوئے | بجھے ہوئے |

تو یہی ان کی چیخ وپکار رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹے ہوئے، بجھے ہوئے کردیا ○

زمین و آسمان وغیرہ کی تخلیق

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

| وَ | مَا خَلَقْنَا | السَّمَآءَ | وَ | الْاَرْضَ | وَ | مَا | بَيْنَهُمَا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور | ہم نے نہیں پیدا کیا | آسمان | اور | زمین | اور | جو کچھ | ان دونوں کے درمیان (ہے) |

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

اللہ بیوی اور اولاد سے پاک ہے

لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ

| لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ | لَوْ | اَرَدْنَاۤ | اَنْ | نَّتَّخِذَ | لَهْوًا | لَّاتَّخَذْنٰهُ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کھیلتے ہوئے (یعنی فضول) | اگر | ہم چاہتے | کہ | اختیار کریں | کوئی کھیل | (تو) ضرور اختیار کرلیتے اسے |

سب فضول پیدا انہیں کیا ○ اگر ہم کوئی کھیل ہی اختیار کرنا چاہتے تو اپنے پاس سے ہی

باطل کو مٹانے کا طریقۂ الٰہی اور کفار کے لئے وعید

مِنْ لَّدُنَّاۤ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

| مِنْ لَّدُنَّاۤ | اِنْ | كُنَّا | فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ | بَلْ | نَقْذِفُ | بِالْحَقِّ | عَلَى الْبَاطِلِ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنے پاس سے | اگر | ہم ہوتے | کرنے والے | بلکہ | ہم پھینکتے ہیں | حق کو | باطل پر |

اختیار کرلیتے اگر ہمیں کرنا ہوتا ○ بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینکتے ہیں

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) متعلق غفلت میں مبتلا کردیتی ہے اور یہ غفلت دنیا و آخرت دونوں جگہ شدید نقصان دہ ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ کسی صورت غفلت کا شکار نہ ہو۔

1 ...... قیامت کا دن حسرت و ندامت کا دن بھی ہے کہ اس دن لوگ اپنے بُرے اعمال پر ندامت وپشیمانی کا اظہار کریں گے لیکن یہاں حسرت و ندامت کسی کام نہ آئے گی۔ لہٰذا عقلمندی کا تقاضا یہی ہے کہ دنیا کی زندگی میں ہی اپنے بُرے اعمال پر نادم وپشیمان ہو کر بارگاہِ الٰہی میں سچی توبہ کرلی جائے اور اپنے شب وروز اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت وفرمانبرداری میں گزارے جائیں تاکہ روزِ قیامت کی حسرت و ندامت سے محفوظ رہ سکیں۔

## فَیَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَ لَكُمُ الْوَیْلُ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَیَدْمَغُهٗ | فَاِذَا | هُوَ | زَاهِقٌ | وَ | لَكُمُ | الْوَیْلُ |
| تو وہ دماغ توڑ دیتا ہے اس کا | تو جبھی | وہ | مٹنے والا (ہو جاتا ہے) | اور | تمہارے لئے | بربادی (ہے) |

تو وہ اس کا دماغ توڑ دیتا ہے تو جبھی وہ مٹ کر رہ جاتا ہے اور تمہارے لئے بربادی ہے

## مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِمَّا | تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ | وَ | لَهٗ | مَنْ | فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ |
| (ان) کی وجہ سے جو | تم باتیں بناتے ہو | اور | اسی کے (ہیں) | جو | آسمانوں اور زمین میں (ہیں) |

ان باتوں سے جو تم کرتے ہو ○ اور جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کی ملک ہیں

اللہ تعالیٰ کی شان کا بیان اور شرک کا رد

## وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَنْ | عِنْدَهٗ | لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ | عَنْ عِبَادَتِهٖ | وَ |
| اور | جو | اس کے پاس (ہیں) | وہ تکبر نہیں کرتے | اس کی عبادت سے | اور |

اور جو اللہ کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور

## لَا یَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ یُسَبِّحُوْنَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ

زمین و آسمان کا رب ایک ہی ہے

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا یَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ [1] | یُسَبِّحُوْنَ [2] | الَّیْلَ | وَ | النَّهَارَ | لَا یَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ | اَمِ |
| نہ وہ تھکتے ہیں | پاکی بیان کرتے ہیں | رات | اور | دن | وہ سستی نہیں کرتے | کیا |

نہ تھکتے ہیں ○ رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے ہیں، وہ سستی نہیں کرتے ○ کیا

## اتَّخَذُوْۤا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ یُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اتَّخَذُوْۤا | اٰلِهَةً | مِّنَ الْاَرْضِ | هُمْ | یُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ | لَوْ | كَانَ |
| انہوں نے بنالئے ہیں | کچھ معبود | زمین میں سے | (کہ) وہ | مردے زندہ کرتے ہیں | اگر | ہوتا |

انہوں نے زمین میں سے کچھ ایسے معبود بنالئے ہیں جو مردوں کو زندہ کرتے ہوں؟ ○ اگر

1 ...... فرشتوں کا یہ وصف ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے تھکتے نہیں، البتہ اگر ہم عبادت کرتے کرتے تھک جائیں تو ہمیں آرام کرنے کا حکم ہے۔

2 ...... علامہ احمد صاوی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه اس آیت کے تحت فرماتے ہیں "فرشتوں کے بارے میں یہ خبر دینے سے مقصود مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت و عبادت کرنے پر ابھارنا اور کافروں کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت و عبادت ترک کرنے پر شرم دلانا ہے کیونکہ عبادت اور تسبیح کرنا قرب اور شرف رکھنے والے لوگوں کا وصف ہے اور اسے چھوڑ دینا (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے) دور ہونے والے اور ذلیل لوگوں کا شیوہ ہے۔ (تفسیر صاوی، الانبیاء، تحت الآیۃ: ۲۰، ۴/۱۲۹۴)

فِیْهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِیْهِمَاۤ | اٰلِهَةٌ | اِلَّا | اللّٰهُ | لَفَسَدَتَا[1] |
| ان (آسمان وزمین) میں | کوئی معبود | سوائے | اللہ (کے) | توضرور وہ تباہ ہوجاتے |

آسمان وزمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو ضرور آسمان وزمین تباہ ہوجاتے

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا یُسْـَٔلُ

اللہ کسی کو جواب دہ نہیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ | عَمَّا | یَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ | لَا یُسْـَٔلُ |
| تو عرش کے مالک اللہ کو پاکی ہے | (ان) سے جو | وہ بیان کرتے ہیں | اس سے سوال نہیں کیا جاتا |

تو لوگوں کی بنائی ہوئی باتوں سے اللہ پاک ہے جو عرش کا مالک ہے ○ اللہ سے

عَمَّا یَفْعَلُ وَ هُمْ یُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ

باطل دعویٰ پر مشرکین سے دلیل کا مطالبہ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَمَّا | یَفْعَلُ | وَ | هُمْ | یُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ | اَمِ |
| (اس کام) کے متعلق جو | وہ کرتا ہے | اور | وہ (یعنی لوگ) | ان سے سوال کیا جائے گا | کیا |

اس کام کے متعلق سوال نہیں کیا جاتا جو وہ کرتا ہے اور لوگوں سے سوال کیا جائے گا ○ کیا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اتَّخَذُوْا | مِنْ دُوْنِهٖۤ | اٰلِهَةً | قُلْ | هَاتُوْا | بُرْهَانَكُمْ | هٰذَا |
| انہوں نے بنار کھے ہیں | اس کے سوا | معبود | تم کہو | لاؤ | اپنی دلیل | یہ (قرآن) |

انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنارکھے ہیں؟ تم فرماؤ: تم اپنی دلیل لاؤ۔ یہ قرآن

ذِكْرُ مَنْ مَّعِیَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِیْ ؕ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ذِكْرُ | مَنْ | مَّعِیَ | وَ | ذِكْرُ | مَنْ | قَبْلِیْ |
| ذکر (ہے) | (ان کا) جو | میرے ساتھ (ہیں) | اور | تذکرہ (ہے) | (ان کا) جو | مجھ سے پہلے (گزرگئے) |

میرے ساتھ والوں کا ذکر ہے اور مجھ سے پہلوں کا تذکرہ ہے

1 ...... اس آیت میں اللہ تعالیٰ کے واحد معبود ہونے کی ایک قطعی دلیل بیان کی گئی ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کائنات میں اگر دو خدا ہوں تو جہان کی تباہی یقینی ہے کیونکہ اگر دو خدا فرض کئے جائیں تو وہ دونوں کسی شے پر متفق ہوں گے یا ان میں اختلاف ہوگا۔ اگر ایک چیز پر متفق ہوئے تو اس سے لازم آئے گا کہ ایک چیز دونوں کی قدرت میں ہو اور دونوں کی قدرت سے واقع ہو، یہ محال ہے۔ اور اگر ان میں اختلاف ہوا تو ایک چیز کے بارے میں دونوں کے ارادوں کی مختلف صورتیں ہوں گی، (1) دونوں کے ارادے ایک ساتھ واقع ہوں گے۔ اس صورت میں ایک ہی وقت میں وہ چیز موجود اور معدوم دونوں ہوجائے گی۔ (2) دونوں کے

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

وحی کا بنیادی ترین پیغام

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ

| بَلْ | اَكْثَرُهُمْ | لَا يَعْلَمُوْنَ | الْحَقَّ | فَهُمْ | مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ | وَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بلکہ | ان کے اکثر (لوگ) | نہیں جانتے | حق (کو) | تو وہ | منہ پھیرنے والے (ہیں) | اور |

بلکہ اُن کے اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے تو وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں ○ اور

مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ

| مَآ اَرْسَلْنَا | مِنْ قَبْلِكَ | مِنْ رَّسُوْلٍ | اِلَّا | نُوْحِيْٓ | اِلَيْهِ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہم نے نہیں بھیجا | تم سے پہلے | کوئی رسول | مگر | ہم وحی کرتے رہے | اس کی طرف |

ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا مگر یہ کہ ہم اس کی طرف وحی فرماتے رہے

فرشتوں کی شان اور اطاعتِ الٰہی

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَ قَالُوا

| اَنَّهٗ | لَآ | اِلٰهَ | اِلَّآ | اَنَا | فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ | وَ | قَالُوا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کہ | نہیں | کوئی معبود | سوائے | میرے | تو تم عبادت کرو میری | اور | (کافروں نے) کہا |

کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو ○ اور کافروں نے کہا:

اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ ۙ

| اتَّخَذَ | الرَّحْمٰنُ | وَلَدًا | سُبْحٰنَهٗ | بَلْ | عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| بنالی ہے | رحمٰن (نے) | اولاد | پاکی ہے اسے | بلکہ | (فرشتے) عزت والے بندے (ہیں) |

رحمٰن نے اولاد بنالی ہے۔ وہ پاک ہے، بلکہ (فرشتے) عزت والے بندے ہیں ○

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

| لَا يَسْبِقُوْنَهٗ | بِالْقَوْلِ | وَ | هُمْ | بِاَمْرِهٖ | يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ سبقت نہیں کرتے اس سے | کسی بات میں | اور | وہ | اس کے حکم پر | عمل کرتے ہیں |

وہ کسی بات میں اللہ سے سبقت نہیں کرتے اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ○

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) ارادے واقع نہ ہوں۔ اس صورت میں وہ چیز نہ موجود ہوگی نہ معدوم۔ (3) ایک کا ارادہ واقع ہو اور دوسرے کا واقع نہ ہو۔ یہ تمام صورتیں محال ہیں کیونکہ جس کی بات پوری نہ ہوگی وہ خدا نہیں ہوسکتا، تو ثابت ہوا کہ بہر صورت ایک سے زیادہ خدا ماننے میں نظامِ کائنات کی تباہی اور فساد لازم ہے اور کائنات کا نظام انتہائی مربوط و منظم انداز میں چلنا اس بات کی روشن دلیل ہے کہ خدا صرف ایک ہی ہے جو اس نظام کو چلا رہا ہے۔

فرشتے کس کی شفاعت کریں گے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يَشْفَعُوْنَ ۙ

| يَعْلَمُ | مَا | بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ | وَ | مَا | خَلْفَهُمْ | وَ | لَا يَشْفَعُوْنَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ جانتا ہے | جو کچھ | ان کے آگے | اور | جو کچھ | ان کے پیچھے (ہے) | اور | وہ شفاعت نہیں کرتے |

وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ صرف اسی کی

خدائی کا دعویٰ کرنے والے کا انجام

اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَ هُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ

| اِلَّا | لِمَنِ | ارْتَضٰى | وَ | هُمْ | مِّنْ خَشْيَتِهٖ | مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ | وَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مگر | (اس) کی جسے | اللہ پسند فرمائے | اور | وہ | اس کے خوف سے | ڈر رہے ہیں | اور |

شفاعت کرتے ہیں جسے اللہ پسند فرمائے اور وہ اس کے خوف سے ڈر رہے ہیں ○ اور

مَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْۤ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ

| مَنْ | يَّقُلْ | مِنْهُمْ | اِنِّيْۤ | اِلٰهٌ | مِّنْ دُوْنِهٖ | فَذٰلِكَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جو | کہے | ان میں سے | (کہ) بیشک میں | معبود (ہوں) | اس کے سوا | تو وہ |

ان میں جو کوئی کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود ہوں تو

ع ۱۹ ۲

قدرت و وحدانیت کے آسمانی اور زمینی دلائل

نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع اَوَ لَمْ يَرَ

| نَجْزِيْهِ | جَهَنَّمَ | كَذٰلِكَ | نَجْزِي | الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ | اَوَ لَمْ يَرَ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہم سزا دیں گے اسے | جہنم (کی) | ایسی ہی | ہم سزا دیتے ہیں | ظالموں (کو) | اور کیا نہ دیکھا |

اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ○ کیا کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا

| الَّذِيْنَ | كَفَرُوْۤا | اَنَّ | السَّمٰوٰتِ | وَ | الْاَرْضَ | كَانَتَا | رَتْقًا (1) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان لوگوں نے جنہوں نے | کفر کیا | کہ | آسمان | اور | زمین | دونوں تھے | ملے ہوئے |

یہ خیال نہ کیا کہ آسمان اور زمین ملے ہوئے تھے

1 ......اس آیت میں فرمایا گیا کہ آسمان و زمین ملے ہوئے تھے، اس سے ایک مراد تو یہ ہے کہ ایک دوسرے سے ملا ہوا تھا ان میں فصل و جدائی پیدا کر کے انہیں کھولا گیا۔ دوسرا معنی یہ ہے کہ آسمان اس طور پر بند تھا کہ اس سے بارش نہیں ہوتی تھی اور زمین اس طور پر بند تھی کہ اس سے نباتات پیدا نہیں ہوتی تھیں، تو آسمان کا کھولنا یہ ہے کہ اس سے بارش ہونے لگی اور زمین کا کھولنا یہ ہے کہ اس سے سبزہ پیدا ہونے لگا۔ نوٹ: اس آیت میں چونکہ متعین طور پر یہ مراد نہیں کہ آسمان و زمین حقیقی طور پر ملے ہوئے تھے، اس لیے بگ بینگ کی تھیوری کو قطعیت کے ساتھ اس آیت سے ثابت نہیں کرنا چاہئے۔ ہاں احتمال ضرور موجود ہے۔

فَفَتَقْنٰهُمَاؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَفَتَقْنٰهُمَا | وَ | جَعَلْنَا | مِنَ الْمَآءِ | كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ (1) | اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ |
| تو ہم نے جدا کر دیا انہیں | اور | ہم نے بنائی | پانی سے | ہر جاندار چیز | تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے |

تو ہم نے انہیں کھول دیا اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے بنائی تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے؟ ○

وَ جَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | جَعَلْنَا | فِی الْاَرْضِ | رَوَاسِیَ | اَنْ | تَمِیْدَ |
| اور | ہم نے ڈال دیئے | زمین میں | مضبوط لنگر | کہ | (نہ) حرکت کرتی رہے |

اور زمین میں ہم نے مضبوط لنگر ڈال دیئے تاکہ لوگوں کو لے کر

بِهِمْ۪ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهِمْ | وَ | جَعَلْنَا | فِیْهَا | فِجَاجًا سُبُلًا | لَّعَلَّهُمْ | یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ |
| ان (لوگوں) کے ساتھ | اور | ہم نے بنائے | اس میں | کشادہ راستے | تاکہ وہ | راستہ پالیں |

حرکت نہ کرتی رہے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ وہ راستہ پالیں ○

وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ هُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | جَعَلْنَا | السَّمَآءَ | سَقْفًا مَّحْفُوْظًا (2) | وَّ | هُمْ | عَنْ اٰیٰتِهَا |
| اور | ہم نے بنایا | آسمان (کو) | ایک محفوظ چھت | اور | وہ (لوگ) | اس کی نشانیوں سے |

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا اور وہ لوگ اس کی نشانیوں سے

مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ وَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ | وَ | هُوَ | الَّذِیْ | خَلَقَ | الَّیْلَ | وَ | النَّهَارَ | وَ |
| منہ پھیرنے والے (ہیں) | اور | وہی (ہے) | جس نے | پیدا کیا | رات | اور | دن | اور |

منہ پھیرے ہوئے ہیں ○ اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور

(1)...... ہر جاندار چیز کو پانی سے بنانے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پانی کو جانداروں کی حیات کا سبب بنایا ہے۔ یا، یہ مراد ہے کہ ہر جاندار پانی سے پیدا کیا ہوا ہے۔

(2)...... ریاضی اور فلکیات کا علم اعلیٰ علوم میں سے ہے جبکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ بنایا جائے۔ صوفیاء کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْهِم فرماتے ہیں کہ ایک گھڑی کی فکر ہزار سال کے اس ذکر سے افضل ہے جو بغیر فکر کے ہو۔

وفاتِ رسول کے منتظر کفار کو تنبیہ

الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ۝٣٣ وَ مَا جَعَلْنَا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الشَّمْسَ | وَ | الْقَمَرَ | كُلٌّ | فِیْ فَلَكٍ | یَّسْبَحُوْنَ ۝٣٣ | وَ | مَا جَعَلْنَا |
| سورج | اور | چاند (کو) | سب | ایک گھیرے میں | تیر رہے ہیں | اور | ہم نے نہیں بنایا |

سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں ○ اور ہم نے تم سے پہلے

لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡىٕنْ مِّتَّ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِبَشَرٍ | مِّنْ قَبْلِكَ | الْخُلْدَ | اَفَاۡىٕنْ | مِّتَّ |
| کسی آدمی کے لیے | تم سے پہلے | (دنیا میں) ہمیشہ رہنا | تو کیا اگر | تم انتقال کر جاؤ |

کسی آدمی کے لیے (دنیا میں) ہمیشہ رہنا نہ بنایا تو کیا اگر تم انتقال فرماؤ

موت اور آزمائش کا بیان

فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝٣٤ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَهُمُ | الْخٰلِدُوْنَ ۝٣٤ | كُلُّ نَفْسٍ | ذَآىٕقَةُ الْمَوْتِ | وَ |
| تو وہ (یعنی دوسرے لوگ) | ہمیشہ رہنے والے (ہوں گے) | ہر جان | موت کو چکھنے والی (ہے) | اور |

تو یہ دوسرے لوگ ہمیشہ رہیں گے ؟ ○ ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے اور

نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَیْنَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَبْلُوْكُمْ | بِالشَّرِّ وَ الْخَیْرِ | فِتْنَةً [1] | وَ | اِلَیْنَا |
| (اے لوگو) ہم آزماتے ہیں تمہیں | اچھائی اور برائی کے ذریعے | خوب آزمانا | اور | ہماری طرف |

ہم برائی اور بھلائی کے ذریعے تمہیں خوب آزماتے ہیں اور ہماری ہی طرف

حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے متعلق کفار کا حال

تُرْجَعُوْنَ ۝٣٥ وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تُرْجَعُوْنَ ۝٣٥ | وَ | اِذَا | رَاٰكَ | الَّذِیْنَ | كَفَرُوْۤا | اِنْ |
| تمہیں لوٹایا جائے گا | اور | جب | دیکھتے ہیں تجھے | وہ لوگ جنہوں نے | کفر کیا | نہیں |

تم لوٹائے جاؤ گے ○ اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کو

1 ...... مصیبت اور نعمت دونوں کے ذریعے بندے کو آزمایا جاتا ہے کہ وہ مصیبت پر کتنا صبر اور نعمت پر کتنا شکر کرتا ہے۔ مومن کا طرزِ عمل کیا ہونا چاہیے، اس کے بارے میں رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ''مومن کے معاملے پر تعجب ہے کہ اس کا سارا معاملہ بھلائی پر مشتمل ہے اور یہ صرف اُسی مومن کے لئے ہے جسے خوشحالی حاصل ہوتی ہے تو شکر کرتا ہے اور یہ اس کے حق میں بہتر ہے اور اگر تنگدستی پہنچتی ہے تو صبر کرتا ہے تو یہ بھی اس کے حق میں بہتر ہے۔ (مسلم، الحدیث: ٦٤(٢٩٩٩))

يَتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَتَّخِذُوْنَكَ | اِلَّا | هُزُوًا | اَهٰذَا | الَّذِيْ | يَذْكُرُ |
| وہ بناتے تجھے | مگر | ہنسی مذاق | کیا یہ (ہے) | وہ جو | (برے لفظوں سے) یاد کرتا ہے |

صرف ہنسی مذاق بنالیتے ہیں۔ کیا یہ وہ آدمی ہے جو تمہارے خداؤں کو

اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰلِهَتَكُمْ | وَ | هُمْ | بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ | هُمْ | كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ |
| تمہارے معبودوں (کو) | اور | وہ (کافر) | رحمٰن ہی کی یاد سے | وہ | انکار کرنے والے (ہیں) |

برا کہتا ہے اور وہ (کافر) رحمٰن ہی کی یاد سے منکر ہیں ○

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| خُلِقَ | الْاِنْسَانُ | مِنْ عَجَلٍ [1] | سَاُورِيْكُمْ | اٰيٰتِيْ |
| بنایا گیا | آدمی | جلدی سے (جلد باز) | عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں | اپنی نشانیاں |

آدمی جلد باز بنایا گیا۔ اب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا

نزولِ عذاب کی جلدی کرنے والوں کو جواب

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ | وَ | يَقُوْلُوْنَ | مَتٰى | هٰذَا | الْوَعْدُ | اِنْ | كُنْتُمْ |
| تو تم جلد نہ مانگو مجھ سے | اور | وہ کہتے ہیں | کب (پورا ہوگا) | یہ | وعدہ | اگر | تم ہو |

تو مجھ سے جلدی نہ کرو ○ اور کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ

کفار کی جلد بازی اور نزولِ عذاب کے وقت کفار کا حال

صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ | لَوْ | يَعْلَمُ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | حِيْنَ | لَا يَكُفُّوْنَ |
| سچے | اگر | جان لیتے | وہ لوگ جنہوں نے | کفر کیا | جب | وہ نہیں روک سکیں گے |

کب ہوگا؟ ○ اگر کافر اس وقت کو جان لیتے جب وہ اپنے چہروں سے

[1]......اس کا معنی یہ ہے کہ انسان میں جلد بازی کی کثرت اور صبر کی کمی سے ظاہر ہوتا ہے کہ جلد بازی انسان کے خمیر میں ہے۔ یا یہ معنی ہے کہ جلد بازی کو انسان کی فطرت اور اخلاق میں پیدا کیا گیا ہے۔ جلد بازی ایک مذموم فعل ہے، اس سے بچنا چاہئے۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ بردباری اللہ تعالٰی کی طرف سے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ (ترمذی، ۳/۴۰۷، الحدیث: ۲۰۱۹) دوسری حدیثِ پاک میں ہے: جس نے توقف کیا تو اس نے (اپنا مقصد) پالیا یا قریب ہے کہ وہ (اسے) پالے اور جس نے جلدی کی تو اس نے خطا کی یا قریب ہے کہ وہ خطا کھا جائے۔ (معجم الکبیر، ۱۷/۳۱۰، الحدیث: ۸۵۸)

عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ لَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عَنْ وُّجُوْهِهِمُ | النَّارَ | وَ | لَا | عَنْ ظُهُوْرِهِمْ | وَ | لَا | هُمْ | يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ |
| اپنے چہروں سے | آگ | اور | نہ | اپنی پیٹھوں سے | اور | نہ | وہ | ان کی مدد کی جائے گی |

اور اپنی پیٹھوں سے آگ کو نہ روک سکیں گے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی ○

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَلْ | تَاْتِيْهِمْ | بَغْتَةً | فَتَبْهَتُهُمْ | فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ |
| بلکہ | وہ (قیامت) آپڑے گی ان پر | اچانک | تو حیران کردے گی انہیں | پھر وہ طاقت نہ رکھیں گے |

بلکہ وہ (قیامت) ان پر اچانک آپڑے گی تو انہیں حیران کردے گی پھر نہ وہ اسے

رَدَّهَا وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| رَدَّهَا | وَ | لَا | هُمْ | يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ | وَ | لَقَدِ | اسْتُهْزِئَ |
| اسے پھیرنے (کی) | اور | نہ | وہ | انہیں مہلت دی جائے گی | اور | ضرور بیشک | مذاق اڑایا گیا |

رد کرسکیں گے اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ○ اور بیشک تم سے اگلے رسولوں کا

بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِرُسُلٍ | مِّنْ قَبْلِكَ[1] | فَحَاقَ | بِالَّذِيْنَ | سَخِرُوْا | مِنْهُمْ |
| رسولوں کا | تم سے پہلے | تو گھیر لیا | ان لوگوں کو جنہوں نے | مذاق اڑایا | ان میں سے |

مذاق اڑایا گیا تو جس (عذاب) کا مذاق اڑاتے تھے اسی نے

کفار کے مذاق اڑانے پر حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ

ع ۳

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ | قُلْ | مَنْ | يَّكْلَؤُكُمْ | بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ |
| (اس عذاب نے) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے | تم کہو | کون | حفاظت کرے گا تمہاری | رات اور دن میں |

ان کو گھیر لیا ○ تم فرماؤ: رات اور دن میں رحمٰن کے عذاب سے

جلد باز کفار سے ایک سوال اور ان کا حال

[1] ...... اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے حبیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، جس طرح آپ کی قوم نے آپ کا مذاق اڑایا اسی طرح ان سے پہلے کے کفار بھی اپنے انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مذاق اڑایا کرتے تھے تو مذاق اڑانے والوں کا مذاق انہیں کو لے بیٹھا اور وہ اپنے مذاق اڑانے اور مسخرہ پن کرنے کے وبال و عذاب میں گرفتار ہوئے۔ لہٰذا آپ رنجیدہ نہ ہوں، آپ کے ساتھ اِستہزاء کرنے والوں کا بھی یہی انجام ہونا ہے۔

کفار کے خیالی معبودوں کا حال

مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ

| مِنَ الرَّحْمٰنِ | بَلْ | هُمْ | عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ | مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ | اَمْ | لَهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| رحمٰن (کے عذاب) سے | بلکہ | وہ | اپنے رب کے ذکر سے | منہ پھیرنے والے (ہیں) | کیا | ان کے |

تمہاری کون حفاظت کرے گا؟ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ○ کیا ان کے

اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

| اٰلِهَةٌ | تَمْنَعُهُمْ | مِّنْ | دُوْنِنَا | لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ |
|---|---|---|---|---|
| کچھ معبود (ہیں) | (جو) بچالیں گے انہیں | سے | ہمارے (عذاب) سے (یا) ہمارے سوا | وہ طاقت نہیں رکھتے |

کچھ خدا ہیں جو انہیں ہم سے بچالیں گے؟ وہ اپنی ہی جانوں کی مدد

کفار کے تکبر و اعراض کا اصل سبب اور غلبۂ اسلام کے آثار

نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ

| نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ | وَ | لَا | هُمْ | مِّنَّا | يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ | بَلْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنی جانوں کی مدد کرنے (کی) | اور | نہ | وہ | ہماری طرف سے | ان کا ساتھ دیا جاتا ہے | بلکہ |

نہیں کرسکتے اور نہ ہی ان کی ہماری طرف سے مدد و حفاظت کی جاتی ہے ○ بلکہ

مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ

| مَتَّعْنَا | هٰۤؤُلَآءِ | وَ | اٰبَآءَهُمْ | حَتّٰى | طَالَ (1) | عَلَيْهِمُ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ہم نے فائدہ اٹھانے دیا | انہیں | اور | ان کے باپ دادا (کو) | یہاں تک کہ | دراز ہوگئی | ان پر |

ہم نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ اٹھانے دیا یہاں تک کہ زندگی ان پر

الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا

| الْعُمُرُ | اَفَلَا يَرَوْنَ | اَنَّا | نَاْتِي | الْاَرْضَ | نَنْقُصُهَا (2) |
|---|---|---|---|---|---|
| زندگی | تو کیا وہ دیکھتے نہیں | کہ | ہم آرہے ہیں | زمین (کے پاس) | اسے کم کرتے ہوئے |

دراز ہوگئی تو کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے

(1)...... لمبی عمر، مال کی زیادتی اور نعمتوں کی کثرت عموماً غفلت اور اللہ تعالیٰ کے عذاب کا سبب بن جاتی ہیں۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ ایک شخص نے عرض کی: یا رسولَ اللہ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم، لوگوں میں سے بہترین آدمی کون ہے؟ ارشاد فرمایا: جس کی عمر لمبی اور عمل اچھے ہوں۔ عرض کی: لوگوں میں سے بدتر کون ہے؟ ارشاد فرمایا: جس کی عمر لمبی اور عمل برے ہوں۔ (ترمذی، ۴/۱۴۸، الحدیث: ۲۳۳۷) (2)...... یہاں اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کافروں کی سرزمین پر روز بروز تسلط عطا کر رہا ہے اور ایک شہر کے بعد دوسرا شہر فتح ہوتا چلا آرہا ہے، یوں حدودِ اسلام بڑھ رہی ہیں اور کفر کی سرزمین کم ہوتی جارہی ہے۔

حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا منصبِ انذار اور انہیں تسلی

مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ اَطْرَافِهَا | اَفَهُمُ | الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ | قُلْ | اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ (1) |
| اس کے کناروں سے | تو کیا وہ | غالب آنے والے (ہوں گے) | تم کہو | میں ڈراتا ہوں تمہیں صرف |

گھٹاتے آرہے ہیں۔ تو کیا یہ غالب ہوں گے ؟○ تم فرماؤ: میں تم کو صرف وحی کے ذریعے

عذابِ الٰہی کا ایک جھونکا بھی قابلِ برداشت نہیں

بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بِالْوَحْيِ | وَ | لَا يَسْمَعُ | الصُّمُّ (2) | الدُّعَآءَ | اِذَا مَا | يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ | وَ |
| وحی کے ذریعے | اور | نہیں سنتے | بہرے | پکار (کو) | جب | انہیں ڈرایا جائے | اور |

ڈراتا ہوں اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب انہیں ڈرایا جائے ○ اور

لَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَئِنْ | مَّسَّتْهُمْ | نَفْحَةٌ | مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ | لَيَقُوْلُنَّ |
| ضرور اگر | چھو جائے انہیں | ہوا | تیرے رب کے عذاب کی | (تو) ضرور وہ کہیں گے |

اگر انہیں تمہارے رب کے عذاب کی ہوا چھو جائے تو ضرور کہیں گے :

بروزِ قیامت عدل وانصاف کا ظہور

يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يٰوَيْلَنَاۤ | اِنَّا | كُنَّا | ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ | وَ | نَضَعُ | الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ (3) |
| ہائے ہماری خرابی | بیشک | ہم تھے | ظالم | اور | ہم رکھیں گے | عدل کے ترازو |

ہائے ہماری خرابی! بیشک ہم ظالم تھے ○ اور ہم قیامت کے دن عدل کے ترازو

لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ | فَلَا تُظْلَمُ | نَفْسٌ | شَيْـًٔا | وَ | اِنْ | كَانَ |
| قیامت کے دن میں | تو ظلم نہیں کیا جائے گا | کسی جان (پر) | کچھ | اور | اگر | (کچھ) ہو گا |

رکھیں گے تو کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور اگر کوئی چیز

1 ...... پیغمبر پر احکام سنا دینا لازم ہے، دل میں اتارنا لازم نہیں کہ یہ خدا کا کام ہے۔ 2 ...... جو وعظ سے نفع حاصل نہ کرے، وہ بہرا ہے یعنی دل کا بہرا ہے، اگرچہ بظاہر اس میں سننے کی قوت موجود ہو۔ 3 ...... کچھ اعمال ایسے ہیں جن کا میزان عمل میں وزن زیادہ ہو گا۔ اسی آیتِ مبارکہ کے تحت امام بخاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بخاری شریف کے آخر میں ایک حدیثِ پاک ذکر کی ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں کہ رحمٰن کو پیارے ہیں، زبان پر ہلکے ہیں، میزان میں بھاری سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ (صحیح بخاری، ۴/۶۰۰، الحدیث: ۷۵۶۳)

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَ كَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝٤٧

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ | اَتَيْنَا بِهَا | وَ | كَفٰى | بِنَا | حٰسِبِيْنَ ۝٤٧ |
| رائی کے دانہ کے برابر | (تو) ہم لے آئیں گے اسے | اور | کافی ہیں | ہم | حساب کرنے والے |

رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگی تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب کرنے کیلئے کافی ہیں ۝

حضرت موسیٰ و ہارون عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر عطائے الٰہی

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِيَآءً

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ | اٰتَيْنَا | مُوْسٰى | وَ | هٰرُوْنَ | الْفُرْقَانَ | وَ | ضِيَآءً |
| اور | ضرور بیشک | ہم نے عطا کی | موسیٰ | اور | ہارون (کو) | فیصلہ کرنے والی (کتاب) | اور | روشنی |

اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ دیا اور روشنی

متقین کے دو اوصاف

وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٨ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | ذِكْرًا | لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٤٨ | الَّذِيْنَ | يَخْشَوْنَ (1) | رَبَّهُمْ | بِالْغَيْبِ | وَ |
| اور | نصیحت | پرہیزگاروں کے لئے | وہ لوگ جو | ڈرتے ہیں | اپنے رب (سے) | بغیر دیکھے | اور |

اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت دی ۝ وہ جو اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں اور

عظمتِ قرآن کا بیان اور منکرینِ قرآن کو تنبیہ

هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝٤٩ وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| هُمْ | مِّنَ السَّاعَةِ | مُشْفِقُوْنَ ۝٤٩ | وَ | هٰذَا | ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ | اَنْزَلْنٰهُ |
| وہ | قیامت سے | ڈرنے والے (ہیں) | اور | یہ | برکت والا ذکر | ہم نے نازل کیا اسے |

وہ قیامت سے ڈرتے ہیں ۝ اور یہ برکت والا ذکر ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے

رشد و ہدایت میں حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مقام

اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝٥٠ ع وَ لَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ

الرکوع ٤

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَفَاَنْتُمْ | لَهٗ | مُنْكِرُوْنَ ۝٥٠ | وَ | لَقَدْ | اٰتَيْنَاۤ | اِبْرٰهِيْمَ |
| تو کیا تم | اس کا | انکار کرنے والے (ہو) | اور | ضرور بیشک | ہم نے عطا کی | ابراہیم (کو) |

تو کیا تم اس کے منکر ہو؟ ۝ اور بیشک ہم نے ابراہیم کو

(1)...... ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی گرفت سے ڈرتا رہے۔ حدیثِ قدسی میں ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میری عزت و جلال اور مخلوق پر میری بلندی کی قسم! نہ تو میں اپنے بندے پر دو خوف جمع کروں گا اور نہ اس کے لیے دو امن جمع کروں گا، جو دنیا میں مجھ سے ڈرتا رہا اسے میں قیامت کے دن امن دوں گا اور جو دنیا میں مجھ سے بے خوف رہا اسے میں قیامت کے دن خوف میں مبتلا کر دوں گا۔ (ابن عساکر، ۵۴/۲۶۷)

حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا قوم اور چچا سے مناظرہ

رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِیْنَ ۝۵۱ ج اِذْ قَالَ

| رُشْدَهٗ | مِنْ قَبْلُ | وَ | كُنَّا | بِهٖ | عٰلِمِیْنَ ۝۵۱ | اِذْ | قَالَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس کی سمجھداری | (اس سے) پہلے | اور | ہم تھے | اس کو | جاننے والے | جب | اس نے کہا |

پہلے ہی اس کی سمجھداری دیدی تھی اور ہم اسے جانتے تھے ۝ یاد کرو جب اس نے

لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝۵۲

| لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ [1] | مَا | هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ | الَّتِیْۤ اَنْتُمْ لَهَا | عٰكِفُوْنَ ۝۵۲ |
|---|---|---|---|---|
| اپنی قوم اور اپنے (عرفی) باپ سے | کیا (ہیں) | یہ مورتیاں، مجسمے | جن کے لئے تم | جم کر بیٹھے ہوئے (ہو) |

اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا: یہ مجسمے کیا ہیں جن کے آگے تم جم کر بیٹھے ہوئے ہو ۝

قَالُوْا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِیْنَ ۝۵۳ قَالَ

| قَالُوْا | وَجَدْنَاۤ | اٰبَآءَنَا [2] | لَهَا | عٰبِدِیْنَ ۝۵۳ | قَالَ |
|---|---|---|---|---|---|
| انہوں نے کہا | ہم نے پایا | اپنے باپ دادا (کو) | ان کی | عبادت کرنے والے | فرمایا |

انہوں نے کہا: ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے ہوئے پایا ۝ فرمایا:

لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۵۴ قَالُوْۤا

| لَقَدْ | كُنْتُمْ | اَنْتُمْ | وَ | اٰبَآؤُكُمْ | فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۵۴ [3] | قَالُوْۤا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ضرور بیشک | ہو | تم | اور | تمہارے باپ دادا | کھلی گمراہی میں | انہوں نے کہا |

بے شک تم اور تمہارے باپ دادا سب کھلی گمراہی میں ہو ۝ بولے:

اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ ۝۵۵ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ

| اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ | اَمْ | اَنْتَ | مِنَ اللّٰعِبِیْنَ ۝۵۵ | قَالَ | بَلْ | رَّبُّكُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو | یا | تم | کھیلنے والوں میں سے (ہو) | فرمایا | بلکہ | تمہارا رب |

کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو یا یونہی کھیل رہے ہو؟ ۝ فرمایا: بلکہ تمہارا رب

1 ...... یہاں باپ سے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے حقیقی والد مراد نہیں بلکہ چچا آزر مراد ہے۔ 2 ...... باپ دادا جو کام شریعت کے خلاف کرتے رہے ہوں، اُن کاموں کو کرنا اور ان کے کرنے پر اپنے باپ دادا کے عمل کو دلیل بنانا کفار کا طریقہ ہے، مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہئے۔ 3 ...... دینی معاملے میں کسی کی رعایت نہیں بلکہ حق بات بہر حال بیان کرنی چاہئے، قدرت کے باوجود حق کہنے سے خاموشی مداہنت ہے اور وہ حرام ہے ہاں کہاں حکمتِ عملی کا کیا تقاضا ہے، سختی یا نرمی تو یہ بات مبلغ کو معلوم ہونی چاہئے۔

## رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ﳲ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (1) | الَّذِیْ | فَطَرَهُنَّ | وَ | اَنَا | عَلٰى ذٰلِكُمْ |
| (وہ ہے جو) آسمانوں اور زمین کا رب (ہے) | جس نے | پیدا کیا انہیں | اور | میں | اس پر |

وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے انہیں پیدا کیا اور میں اس پر

## مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَ تَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۶﴾ | وَ | تَاللّٰهِ | لَاَكِیْدَنَّ | اَصْنَامَكُمْ |
| گواہوں میں سے (ہوں) | اور | اللہ کی قسم | ضرور میں تدبیر کروں گا | تمہارے بتوں کی (یعنی ان کی بربادی کی) |

گواہوں میں سے ہوں ○ اور مجھے اللہ کی قسم ہے! تم پیٹھ پھیر کر جاؤ گے

## بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بَعْدَ | اَنْ | تُوَلُّوْا | مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۷﴾ | فَجَعَلَهُمْ | جُذٰذًا | اِلَّا |
| (اس کے) بعد | کہ | تم پھر جاؤ | پیٹھ پھیرتے ہوئے | تو اس نے کر دیا انہیں | ٹکڑے ٹکڑے | سوائے |

تو اس کے بعد میں تمہارے بتوں کی بری حالت کر دوں گا ○ تو ابراہیم نے ان سب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے

## كَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كَبِیْرًا لَّهُمْ | لَعَلَّهُمْ | اِلَیْهِ | یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ | قَالُوْا | مَنْ | فَعَلَ |
| ان کے بڑے (بت کے) | شاید وہ | اس کی طرف | رجوع کریں | کہنے لگے | کس نے | کیا |

ان کے بڑے بت کے کہ شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں ○ کہنے لگے: کس نے ہمارے خداؤں کے ساتھ

## هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هٰذَا | بِاٰلِهَتِنَاۤ | اِنَّهٗ | لَمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۹﴾ | قَالُوْا |
| یہ | ہمارے معبودوں کے ساتھ | بیشک وہ | ضرور ظالموں میں سے (ہے) | (کچھ) کہنے لگے |

یہ کام کیا ہے؟ بیشک وہ یقیناً ظالم ہے ○ کچھ کہنے لگے:

بت شکنی کا عزم اور اس پر عمل

بتوں کا حشر دیکھ کر قوم کا بھڑکا غیظ و غضب

بت شکن کی تعیین کا کام

(1)...... حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم کو چونکہ اپنے طریقے کا گمراہی ہونا بہت ہی بعید معلوم ہوتا تھا کیونکہ یہ طریقہ برسوں سے نسل در نسل چلا آرہا تھا اس لئے قوم نے کہا تھا کہ آپ سنجیدگی سے بات کر رہے ہیں یا مذاق سے؟ اس کے جواب میں حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا بیان کر کے ظاہر فرما دیا کہ آپ کھیل کے طور پر کلام نہیں کر رہے بلکہ حق کا اظہار فرما رہے ہیں۔

حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو عوام کے سامنے پیش کرنے کی رائے

حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام سے استفسار اور آپ کا جواب

قوم کا اپنے دل میں اعترافِ حقیقت

## سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ

| لَهٗٓ | يُقَالُ | يَّذْكُرُهُمْ | فَتًى | سَمِعْنَا |
|---|---|---|---|---|
| اس کو | کہا جاتا ہے | وہ (برے لفظوں سے) یاد کرر ہا تھا انہیں | ایک نوجوان (کو) | ہم نے سنا ہے |

ہم نے ایک جوان کو انہیں برا کہتے ہوئے سنا ہے جس کو ابراہیم

## اِبْرٰهِيْمُ ؕ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

| لَعَلَّهُمْ | عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ | فَاْتُوْا بِهٖ | قَالُوْا | اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ |
|---|---|---|---|---|
| شاید وہ | لوگوں کی نگاہوں پر (یعنی سامنے) | تو لے کر آؤ اسے | کہنے لگے | ابراہیم |

کہا جاتا ہے ○ کہنے لگے: تو اسے لوگوں کے سامنے لے آؤ شاید لوگ

## يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

| بِاٰلِهَتِنَا | هٰذَا | فَعَلْتَ | ءَاَنْتَ | قَالُوْٓا | يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہمارے معبودوں کے ساتھ | یہ | کیا | کیا تم (نے) | انہوں نے کہا | لوگ گواہی دیں |

گواہی دیں ○ انہوں نے کہا: اے ابراہیم! کیا تم نے ہمارے معبودوں کے ساتھ

## يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ؕ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْــٴَـلُوْهُمْ اِنْ

| اِنْ | فَسْــٴَـلُوْهُمْ | كَبِيْرُهُمْ هٰذَا [1] | فَعَلَهٗ | بَلْ | قَالَ | يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اگر | تو تم پوچھو ان سے | ان کے اس بڑے (نے) | کیا ہو گا اسے | بلکہ | فرمایا | اے ابراہیم |

یہ کام کیا ہے؟ ○ ابراہیم نے فرمایا: بلکہ ان کے اس بڑے نے کیا ہو گا تو ان سے پوچھ لو اگر

## كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ

| اَنْتُمُ | اِنَّكُمْ | فَقَالُوْٓا | اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ | فَرَجَعُوْٓا | كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| تم (خود ہی) | بیشک تم | تو کہنے لگے | اپنے دلوں کی طرف | تو وہ پلٹے | وہ بولتے ہوں |

یہ بولتے ہوں ○ تو اپنے دلوں کی طرف پلٹے اور کہنے لگے: بیشک تم

(1)...... حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کا یہ فرمانا ظاہر اواقع کے خلاف لگتا ہے لیکن در حقیقت ایسا نہیں ہے، اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کفار کو بتوں کے عاجز و بے بس ہونے کی طرف توجہ دلانے کے لئے اس انداز میں کلام کیا کہ مجھ سے کیوں پوچھتے ہو، اپنے اسی بڑے بت سے پوچھو، اس کے کاندھے پر کلہاڑا ہے تو اسی نے ان کو توڑا ہو گا۔ یہ ایک قسم کا شرم دلانا اور سوچنے کی طرف مائل کرنا تھا۔

حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کی قوم کو سرزنش

## الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ (1) | ثُمَّ | نُكِسُوْا (2) | عَلٰى رُءُوْسِهِمْ | لَقَدْ |
| ظالم (ہو) | پھر | وہ اوندھے کر دیئے گئے | اپنے سروں کے بل | (اور کہنے لگے) ضرور بیشک |

خود ہی ظالم ہو ○ پھر وہ اپنے سروں کے بل اوندھے کر دیئے گئے (اور کہنے لگے کہ)

## عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلِمْتَ | مَا | هٰٓؤُلَآءِ | يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ | قَالَ | اَفَتَعْبُدُوْنَ |
| تم جانتے ہو | نہیں | یہ | بولتے | فرمایا | تو کیا تم عبادت کرتے ہو |

تمہیں خوب معلوم ہے یہ بولتے نہیں ہیں ○ ابراہیم نے جواب دیا: تو کیا تم اللہ کے سوا

## مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْــًٔا وَّ لَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ ؕ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | مَا | لَا يَنْفَعُكُمْ | شَيْــًٔا | وَّ | لَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ |
| اللہ کے سوا | (اس کی) جو | نفع نہیں دیتا تمہیں | کچھ | اور | نہ نقصان پہنچاتا ہے تمہیں |

اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہیں نفع دیتا ہے اور نہ نقصان پہنچاتا ہے ○

## اُفٍّ لَّكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُفٍّ | لَّكُمْ | وَ | لِمَا | تَعْبُدُوْنَ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ |
| افسوس (ہے) | تم پر | اور | (ان) پر جن کی | تم عبادت کرتے ہو | اللہ کے سوا |

تم پر اور اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو ان پر افسوس ہے۔

حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو جلانے کی تجویز

## اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ | قَالُوْا | حَرِّقُوْهُ | وَ | انْصُرُوْۤا | اٰلِهَتَكُمْ | اِنْ |
| تو کیا تمہیں عقل نہیں | کہنے لگے | جلادو اسے | اور | مدد کرو | اپنے معبودوں (کی) | اگر |

تو کیا تمہیں عقل نہیں ؟ ○ بولے: ان کو جلادو اور اپنے خداؤں کی مدد کرو اگر

1 ...... جب حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے یہ واضح کر دیا کہ بت عاجز و بے بس ہیں، یہ خود کو بچا نہیں سکتے تو دوسروں کو کیا بچائیں گے تب قوم نے دل میں سوچا کہ اتنے مجبور اور بے اختیار بتوں کی پوجا کرکے وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہے تھے مگر اتنا سوچ لینا ایمان کے لئے کافی نہیں، اس لئے وہ مشرک ہی رہے۔

2 ...... یعنی کلمۂ حق کہنے کے بعد پھر ان کی بدبختی ان کے سروں پر سوار ہوئی اور وہ کفر کی طرف پلٹے اور باطل جھگڑا شروع کر دیا اور حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام سے کہنے لگے: تمہیں خوب معلوم ہے یہ بولتے نہیں ہیں تو ہم ان سے کیسے پوچھیں۔

آگ کو حکمِ الٰہی

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۞۶۸ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| كُنْتُمْ | فٰعِلِيْنَ ۞۶۸ | قُلْنَا | يٰنَارُ | كُوْنِيْ | بَرْدًا | وَّ | سَلٰمًا [1] |
| تم ہو | کرنے والے | ہم نے فرمایا | اے آگ | تو ہو جا | ٹھنڈی | اور | سلامتی والی |

تم کچھ کرنے والے ہو ۞ ہم نے فرمایا: اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور

قوم کی سازش کی ناکامی

عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۞۶۹ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ۞۶۹ | وَ | اَرَادُوْا | بِهٖ | كَيْدًا |
| ابراہیم پر | اور | انہوں نے ارادہ کیا | اس (ابراہیم) کے ساتھ | برا سلوک کرنے (کا) |

سلامتی والی ہو جا ۞ اور انہوں نے ابراہیم کے ساتھ برا سلوک کرنا چاہا

حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کی ہجرت

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۞۷۰ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَجَعَلْنٰهُمُ | الْاَخْسَرِيْنَ ۞۷۰ | وَ | نَجَّيْنٰهُ | وَ | لُوْطًا |
| تو ہم نے بنا دیا انہیں | سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے | اور | ہم نے نجات دی اسے | اور | لوط (کو) |

تو ہم نے انہیں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے بنا دیا ۞ اور ہم نے اسے اور لوط کو

حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو عطائے اولاد

اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۞۷۱ وَ وَهَبْنَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَى الْاَرْضِ | الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا | لِلْعٰلَمِيْنَ ۞۷۱ | وَ | وَهَبْنَا |
| (اس سر) زمین کی طرف | جس میں ہم نے برکت رکھی | جہان والوں کے لیے | اور | ہم نے عطا کیا |

اس سرزمین کی طرف نجات عطا فرمائی جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی تھی ۞ اور ہم نے

حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام اور ان کی اولاد پر انعامِ الٰہی

لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَهٗۤ | اِسْحٰقَ | وَ | يَعْقُوْبَ | نَافِلَةً | وَ | كُلًّا | جَعَلْنَا |
| اس کو | اسحاق | اور | یعقوب | مزید | اور | سب (کو) | ہم نے بنایا |

ابراہیم کو اسحاق عطا فرمایا اور مزید یعقوب (پوتا) اور ہم نے ان سب کو

[1] ...... مؤثرِ حقیقی اللہ تعالیٰ ہے اور اسباب کی تاثیر اللہ تعالیٰ کی مشیت یعنی چاہنے کے تابع ہے۔ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ چاہے تو ہی کوئی شے اثر کر سکتی ہے، ورنہ نہیں۔ بہارِ شریعت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمتِ بالغہ کے مطابق عالَمِ اسباب میں مسبّبات کو اسباب سے ربط فرما دیا ہے، آنکھ دیکھتی ہے، کان سنتا ہے، آگ جلاتی ہے، پانی پیاس بجھاتا ہے، وہ چاہے تو آنکھ سنے، کان دیکھے، پانی جلائے، آگ پیاس بجھائے، نہ چاہے تو لاکھ آنکھیں ہوں دن کو پہاڑ نہ سوجھے، کروڑ آگیں ہوں ایک تنکے پر داغ نہ آئے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۲۶)

صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ | وَ | جَعَلْنٰهُمْ | اَىِٕمَّةً | يَّهْدُوْنَ | بِاَمْرِنَا | وَ |
| خاص قرب والے | اور | ہم نے بنایا انہیں | امام | وہ رہنمائی کرتے ہیں | ہمارے حکم سے | اور |

اپنے خاص قرب والے بنایا ○ اور ہم نے انہیں امام بنایا کہ ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے ہیں اور

اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَوْحَيْنَاۤ | اِلَيْهِمْ | فِعْلَ الْخَيْرٰتِ | وَ | اِقَامَ الصَّلٰوةِ | وَ | اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ |
| ہم نے وحی بھیجی | ان کی طرف | اچھے کام کرنے | اور | نماز قائم کرنے | اور | زکوٰۃ ادا کرنے (کی) |

ہم نے ان کی طرف اچھے کام کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی وحی بھیجی

حضرت لوط عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام پر انعامِ الٰہی

وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ۚۙ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | كَانُوْا | لَنَا | عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ | وَ | لُوْطًا | اٰتَيْنٰهُ | حُكْمًا | وَّ |
| اور | وہ تھے | ہماری | عبادت کرنے والے | اور | لوط | ہم نے عطا کی اسے | حکومت | اور |

اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے ○ اور لوط کو ہم نے حکومت اور

عِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ اِنَّهُمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عِلْمًا | وَّ | نَجَّيْنٰهُ | مِنَ الْقَرْيَةِ | الَّتِيْ | كَانَتْ تَّعْمَلُ | الْخَبٰٓىِٕثَ [1] | اِنَّهُمْ |
| علم | اور | نجات دی اسے | (اس) بستی سے | جو | کام کرتی تھی | گندے | بیشک وہ |

علم دیا اور اسے اس بستی سے نجات بخشی جو گندے کام کرتی تھی بیشک وہ

كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ۙ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كَانُوْا | قَوْمَ سَوْءٍ | فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ | وَ | اَدْخَلْنٰهُ | فِيْ رَحْمَتِنَا | اِنَّهٗ |
| تھے | برے لوگ | نافرمانی کرنے والے | اور | ہم نے داخل کیا اسے | اپنی رحمت میں | بیشک وہ |

برے لوگ نافرمان تھے ○ اور ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل فرمایا، بیشک وہ

[1]...... قومِ لوط کا گندہ کام یہ تھا کہ وہ لڑکوں سے بدفعلی کیا کرتے تھے۔ یہ بدفعلی حرامِ قطعی ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔ احادیث میں اس کی شدید مذمت بیان کی گئی ہے، یہاں تین روایات ملاحظہ ہوں (1) اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو قومِ لوط والا عمل کرے۔ (سنن الکبریٰ للنسائی، ۴/۳۲۲، الحدیث: ۷۳۳۷) (2) اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر نظرِ رحمت نہیں فرماتا جو اپنی عورت کے پیچھے کے مقام میں آئے یعنی وطی کرے۔ (ابن ماجہ، ۲/۴۵۰، الحدیث: ۱۹۲۳) (3) بدفعلی کا مرتکب اگر توبہ کئے بغیر مر جائے تو قبر میں خنزیر کی شکل میں بدل دیا جاتا ہے۔ (کتاب الکبائر، ص ۶۳) اللہ تعالیٰ سب کو اس سے محفوظ فرمائے، آمین۔

ع ۵ ۲۵ ۵

حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر احسانِ الٰہی

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ | وَ | نُوْحًا | اِذْ | نَادٰى | مِنْ قَبْلُ |
| خاص قرب والوں میں سے (تھا) | اور | نوح (کو یاد کرو) | جب | اس نے پکارا | (اس سے) پہلے |

ہمارے خاص مقربین میں سے تھا○ اور نوح کو (یاد کرو) جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاسْتَجَبْنَا | لَهٗ | فَنَجَّيْنٰهُ | وَ | اَهْلَهٗ |
| تو ہم نے دعا قبول کی | اس کی | تو نجات دی اسے | اور | اس کے گھر والوں (کو) |

تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ ج وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ | وَ | نَصَرْنٰهُ | مِنَ الْقَوْمِ | الَّذِيْنَ |
| بڑے غم سے | اور | مدد کی اس کی | (ان) لوگوں سے (کے مقابلے میں) | جنہوں نے |

بڑے غم سے نجات دی○ اور ہم نے ان لوگوں کے مقابلے میں اس کی مدد کی جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِنَا | اِنَّهُمْ | كَانُوْا | قَوْمَ سَوْءٍ | فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ |
| جھٹلایا | ہماری آیتوں کو | بیشک وہ | تھے | برے لوگ | تو ہم نے غرق کر دیا ان سب کو |

ہماری آیتوں کی تکذیب کی، بیشک وہ برے لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا○

حضرت داؤد و سلیمان عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ایک مقدمہ کی طرف اشارہ

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | دَاوٗدَ [1] | وَ | سُلَيْمٰنَ | اِذْ | يَحْكُمٰنِ | فِي الْحَرْثِ | اِذْ |
| اور | داؤد | اور | سلیمان (کو یاد کرو) | جب | وہ فیصلہ کر رہے تھے | کھیتی کے بارے میں | جب |

اور داؤد اور سلیمان کو یاد کرو جب وہ دونوں کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب

1 ...... اس واقعے کا خلاصہ یہ ہے کہ رات کے وقت کسی کی بکریاں دوسرے کے کھیت میں چلی گئیں اور وہ کھیتی کھا گئیں۔ یہ مقدمہ حضرت داؤد عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے سامنے پیش ہوا تو بکریوں کی قیمت کھیتی کے نقصان کے برابر ہونے کی وجہ سے بکریاں کھیتی والے کو دینے کا حکم دیا اور حضرت سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے یہ تجویز پیش کی کہ بکری والا کاشت کرے اور کھیتی والا بکریوں کے دودھ وغیرہ سے نفع اٹھائے اور جب کھیتی اس حالت کو پہنچ جائے جس میں بکریوں نے کھائی تھی تو کھیتی اس کے مالک کو اور بکریاں ان کے مالک کو دے دی جائیں۔ یہ تجویز حضرت داؤد عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے پسند فرمائی۔

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نَفَشَتْ | فِيْهِ | غَنَمُ الْقَوْمِ | وَ | كُنَّا | لِحُكْمِهِمْ |
| رات کے وقت چھوٹ گئیں | اس میں | کچھ لوگوں کی بکریاں | اور | ہم تھے | ان کے فیصلے کا |

رات کو اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں چھوٹ گئیں اور ہم ان کے فیصلے کا

شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ | فَفَهَّمْنٰهَا | سُلَيْمٰنَ | وَ | كُلًّا | اٰتَيْنَا |
| مشاہدہ کرنے والے | تو ہم نے سمجھا دیا وہ معاملہ | سلیمان (کو) | اور | دونوں (کو) | ہم نے عطا کی |

مشاہدہ کررہے تھے ○ ہم نے وہ معاملہ سلیمان کو سمجھا دیا اور دونوں کو

حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حُكْمًا | وَّ | عِلْمًا [1] | وَّ | سَخَّرْنَا | مَعَ دَاوٗدَ | الْجِبَالَ | يُسَبِّحْنَ |
| حکومت | اور | علم | اور | تابع بنادیئے | داؤد کے ساتھ | پہاڑ | وہ تسبیح کرتے ہیں |

حکومت اور علم عطا کیا اور داؤد کے ساتھ پہاڑوں اور پرندوں کو تابع بنادیا کہ وہ پہاڑ

وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الطَّيْرَ [2] | وَ | كُنَّا | فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ | وَ | عَلَّمْنٰهُ |
| اور | پرندے | اور | (یہ سب) ہم تھے | کرنے والے | اور | ہم نے سکھادی اسے |

اور پرندے تسبیح کرتے اور یہ (سب) ہم ہی کرنے والے تھے ○ اور ہم نے

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ

| | | | |
|---|---|---|---|
| صَنْعَةَ لَبُوْسٍ | لَّكُمْ | لِتُحْصِنَكُمْ | مِّنْۢ بَاْسِكُمْ |
| ایک لباس کی صنعت | تمہارے (فائدے) کے لئے | تاکہ وہ بچائے تمہیں | تمہاری جنگ کی آنچ سے |

تمہارے فائدے کیلئے اسے ایک خاص لباس کی صنعت سکھادی تاکہ تمہیں تمہاری جنگ کی آنچ سے بچائے

حضرت داؤد عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام پر انعاماتِ الٰہی

حضرت داؤد عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو جنگی لباس بنانے کی تعلیم

1...... یہاں حکم سے مراد حکومت یا نبوت ہے اور علم سے مراد اجتہاد و احکام کے طریقوں وغیرہ کا علم ہے۔ علمِ دین کی بے شمار دینی اور دنیاوی برکات ہیں، دنیا و آخرت میں عزت کا سبب ہے۔ خود بھی علمِ دین سیکھیں اور اپنی اولاد کو بھی سکھائیں۔

2...... اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو مختلف معجزات عطا فرماتا ہے، جیسے اس نے حضرت داؤد عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو یہ معجزہ عطا فرمایا تھا کہ پہاڑ اور پرندے آپ کے تابع کردیئے اور وہ آپ کے ساتھ تسبیح کرتے تھے۔

حضرت سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے لیے ہوا اور جنوں کی تسخیر

فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝۸۰ وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَهَلْ | اَنْتُمْ | شٰكِرُوْنَ ۝۸۰ | وَ | لِسُلَيْمٰنَ | الرِّيْحَ[1] عَاصِفَةً | تَجْرِيْ |
| تو کیا | تم | شکر کرنے والے (ہو) | اور | سلیمان کے لیے | تیز ہوا (کو تابع بنا دیا) | وہ چلتی ہے |

تو کیا تم شکر ادا کرو گے؟ ○ اور تیز ہوا کو سلیمان کے لیے تابع بنا دیا جو اس کے حکم سے

بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِاَمْرِهٖۤ[2] | اِلَى الْاَرْضِ | الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا | وَ | كُنَّا | بِكُلِّ شَيْءٍ |
| اس کے حکم سے | (اس سر) زمین کی طرف | جس میں ہم نے برکت رکھی | اور | ہم ہیں | ہر چیز کو |

اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور ہم ہر چیز کو

عٰلِمِيْنَ ۝۸۱ وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عٰلِمِيْنَ ۝۸۱ | وَ | مِنَ الشَّيٰطِيْنِ | مَنْ | يَّغُوْصُوْنَ | لَهٗ |
| جاننے والے | اور | کچھ شیطانوں (کو سلیمان کے تابع کر دیا) | جو | غوطے لگاتے ہیں | اس کے لیے |

جاننے والے ہیں ○ اور کچھ جنات کو (سلیمان کے تابع کر دیا) جو اس کے لیے غوطے لگاتے

وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝۸۲ۙ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | يَعْمَلُوْنَ | عَمَلًا | دُوْنَ ذٰلِكَ | وَ | كُنَّا | لَهُمْ | حٰفِظِيْنَ ۝۸۲ |
| اور | کرتے ہیں | کام | اس کے علاوہ | اور | ہم تھے | ان کو | (سرکشی سے) روکنے والے |

اور اس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے اور ہم ان جنات کو روکے ہوئے تھے ○

حضرت ایوب عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی دعا اور اس کی قبولیت

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَيُّوْبَ | اِذْ | نَادٰى | رَبَّهٗۤ | اَنِّيْ | مَسَّنِيَ | الضُّرُّ |
| اور | ایوب (کو یاد کرو) | جب | اس نے پکارا | اپنے رب (کو) | بیشک میں | پہنچی مجھے | تکلیف |

اور ایوب کو (یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بیشک مجھے تکلیف پہنچی ہے

1 ......ہوا حضرت سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے زیرِ تصرف اور ان کے حکم کے مطابق چلا کرتی تھی، اسی طرح جنات بھی زیرِ تصرف تھے اور وہ ان کے حکم سے دریا اور سمندر میں غوطے لگا کر جواہرات نکالتے، عجیب و غریب مصنوعات تیار کرتے، عمارتیں، محل، برتن، شیشے کی چیزیں، صابن وغیرہ بنایا کرتے تھے۔

2 ......انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو بارگاہِ الٰہی سے بے شمار اختیارات عطا ہوتے ہیں اور وہ انہی اختیارات کی بدولت مختلف تصرفات فرماتے ہیں۔ نیز یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ یہ کہنا شرک نہیں کہ فلاں کے حکم سے یہ کام ہوتا ہے، جیسے یہاں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا کہ حضرت سلیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے حکم سے ہوا چلتی تھی۔

تین انبیاء کا تذکرہ اور ان پر انعامِ الٰہی

## وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

| وَ | اَنْتَ | اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ | فَاسْتَجَبْنَا | لَهٗ |
|---|---|---|---|---|
| اور | تو | سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا (ہے) | توہم نے دعا قبول کرلی | اس کی |

اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ○ توہم نے اس کی دعا سن لی

## فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ

| فَكَشَفْنَا | مَا | بِهٖ | مِنْ ضُرٍّ | وَّ | اٰتَیْنٰهُ | اَهْلَهٗ[1] | وَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تو دور کردیا | (اسے) جو | اس پر (تھی) | تکلیف | اور | عطا کئے اسے | اس کے گھر والے | اور |

توجو اس پر تکلیف تھی وہ ہم نے دور کردی اور ہم نے اپنی طرف سے رحمت فرما کر

## مِّثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى

| مِثْلَهُمْ | مَّعَهُمْ | رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا | وَ | ذِكْرٰى |
|---|---|---|---|---|
| ان کے برابر | ان کے ساتھ | اپنے پاس سے رحمت (فرماکر) | اور | نصیحت (کی خاطر) |

اور عبادت گزاروں کو نصیحت کی خاطر ایوب کو اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ

## لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِدْرِیْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ

| لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾ | وَ | اِسْمٰعِیْلَ | وَ | اِدْرِیْسَ | وَ | ذَا الْكِفْلِ | كُلٌّ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عبادت کرنے والوں کے لئے | اور | اسماعیل | اور | ادریس | اور | ذوالکفل (کو یاد کرو) | سب |

اتنے ہی اور عطا کردیئے ○ اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو (یاد کرو) وہ سب

## مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ

| مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۸۵﴾ | وَ | اَدْخَلْنٰهُمْ | فِیْ رَحْمَتِنَا | اِنَّهُمْ |
|---|---|---|---|---|
| صبر کرنے والوں میں سے (تھے) | اور | ہم نے داخل کیا انہیں | اپنی رحمت میں | بیشک وہ |

صبر کرنے والے تھے ○ اور انہیں ہم نے اپنی رحمت میں داخل فرمایا، بیشک وہ

1 ...... حضرت ایوب عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر جان، مال اور اولاد ہر اعتبار سے آزمائشیں آئیں اور آپ نے صبر کیا جس پر آپ کو خصوصی انعامات ملے۔ صبر کی فضیلت پر ایک حدیثِ پاک ملاحظہ ہو، رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "مومن مرد اور مومنہ عورت کو اس کی جان، اولاد اور مال کے بارے میں آزمایا جاتا رہے گا یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس پر کوئی گناہ باقی نہ ہو گا۔ (ترمذی، ۴/۱۷۹، الحدیث: ۲۴۰۷)

حضرت یونس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ایک عمل کی طرف اشارہ اور دعا کی تاثیر

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا

| مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ | وَ | ذَا النُّوْنِ | اِذْ | ذَّهَبَ | مُغَاضِبًا[1] |
|---|---|---|---|---|---|
| نیکوں میں سے (تھے) | اور | ذوالنون (کو یاد کرو) | جب | وہ چل پڑا | غضبناک ہو کر |

ہمارے قربِ خاص کے لائق لوگوں میں سے ہیں ○ اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب وہ غضبناک ہو کر چل پڑے

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ

| فَظَنَّ | اَنْ | لَّنْ نَّقْدِرَ[2] | عَلَيْهِ | فَنَادٰى | فِى الظُّلُمٰتِ |
|---|---|---|---|---|---|
| تو اس نے گمان کیا | کہ | ہم تنگی نہ کریں گے | اس پر | تو اس نے پکارا | اندھیروں میں |

تو اس نے گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے تو اس نے اندھیروں میں پکارا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ

| اَنْ | لَّآ | اِلٰهَ | اِلَّآ | اَنْتَ | سُبْحٰنَكَ | اِنِّىْ | كُنْتُ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کہ | نہیں | کوئی معبود | سوائے | تیرے | پاکی ہے تجھے | بیشک میں | تھا |

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک مجھ سے

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ

| مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ | فَاسْتَجَبْنَا | لَهٗ | وَ | نَجَّيْنٰهُ |
|---|---|---|---|---|
| (اپنے ساتھ) زیادتی کرنے والوں میں سے | تو ہم نے دعا قبول کر لی | اس کی | اور | نجات دی اسے |

بے جا ہوا ○ تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے

حضرت زکریا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی دعا اور اس کی تاثیر

مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَ زَكَرِيَّاۤ اِذْ

| مِنَ الْغَمِّ | وَ | كَذٰلِكَ | نُـْجِى | الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ | وَ | زَكَرِيَّاۤ | اِذْ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| غم سے | اور | ایسے ہی | ہم نجات دیتے ہیں | ایمان والوں (کو) | اور | زکریا (کو یاد کرو) | جب |

نجات بخشی اور ہم ایمان والوں کو ایسے ہی نجات دیتے ہیں ○ اور زکریا کو (یاد کرو) جب

1...... اس واقعے کا خلاصہ یہ ہے کہ جب حضرت یونس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم کے لوگ آپ کی دعوت قبول کرنے اور نصیحت ماننے کی بجائے اپنے کفر پر ہی قائم رہے تو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام غضبناک ہوئے اور حکمِ الٰہی کا انتظار کئے بغیر اپنی قوم کے علاقے سے تشریف لے گئے۔ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں مچھلی کے پیٹ میں پہنچا دیا۔ بعد میں آپ نے عجز و انکساری کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں دعا کی تو انہیں مچھلی کے پیٹ سے رہائی مل گئی۔ 2...... قدر کے مختلف معنی ہیں جیسے تنگی کرنا، قدر کرنا اور قادر ہونا۔ یہاں اس کا پہلا معنی مراد ہے یعنی ہم اس پر ہرگز تنگی نہ کریں گے۔

# نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نَادٰی | رَبَّهٗ | رَبِّ | لَا تَذَرْنِیْ | فَرْدًا | وَّ | اَنْتَ |
| اس نے پکارا | اپنے رب (کو) | اے میرے رب | تو نہ چھوڑ مجھے | اکیلا | اور | تو (ہی) |

اس نے اپنے رب کو پکارا، اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو

# خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ز وَ وَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ | فَاسْتَجَبْنَا | لَهٗ | وَ | وَهَبْنَا | لَهٗ | یَحْیٰی |
| سب سے بہتر وارث (ہے) | تو ہم نے دعا قبول کرلی | اس کی | اور | عطا کیا | اس کو | یحیٰ |

سب سے بہتر وارث ہے ○ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحیٰ عطا فرمایا



# وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَصْلَحْنَا | لَهٗ | زَوْجَهٗ | اِنَّهُمْ | كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ (1) |
| اور | (اولاد کے) قابل بنادیا | اس کے لیے | اس کی بیوی (کو) | بیشک وہ | جلدی کرتے تھے |

اور اس کے لیے اس کی بیوی کو قابل بنادیا۔ بیشک وہ نیکیوں میں

# فِی الْخَیْرٰتِ وَ یَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ط وَ كَانُوْا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فِی الْخَیْرٰتِ | وَ | یَدْعُوْنَنَا | رَغَبًا | وَّ | رَهَبًا | وَ | كَانُوْا |
| نیک کاموں میں | اور | پکارتے تھے ہمیں | بڑی رغبت | اور | بڑے ڈر (سے) | اور | وہ تھے |

جلدی کرتے تھے اور ہمیں بڑی رغبت سے اور بڑے ڈر سے پکارتے تھے اور ہمارے حضور



# لَنَا خٰشِعِیْنَ ﴿۹۰﴾ وَ الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَنَا | خٰشِعِیْنَ ﴿۹۰﴾ | وَ | الَّتِیْۤ | اَحْصَنَتْ (2) |
| ہمارے لئے (حضور) | دل سے جھکنے والے | اور | (اس عورت کو یاد کرو) جس نے | حفاظت کی |

دل سے جھکنے والے تھے ○ اور اس عورت کو (یاد کرو) جس نے اپنی پارسائی کی

(1)...... یہ انبیاء اور صلحاء کے اوصاف ہیں کہ وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے، اللہ تعالیٰ کو بڑی رغبت اور بڑے ڈر سے پکارتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دل سے جھکنے والے تھے۔ ہمیں بھی یہ اوصاف اپنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ (2)...... عورت کے لئے بہترین وصف یہ ہے کہ وہ پاک دامن رہے اور شرم و حیا اختیار کرے۔ پاک دامن عورت کے بارے میں نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا ”عورت جب اپنی پانچ نمازیں پڑھے، اپنے ماہِ رمضان کا روزہ رکھے، اپنی پارسائی کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو جنت کے جس دروازہ سے چاہے داخل ہو جائے۔ (حلیۃ الاولیاء، ۶/۳۳۶، الحدیث: ۸۸۳۰)

سچا دین صرف اسلام ہے

دین میں تفریق کرنے والوں کو تنبیہ

نیک اعمال کی قبولیت صحیح عقائد پر موقوف ہے

فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَرْجَهَا | فَنَفَخْنَا | فِيْهَا | مِنْ رُّوْحِنَا | وَ | جَعَلْنٰهَا |
| اپنی پارسائی (کی) | تو ہم نے پھونکی | اس میں | اپنی خاص روح | اور | بنادیا اسے |

حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی خاص روح پھونکی اور اسے

وَ ابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | ابْنَهَاۤ | اٰيَةً | لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ | اِنَّ | هٰذِهٖۤ | اُمَّتُكُمْ |
| اور | اس کے بیٹے (کو) | نشانی | سارے جہان والوں کے لئے | بیشک | یہ (اسلام) | تمہارا دین |

اور اس کے بیٹے کو سارے جہان والوں کیلئے نشانی بنادیا ○ بیشک یہ (اسلام) تمہارا دین ہے،

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُمَّةً وَّاحِدَةً | وَّ | اَنَا | رَبُّكُمْ | فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ | وَ |
| ایک ہی دین (ہے) | اور | میں | تمہارا رب (ہوں) | تو تم عبادت کرو میری | اور |

ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو تم میری عبادت کرو ○ اور

تَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَقَطَّعُوْۤا (1) | اَمْرَهُمْ | بَيْنَهُمْ | كُلٌّ | اِلَيْنَا |
| لوگوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا | اپنا کام (یعنی دین) | اپنے درمیان | سب | ہماری طرف |

لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔ سب ہماری طرف

رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا

ع ١٨ - ٦

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ | فَمَنْ | يَّعْمَلْ | مِنَ الصّٰلِحٰتِ | وَ | هُوَ | مُؤْمِنٌ (2) | فَلَا |
| لوٹنے والے (ہیں) | تو جو | کرے | نیک اعمال سے | اور | وہ | مومن (ہو) | تو نہیں (ہوگی) |

لوٹنے والے ہیں ○ تو جو نیک اعمال کرے اور وہ ایمان والا ہو تو

(1)......جو اصول اور عقائد تمام انبیاء عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں مشترک ہیں جیسے اللّٰه تعالیٰ کی وحدانیت، انبیاء و رسل کی نبوت و رسالت، تقدیر، حشر و نشر اور قیامت وغیرہ انہیں دین کہتے ہیں اور تمام انبیاء عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اسی دین کی تبلیغ کی ہے، پھر لوگوں نے ان سچے عقائد کو بگاڑ کر مختلف فرقے بنالئے۔ خدائی کا دعویٰ، شرک، مقرب بندوں کو خدا یا خدا کی اولاد کہنا، انبیاء و رسل کو جھٹلانا، قیامت کا انکار اور اسی طرح کے دیگر کفریات کو اپنا دین بنالیا۔ (2)......اعمال قبول ہونے کا دارومدار ایمان پر ہے، اگر ایمان ہے تو عمل مقبول ہے اور اگر ایمان نہیں تو آخرت میں عمل کی کوئی جزا نہیں۔ نیز مومن کے عمل میں ایمان کے

ہلاکت کے بعد دنیا میں واپسی نہ ہوگی

كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَ حَرٰمٌ

| حَرٰمٌ | وَ | كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ | لَهٗ | اِنَّا | وَ | لِسَعْيِهٖ | كُفْرَانَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حرام (ہے) | اور | لکھنے والے (ہیں) | اس کو | بیشک ہم | اور | اس کی کوشش کی | بے قدری |

اس کی کوشش کی بے قدری نہیں ہوگی اور ہم اسے لکھنے والے ہیں ○ اور جس بستی کو

یاجوج ماجوج کے خروج کی طرف اشارہ

عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَاۤ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا

| اِذَا | حَتّٰۤى | لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ | اَنَّهُمْ | اَهْلَكْنٰهَاۤ | عَلٰى قَرْيَةٍ |
|---|---|---|---|---|---|
| جب | یہاں تک کہ | لوٹ کر نہ آئیں | کہ وہ | جسے ہم نے ہلاک کر دیا | (اس) بستی پر |

ہم نے ہلاک کر دیا اس پر حرام ہے کہ لوٹ کر نہ آئیں ○ یہاں تک کہ جب

فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

| مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ | هُمْ | وَ | مَاْجُوْجُ | وَ | يَاْجُوْجُ | فُتِحَتْ (1) |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ہر بلندی سے | وہ | اور | ماجوج (کو) | اور | یاجوج | کھول دیا جائے گا |

یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے

قیامت کی ہولناکی دیکھ کر کفار کا حال

يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

| شَاخِصَةٌ | هِيَ | فَاِذَا | الْوَعْدُ الْحَقُّ | اقْتَرَبَ | وَ | يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کھلی رہ جائیں گی | وہ | تو اسی وقت | سچا وعدہ | قریب آگیا | اور | تیزی سے اترتے آئیں گے |

تیزی سے اترتے ہوئے آئیں گے ○ اور سچا وعدہ قریب آگیا تو جبھی اس وقت

اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْاؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ

| فِيْ غَفْلَةٍ (2) | كُنَّا | قَدْ | يٰوَيْلَنَا | كَفَرُوْا | الَّذِيْنَ | اَبْصَارُ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| غفلت میں | ہم تھے | بیشک | ہائے ہماری خرابی | کفر کیا | ان لوگوں کی جنہوں نے | آنکھیں |

کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی کہ ہائے ہماری خرابی! بیشک ہم اس سے غفلت میں تھے

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) ساتھ ساتھ دو اور چیزوں کا ہونا بھی ضروری ہے (1) نیک نیت۔ (2) عمل کو حکم کے مطابق ادا کرنا۔ 1 ...... یاجوج ماجوج دو قبیلوں کے نام ہیں اور یہ یافث بن نوح کی اولاد سے فسادی گروہ ہیں۔ حضرت ذوالقرنین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ایک دیوار تعمیر کر کے انہیں ان کے علاقے میں محدود کر دیا تھا۔ جب قیامت آنے کا وقت قریب ہوگا تو یاجوج اور ماجوج کو روک کر رکھنے والی اس دیوار کو کھول دیا جائے گا۔ 2 ...... اس آیت میں ان مسلمانوں کے لئے بھی بڑی عبرت و نصیحت ہے جو نافرمانی کا انجام معلوم ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کرنے میں غفلت کا شکار ہیں۔

**بت اور ان کے پجاری جہنم کا ایندھن ہیں**

## مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ

| مِّنْ هٰذَا | بَلْ | كُنَّا | ظٰلِمِيْنَ ﴿۹۷﴾ | اِنَّكُمْ | وَ | مَا | تَعْبُدُوْنَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس سے | بلکہ | ہم تھے | ظلم کرنے والے | بیشک تم | اور | جن کی | تم عبادت کرتے ہو |

بلکہ ہم ظالم تھے ○ بیشک تم اور جن کی تم اللہ کے سوا

**بتوں کے معبود نہ ہونے پر ایک دلیل**

## مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ

| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | حَصَبُ جَهَنَّمَ | اَنْتُمْ | لَهَا | وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ | لَوْ | كَانَ | هٰۤؤُلَآءِ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ کے سوا | جہنم کا ایندھن (ہیں) | تم | اس میں | جانے والے (ہو) | اگر | ہوتے | یہ (بت) |

عبادت کرتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہیں۔ تم اس میں جانے والے ہو ○ اگر یہ معبود

**جہنم میں کفار کا دردناک حال**

## اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَ كُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ

| اٰلِهَةً | مَّا وَرَدُوْهَا | وَ | كُلٌّ | فِيْهَا | خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ | لَهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| معبود | (تو) وہ نہ جاتے اس (جہنم) میں | اور | سب | اس میں | ہمیشہ رہنے والے (ہیں) | ان کے لئے |

ہوتے تو جہنم میں داخل نہ ہوتے اور ان سب کو ہمیشہ اس میں رہنا ہے ○ جہنم میں

**ایمان والوں کے لیے بشارتیں**

## فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ هُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ

| فِيْهَا | زَفِيْرٌ | وَّ | هُمْ | فِيْهَا | لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ | اِنَّ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اس میں | گدھے کی طرح چیخنا (ہوگا) | اور | وہ | اس میں | (کچھ) نہ سنیں گے | بیشک |

ان کی گدھے جیسی آوازیں ہوں گی اور وہ اس میں کچھ نہ سنیں گے ○ بیشک

## الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ

| الَّذِيْنَ | سَبَقَتْ | لَهُمْ | مِّنَّا | الْحُسْنٰۤى (1) | اُولٰٓئِكَ |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ لوگ جو | پہلے ہو چکا | ان کے لیے | ہماری طرف سے | بھلائی (کا وعدہ) | یہ لوگ |

جن کے لیے ہمارا بھلائی کا وعدہ پہلے سے ہو چکا ہے وہ

(1)......جب حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کفار کے سامنے اسی سورت کی آیت نمبر 8 پڑھی جس میں تھا کہ "بیشک تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہیں۔" اس پر ایک کافر ابن زبعری نے کہا کہ یہودی تو حضرت عزیر عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اور عیسائی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو پوجتے ہیں اور بنی ملیح فرشتوں کو پوجتے ہیں (مطلب یہ کہ پھر تو یہ بھی جہنم میں جائیں گے) اس پر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان فرمادیا کہ حضرت عزیر، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور فرشتے، وہ ہیں جن کے لئے بھلائی کا وعدہ ہو چکا اور انہیں جہنم کے عذاب و تکلیف سے دور رکھا جائے گا۔

عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ۙ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ حَسِيۡسَهَا ۚ وَهُمۡ

| عَنۡهَا | مُبۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ | لَا يَسۡمَعُوۡنَ | حَسِيۡسَهَا | وَ | هُمۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| اس (جہنم) سے | دور رکھے جائیں گے | وہ نہ سنیں گے | اس کی ہلکی سی آواز | اور | وہ (ہوں گے) |

جہنم سے دور رکھے جائیں گے ○ وہ اس کی ہلکی سی آواز بھی نہ سنیں گے اور وہ

فِيۡ مَا اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ۚ﴿۱۰۲﴾ لَا يَحۡزُنُهُمُ

| فِيۡ | مَا | اشۡتَهَتۡ | اَنۡفُسُهُمۡ | خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ | لَا يَحۡزُنُهُمُ |
|---|---|---|---|---|---|
| (ان نعمتوں) میں | جو | چاہیں گے | ان کے دل | ہمیشہ رہنے والے | غمگین نہ کرے گی انہیں |

اپنی دل پسند نعمتوں میں ہمیشہ رہیں گے ○ انہیں سب سے بڑی گھبراہٹ

الۡفَزَعُ الۡاَكۡبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوۡمُكُمُ

| الۡفَزَعُ الۡاَكۡبَرُ (1) | وَ | تَتَلَقّٰىهُمُ | الۡمَلٰٓئِكَةُ | هٰذَا | يَوۡمُكُمُ |
|---|---|---|---|---|---|
| سب سے بڑی گھبراہٹ | اور | استقبال کریں گے ان کا | فرشتے | یہ | تمہارا دن (ہے) |

غمگین نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے کہ یہ تمہارا وہ دن ہے

الَّذِيۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوۡمَ نَطۡوِي السَّمَآءَ

| الَّذِيۡ | كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ | يَوۡمَ | نَطۡوِي | السَّمَآءَ |
|---|---|---|---|---|
| جس کا | تم سے وعدہ کیا جاتا تھا | (جس) دن | ہم لپیٹ دیں گے | آسمان (کو) |

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ○ یاد کرو جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلۡكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاۡنَاۤ اَوَّلَ خَلۡقٍ

| كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلۡكُتُبِ (2) | كَمَا | بَدَاۡنَاۤ | اَوَّلَ خَلۡقٍ |
|---|---|---|---|
| جیسے سجل (نامی فرشتے) کا اعمال ناموں کو لپیٹنا | جس طرح | ہم نے شروع کی | پہلی پیدائش |

جیسے سجل فرشتہ نامۂ اعمال کو لپیٹتا ہے۔ ہم اسے دوبارہ اسی طرح لوٹا دیں گے

فنا ہونے کے بعد دوبارہ پیدائش

1 ......احادیث میں مزید ایسے خوش نصیبوں کا بھی ذکر ہے جو قیامت کے دن سب سے بڑی گھبراہٹ سے امن میں رہیں گے، ان میں سے پانچ یہ ہیں (1) شہید، (2) رضائے الٰہی کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے، (3) جس امام سے مقتدی خوش ہوں، (4) روزانہ اذان دینے والا، (5) اللہ تعالیٰ اور اپنے آقا کا حق ادا کرنے والا غلام۔ 2 ......ایک قول یہ ہے کہ سجل سے مراد صحیفہ ہے اور ایک قول یہ ہے کہ سجل تیسرے آسمان پر موجود اس فرشتے کا نام ہے جس تک بندوں کی موت کے بعد ان کے اعمال نامے پہنچائے جاتے ہیں اور وہ فرشتہ ان اعمال ناموں کو لپیٹ دیتا ہے۔

زمین کے وارث نیک لوگ ہوں گے

نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نُّعِيْدُهٗ | وَعْدًا | عَلَيْنَا | اِنَّا | كُنَّا | فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ | وَ |
| (ایسے ہی) ہم لوٹادیں گے اسے | ایک وعدہ (ہے) | ہمارے اوپر | بیشک | ہم ہیں | کرنے والے | اور |

جس طرح ہم نے پہلے اسے بنایا تھا۔ یہ ہمارے اوپر ایک وعدہ ہے، بیشک ہم ضرور یہ کرنے والے ہیں ○ اور

لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَقَدْ | كَتَبْنَا | فِي الزَّبُوْرِ (1) | مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ | اَنَّ | الْاَرْضَ |
| ضرور بیشک | ہم نے لکھ دیا | زبور میں | نصیحت کے بعد | کہ | زمین |

بیشک ہم نے نصیحت کے بعد زبور میں لکھ دیا کہ اس زمین کے

قرآن مجید کی ایک عظمت

يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَرِثُهَا | عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ | اِنَّ | فِيْ هٰذَا | لَبَلٰغًا |
| وارث ہوں گے اس کے | میرے نیک بندے | بیشک | اس (قرآن) میں | ضرور کافی سامان (ہے) |

وارث میرے نیک بندے ہوں گے ○ بیشک اس قرآن میں عبادت کرنے والوں

حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شانِ رحمت

لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ | وَ | مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ | اِلَّا | رَحْمَةً (2) |
| عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے | اور | ہم نے نہیں بھیجا تجھے | مگر | رحمت (بناکر) |

کیلئے کافی سامان ہے ○ اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت

کفار و قبولِ اسلام کی دعوت دینے کی ہدایت

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ | قُلْ | اِنَّمَا | يُوْحٰۤى | اِلَيَّ | اَنَّمَاۤ |
| تمام جہان والوں کے لئے | تم کہو | صرف (یہی) | وحی کی جاتی ہے | میری طرف | (کہ) صرف |

بناکر ہی بھیجا ○ تم فرماؤ: مجھے تو یہی وحی ہوتی ہے کہ

1...... اس آیت میں زبور سے وہ تمام کتابیں مراد ہیں جو انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر نازل ہوئیں اور ذکر سے مراد لوحِ محفوظ ہے یا زبور سے وہ آسمانی کتاب مراد ہے جو حضرت داؤد عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر نازل ہوئی اور ذکر سے مراد تورات ہے۔ 2...... سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تمام جہانوں کے لئے خواہ وہ عالَمِ ارواح ہوں یا عالَمِ اجسام، ذوی العقول ہوں یا غیر ذوی العقول سب کے لئے جامع رحمت بناکر بھیجا گیا ہے اور جو تمام عالَموں کے لئے رحمت ہو تو ضرور وہ تمام جہانوں سے افضل ہے۔

قبولِ اسلام سے انکار پر اعلانِ جنگ کا حکم

اِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

| اِلٰـهُكُمْ | اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ | فَهَلْ | اَنْتُمْ | مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ | فَاِنْ | تَوَلَّوْا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تمہارا معبود | ایک معبود (ہے) | تو کیا | تم | اسلام لانے والے (ہو) | پھر اگر | وہ منہ پھیریں |

تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے تو کیا تم مسلمان ہوتے ہو؟○ پھر اگر وہ منہ پھیریں

عذاب و قیامت کے علم ذاتی کی حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم سے نفی

فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِیْۤ

| فَقُلْ | اٰذَنْتُكُمْ | عَلٰى سَوَآءٍ | وَ | اِنْ | اَدْرِیْۤ (1) |
|---|---|---|---|---|---|
| تو تم کہہ دو | میں نے خبردار کردیا تمہیں | برابری (کی بنیاد) پر | اور | نہیں | میں جانتا |

تو تم فرمادو: میں نے تمہیں برابری کی بنیاد پر خبردار کردیا ہے اور میں نہیں جانتا

علم الٰہی کی شان

اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ یَعْلَمُ

| اَقَرِیْبٌ | اَمْ | بَعِیْدٌ | مَّا | تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ | اِنَّهٗ | یَعْلَمُ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کیا قریب (ہے) | یا | دور | وہ جو | تم سے وعدہ کیا جاتا ہے | بیشک وہ | جانتا ہے |

کہ تمہیں جو وعدہ دیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا دور ہے؟○ بیشک اللہ بلند آواز سے

عذاب میں تاخیر آزمائش اور مہلت ہو سکتی ہے

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِیْ

| الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ | وَ | یَعْلَمُ | مَا | تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ | وَ | اِنْ | اَدْرِیْ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بلند آواز سے کہی گئی بات | اور | وہ جانتا ہے | جو | تم چھپاتے ہو | اور | نہیں | میں جانتا |

کہی گئی بات کو جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو○ اور میں نہیں جانتا

لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾

| لَعَلَّهٗ | فِتْنَةٌ | لَّكُمْ | وَ | مَتَاعٌ | اِلٰى حِیْنٍ ﴿۱۱۱﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| شاید وہ | آزمائش (ہو) | تمہارے لئے | اور | فائدہ دینا (ہے) | ایک وقت تک |

کہ شاید وہ تمہاری آزمائش ہو اور ایک وقت تک کیلئے فائدہ دینا ہے○

(1)...... درایت ”اندازے اور قیاس سے جاننے“ کو کہتے ہیں، یہاں درایت کی ہی نفی کی گئی ہے اور معنی یہ ہے کہ ”اللہ تعالٰی کے بتائے بغیر محض اپنی عقل اور قیاس سے نہیں جانتا۔“ مطلق علم کی نفی یہاں مراد نہیں ہو سکتی۔

منکرین سے متعلق فیصلے کی دعاء

رُبع ٩ النصف

قُلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا

| قُلَ | رَبِّ | احْكُمْ | بِالْحَقِّ | وَ | رَبُّنَا |
|---|---|---|---|---|---|
| (نبی نے) عرض کی | اے میرے رب | فیصلہ فرمادے | حق کے ساتھ | اور | ہمارا رب |

نبی نے عرض کی: اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے اور ہمارا رب

الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع

| الرَّحْمٰنُ | الْمُسْتَعَانُ | عَلٰى | مَا | تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ |
|---|---|---|---|---|
| رحمٰن (ہے) | (جس سے) مدد طلب کی جاتی ہے | (ان) کے خلاف | جو | تم باتیں بناتے ہو |

رحمٰن ہی ہے جس سے ان باتوں کے خلاف مدد طلب کی جاتی ہے جو تم کرتے ہو ○

آیات: 78 — رکوع: 10

# سُوْرَةُ الْحَجّ مَدَنِيَّة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| بِسْمِ | اللّٰهِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِيْمِ |
|---|---|---|---|
| نام سے (شروع) | اللہ | نہایت مہربان | رحمت والا |

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

اللہ سے ڈرنے کا حکم اور قیامت کی ہولناکیاں

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾

| يٰۤاَيُّهَا | النَّاسُ | اتَّقُوْا (1) | رَبَّكُمْ | اِنَّ | زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ (2) | شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اے | لوگو | ڈرو | اپنے رب (سے) | بیشک | قیامت کا زلزلہ | بہت بڑی چیز (ہے) |

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے ○

1 ...... تقویٰ اور خوفِ خدا ہی ایسی چیز ہے جس کی وجہ سے انسان اپنے اعمال واخلاق کی اصلاح کرتا ہے اور ان پر سب سے زیادہ ابھارنے والی چیز قیامت ہے کہ قیامت کی ہولناکیاں، اس کا حساب وکتاب اور اس کے احوال پیشِ نظر ہوں گے تو آدمی کسی دوسرے کی حق تلفی اور اس پر ظلم وستم سے بچے گا۔ 2 ...... قیامت سے پہلے زمین میں انتہائی شدید اور ہولناک زلزلہ آئے گا، اس کی شدت سے زمین پر موجود ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائے گی اور اس کی ہیبت و ہولناکی کا عالم یہ ہو گا کہ اگر کوئی دودھ پلانے والی ہو تو اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے اور حمل والی ہو تو اس کا حمل ساقط ہو جائے اور لوگ ایسے نظر آئیں گے

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَوْمَ | تَرَوْنَهَا | تَذْهَلُ | كُلُّ مُرْضِعَةٍ | عَمَّآ |
| (جس) دن | تم دیکھو گے اسے | (تو یہ حال ہو گا کہ) بے خبر ہو جائے گی | ہر دودھ پلانے والی | (اس) سے جسے |

جس دن تم اسے دیکھو گے (تو یہ حالت ہو گی کہ) ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو

اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَرْضَعَتْ | وَ | تَضَعُ | كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ | حَمْلَهَا | وَ | تَرَى |
| اس نے دودھ پلایا | اور | ڈال دے گی | ہر حمل والی | اپنا حمل | اور | تم دیکھو گے |

بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی اور تو لوگوں کو

النَّاسَ سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| النَّاسَ | سُكٰرٰى | وَ | مَا | هُمْ | بِسُكٰرٰى |
| لوگوں (کو) | نشہ کی حالت میں | اور (حالانکہ) | نہیں (ہوں گے) | وہ | نشے میں |

دیکھے گا جیسے نشے میں ہیں حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝۲ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

اللہ میں جھگڑا کرنے والوں کا حال

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لٰكِنَّ | عَذَابَ اللّٰهِ | شَدِيْدٌ ۝۲ | وَ | مِنَ النَّاسِ | مَنْ | يُّجَادِلُ |
| اور | لیکن | اللہ کا عذاب | بڑا سخت (ہے) | اور | لوگوں میں سے | (کوئی وہ ہے) جو | جھگڑتا ہے |

لیکن ہے یہ کہ اللہ کا عذاب بڑا شدید ہے ۝ اور کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳ كُتِبَ

اتباعِ شیطان کا نقصان

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِي اللّٰهِ [1] | بِغَيْرِ عِلْمٍ | وَّ | يَتَّبِعُ | كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝۳ | كُتِبَ |
| اللہ کے بارے میں | علم کے بغیر | اور | پیچھے چل پڑتا ہے | ہر سرکش شیطان (کے) | لکھ دیا گیا ہے |

بغیر علم کے جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے چل پڑتے ہیں ۝ جس پر یہ

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) گے جیسے نشے میں ہیں حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے۔

1 ......اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات وصفات میں بغیر علم کے بحث کرنا حرام ہے۔ صرف ماہر علماءِ دین تحقیق کے لئے اس میں بحث کرسکتے ہیں اور اس میں بھی شرط یہ ہے کہ جھگڑا مقصود نہ ہو بلکہ صرف اعتراضات دور کرنا اور حق کی تحقیق کا قصد ہو۔ افسوس! فی زمانہ صورتِ حال انتہائی نازک ہے۔ عوامی بیٹھکوں، یونہی سوشل، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں علمِ دین سے ناواقف لوگ دین وعقائد پر بحث کرتے اور اپنی عقل کے ترازو میں تول کر ان کے صحیح یا غلط ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں، وہ سب اس آیت کا مصداق ہیں۔

تخلیقِ انسانی کے مراحل کا بیان اور وقوعِ قیامت پر استدلال

## عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِ | اَنَّهٗ | مَنْ | تَوَلَّاهُ (1) | فَاَنَّهٗ | يُضِلُّهٗ | وَ |
| اس پر | کہ | جو | دوستی کرے گا اس سے | تو ضرور وہ | گمراہ کردے گا اسے | اور |

لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس سے دوستی کرے گا تو وہ ضرور اسے گمراہ کردے گا اور

## يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يَهْدِيْهِ | اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾ | يٰۤاَيُّهَا | النَّاسُ | اِنْ | كُنْتُمْ | فِيْ رَيْبٍ |
| رہنمائی کرے گا اس کی | جہنم کے عذاب کی طرف | اے | لوگو | اگر | تم ہو | شک میں |

اسے جہنم کے عذاب کی راہ بتائے گا ○ اے لوگو! اگر تمہیں قیامت کے دن اُٹھنے کے بارے میں

## مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّنَ الْبَعْثِ | فَاِنَّا | خَلَقْنٰكُمْ | مِّنْ تُرَابٍ | ثُمَّ |
| مرنے کے بعد اُٹھنے سے | تو بیشک | ہم نے پیدا کیا تمہیں | مٹی سے | پھر |

کچھ شک ہو تو (اس بات پر غور کرلو کہ) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر

## مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ نُّطْفَةٍ | ثُمَّ | مِنْ عَلَقَةٍ | ثُمَّ | مِنْ مُّضْغَةٍ | مُّخَلَّقَةٍ |
| پانی کی ایک بوند سے | پھر | جمے ہوئے خون سے | پھر | گوشت کی بوٹی سے | پوری شکل والی |

پانی کی ایک بوند سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کی بوٹی سے جس کی شکل بن چکی ہوتی ہے

## وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ | لِّنُبَيِّنَ | لَكُمْ | وَ | نُقِرُّ |
| اور | ادھوری شکل والی | تاکہ ہم ظاہر کریں (اپنی قدرت) | تمہارے لیے | اور | ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں |

اور ادھوری بھی ہوتی ہے تاکہ ہم تمہارے لیے اپنی قدرت کو ظاہر فرمائیں اور ہم

(1)...... بدمذہبوں سے دوستی اور تعلق نہیں رکھنا چاہئے اور نہ ہی ان کے ساتھ رشتہ داری قائم کرنی چاہئے کیونکہ یہ خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور اپنی چکنی چپڑی باتوں، ظاہری عبادت و ریاضت اور دکھلاوے کی پرہیزگاری کے ذریعے دوسروں کو بھی گمراہ کردیتے ہیں۔ حدیثِ پاک میں ہے ”آخری زمانے میں دجال اور کذاب ظاہر ہوں گے، وہ تمہارے پاس ایسی باتیں لے کر آئیں گے جنہیں تم اور تمہارے باپ دادا نے نہ سنا ہوگا تو تم ان سے دور رہنا اور انہیں دور رکھنا، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں اور تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔ (مسلم، ص۹، الحدیث: ۷(۷))

## فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِی الْاَرْحَامِ | مَا | نَشَآءُ | اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى | ثُمَّ | نُخْرِجُكُمْ |
| ماؤں کے پیٹ میں | جسے | چاہتے ہیں | ایک مقررہ مدت تک | پھر | ہم نکالتے ہیں تمہیں |

ماؤں کے پیٹ میں جسے چاہتے ہیں اسے ایک مقرر مدت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تمہیں بچے کی صورت میں

## طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| طِفْلًا | ثُمَّ | لِتَبْلُغُوْۤا | اَشُدَّكُمْ | وَ | مِنْكُمْ |
| بچے (کی صورت میں) | پھر (عمر دیتے ہیں) | تاکہ تم پہنچ جاؤ | اپنی جوانی (کو) | اور | تم میں سے |

نکالتے ہیں پھر (عمر دیتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور تم میں کوئی

## مَّنْ یُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَّنْ | یُّتَوَفّٰى | وَ | مِنْكُمْ | مَّنْ | یُّرَدُّ |
| (کوئی وہ ہے) جسے | (پہلے ہی) موت دے دی جاتی ہے | اور | تم میں سے | (کوئی وہ ہے) جسے | لوٹایا جاتا ہے |

پہلے ہی مر جاتا ہے اور کوئی سب سے نکمی عمر

## اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْلَا یَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَیْـٴًـا ؕ

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ (1) | لِكَیْلَا یَعْلَمَ | مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ | شَیْـٴًـا |
| سب سے نکمی عمر کی طرف | تاکہ وہ نہ جانے | جاننے کے بعد | کچھ |

کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ (بالآخر) جاننے کے بعد کچھ نہ جانے

## وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | تَرَى | الْاَرْضَ | هَامِدَةً | فَاِذَاۤ | اَنْزَلْنَا | عَلَیْهَا | الْمَآءَ |
| اور | تو دیکھتا ہے | زمین (کو) | مرجھائی ہوئی، خشک | پھر جب | ہم اتارتے ہیں | اس پر | پانی |

اور تو زمین کو مرجھایا ہوا دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں

(1) ...... نکمی عمر سے مراد انتہائی ضعیفی کی عمر ہے۔ اس میں بندے کا حال یہ ہوتا ہے کہ اس کی عقل اور حواس قائم نہیں رہتے اور بالآخر ایسا ہو جاتا ہے کہ اس کی نظر کمزور، عقل ناقص اور فہم کم ہو جاتا ہے اور جو باتیں اسے معلوم ہوتی ہیں وہ بھی بھول جاتا ہے۔ نوٹ: انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اس حالت سے محفوظ تھے۔ نیز اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خاص اولیاءِ کرام کو بھی اس حال سے جدا رکھتا ہے اور ان کے علاوہ بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں انتہائی ضعیفی کے عالم میں اس حال سے بچالیا جاتا ہے۔

## اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ ۝۵

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اهْتَزَّتْ | وَ | رَبَتْ | وَ | اَنْۢبَتَتْ | مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ ۝۵ |
| (تو) وہ حرکت کرتی (لہلہاتی) ہے | اور | بڑھتی ہے | اور | اگاتی ہے | ہر خوبصورت قسم (یعنی ہر قسم کے سبزے) سے |

تو وہ (تر و تازہ ہو کر) لہلہاتی ہے اور بڑھتی ہے اور وہ ہر قسم کا خوبصورت سبزہ اگاتی ہے ○

عظمت و شانِ الٰہی

## ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ یُحْیِ الْمَوْتٰى

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ | بِاَنَّ | اللّٰهَ | هُوَ | الْحَقُّ | وَ | اَنَّهٗ | یُحْیِ | الْمَوْتٰى |
| یہ | اس لیے کہ | اللہ | وہی | حق (ہے) | اور | یہ کہ وہ | زندہ کرے گا | مردوں (کو) |

یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کرے گا

قیامت آنے کی خبر

## وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۶ۙ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَنَّهٗ | عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ | قَدِیْرٌ ۝۶ | وَّ | اَنَّ | السَّاعَةَ | اٰتِیَةٌ |
| اور | یہ کہ وہ | ہر چیز پر | قدرت والا (ہے) | اور | یہ کہ | قیامت | آنے والی (ہے) |

اور یہ کہ وہ ہر شے پر قادر ہے ○ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے

## لَّا رَیْبَ فِیْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ۝۷

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَّا | رَیْبَ | فِیْهَا | وَ | اَنَّ | اللّٰهَ | یَبْعَثُ | مَنْ | فِی الْقُبُوْرِ ۝۷ (1) |
| نہیں | کوئی شک | اس میں | اور | یہ کہ | اللہ | اٹھائے گا | (انہیں) جو | قبروں میں (ہیں) |

اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ اللہ انہیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں ○

صفاتِ الٰہی کے بارے میں علم کے بغیر بحث کرنے والوں کا حال اور انجام

## وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مِنَ النَّاسِ | مَنْ | یُّجَادِلُ (2) | فِی اللّٰهِ | بِغَیْرِ عِلْمٍ | وَّ |
| اور | لوگوں میں سے | (کوئی وہ ہے) جو | جھگڑتا ہے | اللہ کے بارے میں | علم کے بغیر | اور |

اور کوئی آدمی وہ ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم اور بغیر ہدایت

1...... یہاں قبر سے مراد عالمِ برزخ ہے جو موت اور حشر کے بیچ میں ہے، نہ کہ محض وہ گڑھا جو مردوں کا مدفن ہو، لہٰذا جلنے والے، ڈوبنے والے وغیرہ سب ہی قیامت کے دن اٹھائے جائیں گے۔

2...... ہمارے آج کے زمانے کا حال بھی کچھ ایسا ہی ہے کہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد اپنی عقل سے جو چاہتی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بارے میں کہتی ہے اور پھر اس پر اصرار کرتی ہے بلکہ دوسروں کو مجبور کرتی ہے کہ اُس کی بات مانیں اگرچہ اس کی بات عقل و نقل سے دور، قرآن و حدیث کے خلاف اور جہالت سے بھرپور ہو۔

لَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ﴿۸﴾ ثَانِيَ عِطْفِهٖ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا | هُدًى | وَّ | لَا | كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۸﴾ | ثَانِيَ عِطْفِهٖ |
| (اس کے پاس) نہ | ہدایت (ہے) | اور | نہ | روشن کتاب | (حق سے) اپنی گردن موڑے ہوئے |

اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑتا ہے ○ اس حال میں کہ وہ حق سے اپنی گردن موڑے ہوئے ہے

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لِيُضِلَّ | عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | لَهٗ | فِي الدُّنْيَا | خِزْيٌ | وَّ | نُذِيْقُهٗ |
| تاکہ بھٹکادے | اللہ کی راہ سے | اس کے لیے | دنیا میں | رسوائی (ہے) | اور | ہم چکھائیں گے اسے |

تاکہ اللہ کی راہ سے بھٹکادے، اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَوْمَ الْقِيٰمَةِ | عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾ | ذٰلِكَ | بِمَا | قَدَّمَتْ | يَدٰكَ |
| قیامت کے دن | آگ کا عذاب | یہ | (اس کا) بدلہ جو | آگے بھیجا | تیرے ہاتھوں (نے) |

آگ کا عذاب چکھائیں گے ○ یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَنَّ | اللّٰهَ | لَيْسَ | بِظَلَّامٍ | لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ | وَ | مِنَ النَّاسِ |
| اور | (اس لیے) کہ | اللہ | نہیں ہے | ظلم کرنے والا | بندوں پر | اور | لوگوں میں سے |

اور (اس لیے) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ○ اور کوئی آدمی وہ ہے

مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَنْ | يَّعْبُدُ (1) | اللّٰهَ | عَلٰى حَرْفٍ | فَاِنْ | اَصَابَهٗ |
| (کوئی وہ ہے) جو | عبادت کرتا ہے | اللہ (کی) | ایک کنارے پر | پھر اگر | پہنچے اسے |

جو اللہ کی عبادت ایک کنارے پر ہو کر کرتا ہے پھر اگر اسے کوئی بھلائی

عذاب اپنے اعمال کا بدلہ ہے

متذبذب لوگوں کا کردار اور اس کا نقصان

ع ۸

1 ...... نعمتیں اور آسائشیں ملنے کی صورت میں اسلام اور عبادت پر قائم رہنا اور نقصان ہونے اور مصائب و آلام کا شکار ہونے پر اسلام و عبادت سے منہ موڑ لینا منافقوں کا طریقہ ہے۔ حضرت حسن بصری رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْه فرماتے ہیں: جب تک لوگ عافیت میں ہیں تب تک وہ چھپے ہوئے ہیں اور جب ان پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو ان کی حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے چنانچہ جو مومن ہو تو اس کا ایمان اور جو منافق ہو تو اس کا نفاق سامنے آ جاتا ہے۔ (البیان والتبیین، ۳/۱۳۷) ہمیں بھی اپنی حالت پر غور کرنا چاہئے۔

خَيۡرُ ۨاطۡمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنۡ اَصَابَتۡهُ فِتۡنَةُ ۨانۡقَلَبَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِتۡنَةُ ۨانۡقَلَبَ | اَصَابَتۡهُ | اِنۡ | وَ | بِهٖ | خَيۡرُ ۨاطۡمَاَنَّ |
| آزمائش (تو) پلٹ جاتا ہے | پہنچے اسے | اگر | اور | اس پر | بھلائی (تو) مطمئن ہو جاتا ہے |

پہنچے تو وہ اس پر مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اسے کوئی آزمائش آجائے تو منہ کے بل

عَلٰی وَجۡهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| هُوَ | ذٰلِكَ | الۡاٰخِرَةَ | وَ | الدُّنۡيَا | خَسِرَ | عَلٰی وَجۡهِهٖ |
| وہ | یہی | آخرت (میں) | اور | دنیا | اس نے نقصان اٹھایا | اپنے منہ کے بل |

پلٹ جاتا ہے۔ ایسا آدمی دنیا اور آخرت دونوں میں نقصان اٹھاتا ہے۔ یہی

الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ﴿١١﴾ يَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَا | مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ | يَدۡعُوۡا | الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ﴿١١﴾ |
| (اس کی) جو | اللہ کے سوا | وہ عبادت کرتا ہے | کھلا نقصان (ہے) |

کھلا نقصان ہے ۝ وہ اللہ کے سوا اس (بت) کی عبادت کرتا ہے جو

بتوں کو پوجنا گمراہی ہے

لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنۡفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ ﴿١٢﴾ ۚ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ ﴿١٢﴾ | هُوَ | ذٰلِكَ | لَا يَنۡفَعُهٗ | مَا | وَ | لَا يَضُرُّهٗ |
| دور کی گمراہی (ہے) | وہ | یہی | نفع نہیں دیتا اسے | جو | اور | نقصان نہیں پہنچاتا اسے |

نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ اسے نفع دے۔ یہی دور کی گمراہی ہے ۝

بتوں کی پوجا نقصان دہ ہے

يَدۡعُوۡا لَمَنۡ ضَرُّهٗۤ اَقۡرَبُ مِنۡ نَّفۡعِهٖ ؕ لَبِئۡسَ الۡمَوۡلٰی

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الۡمَوۡلٰی | لَبِئۡسَ | مِنۡ نَّفۡعِهٖ | اَقۡرَبُ | لَمَنۡ ضَرُّهٗۤ (1) | يَدۡعُوۡا |
| مولیٰ | ضرور وہ کیا ہی برا | اس کے نفع سے | زیادہ قریب ہے | (اسے) ضرور جس کا نقصان | وہ پوجتا ہے |

وہ اسے پوجتے ہیں جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ ہے بیشک وہ کیا ہی برا مولیٰ ہے

(1)...... اس آیت میں نقصان سے مراد واقعی نقصان ہے، یعنی دنیا میں قتل اور آخرت میں دوزخ کا عذاب اور نفع سے مراد ان کا خیالی نفع یعنی بتوں کی شفاعت وغیرہ ہے اور معنی یہ ہے کہ کفار بتوں سے جس نفع کی امید رکھتے ہیں وہ تو بہت دور ہے کہ ناممکن ہے جبکہ ان کا حقیقی نقصان عنقریب ضرور دیکھ لیں گے۔

عمل مومنین کے لئے بشارت

وَ لَبِئْسَ الْعَشِیْرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَبِئْسَ | الْعَشِیْرُ﴿۱۳﴾ | اِنَّ | اللّٰهَ | یُدْخِلُ | الَّذِیْنَ |
| اور | ضرور کیا ہی برا | ساتھی (ہے) | بیشک | اللہ | داخل کرے گا | ان لوگوں کو جو |

اور بیشک کیا ہی برا ساتھی ہے ○ بیشک اللہ ایمان والوں اور

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اٰمَنُوْا | وَ | عَمِلُوْا | الصّٰلِحٰتِ | جَنّٰتٍ (1) | تَجْرِیْ | مِنْ تَحْتِهَا |
| ایمان لائے | اور | انہوں نے عمل کئے | نیک | باغوں (میں) | بہتی ہیں | ان کے نیچے |

نیک اعمال کرنے والوں کو ان باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کیلئے مدد الٰہی کی بشارت

الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ یَظُنُّ اَنْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الْاَنْهٰرُ | اِنَّ | اللّٰهَ | یَفْعَلُ | مَا | یُرِیْدُ﴿۱۴﴾ | مَنْ | كَانَ یَظُنُّ | اَنْ |
| نہریں | بیشک | اللہ | کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | جو | خیال کرتا ہے | یہ کہ |

رواں ہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ○ جو یہ خیال کرتا ہے کہ

لَّنْ یَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْیَمْدُدْ

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَّنْ یَّنْصُرَهُ (2) | اللّٰهُ | فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ | فَلْیَمْدُدْ |
| ہرگز مدد نہیں کرے گا اس (نبی) کی | اللہ | دنیا اور آخرت میں | تو اسے چاہیے کہ دراز کرلے |

اللہ دنیا اور آخرت میں اپنے نبی کی مدد نہیں فرمائے گا تو اسے چاہیے کہ

بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْیَقْطَعْ فَلْیَنْظُرْ هَلْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِسَبَبٍ | اِلَى السَّمَآءِ | ثُمَّ | لْیَقْطَعْ | فَلْیَنْظُرْ | هَلْ |
| ایک رسی کو | آسمان (یعنی اوپر) کی طرف | پھر | (خود کو) پھانسی دے لے | پھر وہ دیکھے | کیا |

اوپر کی طرف ایک رسی دراز کرلے پھر اپنے آپ کو پھانسی دیدے پھر دیکھے کہ کیا

1 ...... نیک اعمال کرنے والے مسلمان اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جنت میں جائیں گے اور بہت سے مسلمان ایسے بھی ہوں گے جنہیں حساب کے بغیر ہی جنت میں داخل کر دیا جائے گا، جیسا کہ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار لوگ حساب کے بغیر جنت میں جائیں گے اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو چوری نہیں کرتے، بدشگونی نہیں کرتے اور اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ (بخاری، ۴/۲۴۰، الحدیث: ۶۴۷۲) 2 ...... اس آیت کا خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی مدد ضرور فرمائے گا اور یہ مدد جاری رہے گی اگرچہ اس مدد پر جلنے والا شخص گلے میں رسی ڈال کر مر بھی جائے۔

## يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ وَكَذٰلِكَ

| يُذْهِبَنَّ | كَيْدُهٗ | مَا | يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾ | وَ | كَذٰلِكَ |
|---|---|---|---|---|---|
| لے جائے گا | اس کا داؤ پیچ | (وہ چیز) جو | (اسے) غصہ دلاتی ہے | اور | اسی طرح |

اس کے داؤ پیچ نے وہ چیز مٹادی جس پر اسے غصہ آتا ہے ○ اور اسی طرح

## اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ

| اَنْزَلْنٰهُ | اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ | وَّ | اَنَّ | اللّٰهَ | يَهْدِيْ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہم نے نازل کیا اس (قرآن) کو | روشن آیتوں (کی صورت میں) | اور | یہ کہ | اللہ | ہدایت دیتا ہے |

ہم نے اس قرآن کو روشن آیتوں کی صورت میں نازل فرمایا اور یہ کہ اللہ جسے چاہتا ہے



## مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَ

| مَنْ | يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ | اِنَّ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَ | الَّذِيْنَ | هَادُوْا | وَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جسے | وہ چاہتا ہے | بیشک | وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور | وہ لوگ جو | یہودی ہوئے | اور |

ہدایت دیتا ہے ○ بیشک مسلمان اور یہودی اور

## الصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَ

| الصّٰبِـِٕيْنَ | وَ | النَّصٰرٰى | وَ | الْمَجُوْسَ | وَ |
|---|---|---|---|---|---|
| ستاروں کی پوجا کرنے والے | اور | عیسائی | اور | آگ کی پوجا کرنے والے | اور |

ستاروں کی پوجا کرنے والے اور عیسائی اور آگ کی پوجا کرنے والے اور

## الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا ۖۗ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

| الَّذِيْنَ | اَشْرَكُوْۤا | اِنَّ | اللّٰهَ | يَفْصِلُ (1) | بَيْنَهُمْ | يَوْمَ الْقِيٰمَةِ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ لوگ جنہوں نے | شریک ٹھہرایا | بیشک | اللہ | فیصلہ کردے گا | ان کے درمیان | قیامت کے دن |

مشرک بیشک اللہ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا

1 ...... آج اگرچہ ہر شخص اپنے آپ کو حق اور ہدایت کا پیروکار کہتا ہے مگر اس کا عملی فیصلہ قیامت کے دن ہوگا جب اہلِ حق کو عزت واحترام کے ساتھ جنت میں بھیجا جائے گا اور اہلِ باطل کو ذلت وخواری کے ساتھ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ البتہ یہاں یاد رہے کہ دینِ اسلام ہی حق ہے اور اسے ماننے والا حق پر ہے اور تمام انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا دین، اسلام ہی تھا لیکن اب دینِ اسلام سے وہ دین مراد ہے جو حضور پُرنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لے کر آئے ہیں، لہٰذا اب آپ کے دین کے علاوہ اور کوئی دین اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں معتبر نہیں۔

کائنات کی ہر چیز اللہ کو سجدہ کرتی ہے

## اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | اللّٰهَ | عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ | شَهِیْدٌ ﴿۱۷﴾ | اَلَمْ تَرَ | اَنَّ | اللّٰهَ |
| بیشک | اللہ | ہر چیز پر | گواہ (ہے) | کیا تم نے نہ دیکھا | کہ | اللہ |

بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے ○ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو

## یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ وَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یَسْجُدُ (1) | لَهٗ | مَنْ | فِی السَّمٰوٰتِ | وَ | مَنْ | فِی الْاَرْضِ | وَ |
| سجدہ کرتے ہیں | اس کو | جو | آسمانوں میں | اور | جو | زمین میں (ہیں) | اور |

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور

## الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الشَّمْسُ | وَ | الْقَمَرُ | وَ | النُّجُوْمُ | وَ | الْجِبَالُ | وَ | الشَّجَرُ | وَ | الدَّوَآبُّ |
| سورج | اور | چاند | اور | ستارے | اور | پہاڑ | اور | درخت | اور | چوپائے |

سورج اور چاند اور ستارے اور تمام پہاڑ اور درخت اور چوپائے

جسے اللہ ذلیل کردے وہ عزت نہیں پا سکتا

## وَ كَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَ كَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ الْعَذَابُ ؕ وَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | كَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ | وَ | كَثِیْرٌ | حَقَّ | عَلَیْهِ | الْعَذَابُ | وَ |
| اور | بہت سے آدمی | اور | بہت سے (وہ لوگ ہیں) | مقرر ہو چکا | ان پر | عذاب | اور |

اور بہت سے آدمی یہ سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے لوگ وہ (بھی) ہیں جن پر عذاب مقرر ہو چکا ہے اور

## مَنْ یُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مَنْ | یُّهِنِ | اللّٰهُ | فَمَا | لَهٗ | مِنْ مُّكْرِمٍ (2) | اِنَّ | اللّٰهَ | یَفْعَلُ |
| جسے | ذلیل کرے | اللہ | تو نہیں | اس کو | کوئی عزت دینے والا | بیشک | اللہ | کرتا ہے |

جسے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں، بیشک اللہ جو چاہتا ہے

1 ...... بعض مفسرین کے نزدیک پہاڑوں اور درختوں وغیرہ کے سجدے سے مراد یہ ہے کہ جب ان پر سورج طلوع ہوتا اور ان سے زائل ہوتا ہے اس وقت ان کا سایہ مڑ جاتا ہے اور یہی ان کا سجدہ کرنا ہے اور سورج چاند ستاروں کا غروب ہونا ان کا سجدہ کرنا ہے۔ دوسرا قول یہ ہے کہ یہاں سجدہ اس معنیٰ میں ہے کہ وہ حکمِ الٰہی کے پابند ہیں۔ تیسرا قول یہ ہے کہ یہاں سجدہ کا حقیقی معنی مراد ہے اگرچہ ہمیں اس کی حقیقت معلوم نہیں۔ 2 ...... یعنی جسے اللہ تعالیٰ اس کی شقاوت کے سبب ذلیل کرے تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ کسی قوم یا کسی فرد کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ عزت و ناموری کو اپنی میراث سمجھ لیں اور اسی ↑

السجدة ۲

دین و صفاتِ الٰہی کے بارے میں جھگڑنے والے کفار کا انجام

مَا یَشَآءُ ﴿۱۸﴾ السجدة هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ

| فِیْ رَبِّهِمْ | اخْتَصَمُوْا | خَصْمٰنِ | هٰذٰنِ | یَشَآءُ ﴿۱۸﴾ | مَا |
|---|---|---|---|---|---|
| اپنے رب کے بارے میں | وہ جھگڑے | جھگڑنے والے (فریق ہیں) | یہ دو | وہ چاہتا ہے | جو |

کرتا ہے ○ یہ دو فریق ہیں جو اپنے رب کے بارے میں جھگڑتے ہیں

فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ

| مِّنْ نَّارٍ | ثِیَابٌ | لَهُمْ | قُطِّعَتْ | كَفَرُوْا | فَالَّذِیْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| آگ کے | کپڑے | ان کے لیے | کاٹے گئے ہیں | کفر کیا | تو وہ لوگ جنہوں نے |

تو کافروں کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے گئے ہیں

یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ﴿۱۹﴾ یُصْهَرُ بِهٖ مَا

| مَا | بِهٖ | یُصْهَرُ | الْحَمِیْمُ ﴿۱۹﴾ | مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ | یُصَبُّ |
|---|---|---|---|---|---|
| جو کچھ | اس سے | جل جائے گا | کھولتا پانی | ان کے سروں کے اوپر سے | ڈالا جائے گا |

اور ان کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا ○ جس سے جو کچھ ان کے

فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ ﴿۲۱﴾

| مِنْ حَدِیْدٍ ﴿۲۱﴾ | مَّقَامِعُ (2) | لَهُمْ | وَ | الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ (1) | وَ | فِیْ بُطُوْنِهِمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لوہے سے | گرز (ہیں) | ان کے لیے | اور | (ان کی) کھالیں | اور | ان کے پیٹوں میں (ہے) |

پیٹوں میں ہے وہ سب اور ان کی کھالیں جل جائیں گی ○ اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہیں ○

كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ

| مِنْ غَمٍّ | مِنْهَا | یَّخْرُجُوْا | اَنْ | اَرَادُوْۤا | كُلَّمَاۤ |
|---|---|---|---|---|---|
| گھٹن کی وجہ سے | اس (آگ) سے | نکل جائیں | کہ | وہ چاہیں گے | جب کبھی |

جب گھٹن کے سبب اس میں سے نکلنا چاہیں گے

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) فریب میں مبتلا ہیں کہ وہ جیسے چاہے برے اعمال کرلیں، ساری زندگی عزت کے ساتھ ہی رہیں گے، ایسا نہیں ہے بلکہ جو اپنے آپ کو اس نعمتِ عظمیٰ کا اہل ثابت کردیتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے عزت دیتا ہے اور جو مسلسل نافرمانیوں میں مبتلا رہتا ہے وہ ذلت کے گہرے گڑھے میں گرادیا جاتا ہے۔ 1 ...... جہنم میں کفار پر ڈالے جانے والے پانی کی کچھ کیفیت ان آیات میں بیان ہوئی اور حدیثِ پاک میں ہے "انتہائی گرم پانی ان جہنمیوں کے سر پر ڈالا جائے گا تو وہ سرایت کرتے کرتے ان کے پیٹ تک پہنچ جائے گا اور جو کچھ پیٹ میں ہو گا اسے کاٹ کر قدموں سے نکل جائے گا اور یہ صہر (یعنی گل جانا) ہے، پھر انہیں ویسا ہی کردیا جائے گا (اور بار بار ←

ع ۲ ۱۲ ۹

باعمل مسلمانوں کے اچھے انجام کی تفصیل

# اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ؏۲۲ اِنَّ

| اُعِيْدُوْا | فِيْهَا | وَ | ذُوْقُوْا | عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۲۲ (1) | اِنَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| (تو پھر) انہیں لوٹا دیا جائے گا | اس میں | اور | (کہا جائے گا) چکھو | آگ کا عذاب | بیشک |

تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو○ بیشک

# اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

| اللّٰهَ | يُدْخِلُ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَ | عَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ | داخل کرے گا | ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | اور | انہوں نے عمل کئے | نیک |

اللہ ایمان والوں کو اور نیک اعمال کرنے والوں کو ان باغوں میں

# جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

| جَنّٰتٍ | تَجْرِيْ | مِنْ تَحْتِهَا | الْاَنْهٰرُ | يُحَلَّوْنَ | فِيْهَا |
|---|---|---|---|---|---|
| باغوں (میں) | بہتی ہیں | ان کے نیچے | نہریں | انہیں پہنائے جائیں گے | ان (باغوں) میں |

داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ انہیں ان باغوں میں

# مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۲۳

| مِنْ اَسَاوِرَ | مِنْ ذَهَبٍ | وَّ | لُؤْلُؤًا | وَ | لِبَاسُهُمْ | فِيْهَا | حَرِيْرٌ ۲۳ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کنگن | سونے کے | اور | موتی | اور | ان کا لباس | ان (باغوں) میں | ریشم (ہوگا) |

سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور جنتوں میں ان کا لباس ریشم ہوگا○

# وَ هُدُوْۤا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَ هُدُوْۤا

| وَ | هُدُوْۤا | اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ (2) | وَ | هُدُوْۤا |
|---|---|---|---|---|
| اور | انہیں ہدایت دی گئی | پاکیزہ بات کی طرف | اور | ان کی رہنمائی کی گئی |

اور انہیں پاکیزہ بات کی ہدایت دی گئی اور انہیں

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) ان کے ساتھ ایسا ہی کیا جائے گا۔ (سنن ترمذی، ۴/۲۶۲، الحدیث: ۲۵۹۱) **2**...... جہنمی گرز سے متعلق حدیثِ پاک میں ہے "اگر وہ لوہے کا گرز زمین پر رکھا جائے پھر جن وانس سب جمع ہو جائیں تو اسے زمین سے نہ اٹھا سکیں گے۔ (مسند امام احمد، ۴/۵۸، الحدیث: ۱۱۲۳۳) **1**...... جہنم کی پیدائش کا ایک مقصد یہ ہے کہ مخلوق کو اللہ تعالیٰ کے جلال اور اس کی کبریائی کا اندازہ ہو جائے اور لوگ اس سے ڈرتے رہیں اور اس کے خوف کی وجہ سے گناہوں سے باز رہیں۔ افسوس! آج لوگوں کے دل کی سختی کا یہ حال ہے کہ قرآنِ مجید میں جہنم کے انتہائی دردناک عذاب کے بارے میں پڑھنے کے باوجود ان سے ڈرتے نہیں اور بڑی دیدہ دلیری کے ساتھ گناہوں میں

یہاں سے (اس صفحے کا حاشیہ)

(بقیہ اگلے صفحے پر)

کفار کے ایک خاص گروہ کے لیے وعید

اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ | اِنَّ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | وَ |
| تمام خوبیوں کے لائق (اللہ) کے راستے کی طرف | بیشک | وہ لوگ جنہوں نے | کفر کیا | اور |

تمام تعریفوں کے لائق (اللہ) کا راستہ دکھایا گیا○ بیشک جنہوں نے کفر کیا اور

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَصُدُّوْنَ | عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | وَ | الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ | الَّذِيْ | جَعَلْنٰهُ |
| وہ روکتے ہیں | اللہ کے راستے سے | اور | مسجد حرام (سے) | وہ جو | ہم نے بنایا ہے اسے |

وہ اللہ کے راستے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جسے ہم نے لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ؕ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِلنَّاسِ | سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ | فِيْهِ | وَ | الْبَادِ | وَ |
| لوگوں کے لیے | برابر (حق رکھتا ہے) رہنے والا | اس میں | اور | دور سے آنے والا | اور |

بنایا ہے، جس میں وہاں کے رہنے والوں اور دور سے آنے والوں کا حق برابر ہے اور جو

مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَنْ | يُّرِدْ | فِيْهِ | بِاِلْحَادٍ (1) | بِظُلْمٍ | نُّذِقْهُ | مِنْ |
| جو | ارادہ کرے | اس میں | کسی زیادتی کا | ظلم سے، ناحق | ہم چکھائیں گے اسے | سے |

اس میں ناحق کسی زیادتی کا ارادہ کرے گا تو ہم اسے دردناک عذاب

بیت اللہ کو پاک رکھنے کا حکم

عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

ع ۳ ۱۰

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ | وَ | اِذْ | بَوَّاْنَا | لِاِبْرٰهِيْمَ | مَكَانَ الْبَيْتِ |
| دردناک عذاب | اور | جب | ہم نے واضح طور پر بتادی | ابراہیم کو | (اس) گھر کی جگہ |

چکھائیں گے○ اور یاد کرو جب ہم نے ابراہیم کو اس گھر کا صحیح مقام بتادیا

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) مصروف ہیں۔ 2...... پاکیزہ بات سے کیا مراد ہے اس سے متعلق مفسرین کے مختلف اقوال ہیں۔ (1) اس سے کلمۂ توحید مراد ہے۔ (2) اس سے قرآنِ مجید مراد ہے۔ (3) اس سے مراد نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے منع کرنا ہے۔ (4) اس سے تمام اذکار مراد ہیں۔

(یہاں سے اس صفحے کا حاشیہ) 1...... اِلحاد کا لغوی معنی ہے میلان، اِنحراف اور حد سے تجاوز کرنا، جبکہ عرف میں اِلحاد حق سے باطل کی طرف انحراف کرنے والوں کے ساتھ خاص کر دیا گیا ہے، یعنی ان لوگوں پر اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے جو دین کی درست راہ سے پھر جاتے ہیں۔ (روح البیان، حم السجدۃ، تحت الآیۃ: ۴۰، ۲۶۸/۸) یہاں آیت میں اس

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

## اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْــٴًـا وَّ طَهِّرْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | لَّا تُشْرِكْ(1) | بِیْ | شَیْــٴًـا | وَّ | طَهِّرْ(2) |
| (اور حکم دیا) کہ | تم شریک نہ ٹھہرانا | میرے ساتھ | کسی چیز (کو) | اور | خوب صاف ستھرا رکھو |

اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور میرے گھر کو

## بَیْتِیَ لِلطَّآىٕفِیْنَ وَ الْقَآىٕمِیْنَ وَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَیْتِیَ | لِلطَّآىٕفِیْنَ | وَ | الْقَآىٕمِیْنَ | وَ |
| میرے گھر (کو) | طواف کرنے والوں کے لئے | اور | قیام کرنے والوں | اور |

طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور

## الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ

اعلانِ حج کرنے کا حکم

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الرُّكَّعِ | السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ | وَ | اَذِّنْ | فِی النَّاسِ | بِالْحَجِّ |
| رکوع کرنے والوں | سجدہ کرنے والوں (کے لئے) | اور | عام اعلان کردو | لوگوں میں | حج کا |

رکوع سجدہ کرنے والوں کیلئے خوب صاف ستھرا رکھو ۝ اور لوگوں میں حج کا عام اعلان کردو،

## یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| یَاْتُوْكَ | رِجَالًا | وَّ | عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ | یَّاْتِیْنَ | مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾ |
| وہ آئیں گے تمہارے پاس | پیدل | اور | ہر دبلی اونٹنی پر | (جو) آتی ہیں | ہر دُور کی راہ سے |

وہ تمہارے پاس پیدل اور ہر دبلی اونٹنی پر (سوار ہوکر) آئیں گے جو ہر دور کی راہ سے آتی ہیں ۝

## لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ یَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

حج کے دینی و دنیاوی فوائد

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِّیَشْهَدُوْا | مَنَافِعَ | لَهُمْ | وَ | یَذْكُرُوا | اسْمَ اللّٰهِ |
| تاکہ وہ حاضر ہوجائیں | فائدوں (پر) | اپنے | اور | ذکر کریں، یاد کریں | اللہ کے نام (کو) |

تاکہ وہ اپنے فوائد پر حاضر ہوجائیں اور معلوم دنوں میں اللہ کے نام کو

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) سے مراد شرک وبت پرستی ہے۔یا،اس سے ہر ممنوع قول اور فعل مراد ہے حتی کہ خادم کو گالی دینا بھی اس میں داخل ہے۔ 1...... انبیاءِ کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ایک آن کے لئے بھی شرک نہیں کرتے، وہ شرک سے پاک ہیں اور گناہوں سے بھی معصوم ہیں اور اس آیت میں جو حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے فرمایا گیا کہ "میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو" اس سے یہ مراد نہیں کہ آپ معاذَاللہ شرک میں مبتلا تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے منع فرمایا بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا یا اس سے مراد یہ ہے کہ خانۂ کعبہ کی تعمیر میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے ساتھ کوئی دوسری غرض

(حج کے آخری مراسم)

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ (1) | عَلٰى مَا | رَزَقَهُمْ | مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ |
| معلوم دنوں میں | (اس نعمت) پر جو (یا، اُن جانوروں) پر جو | اس نے رزق دیا انہیں | چوپائے جانوروں سے |

یاد کریں اس بات پر کہ اللہ نے انہیں بے زبان مویشیوں سے رزق دیا

فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآىٕسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَكُلُوْا | مِنْهَا | وَ | اَطْعِمُوْا | الْبَآىٕسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾ | ثُمَّ | لْيَقْضُوْا |
| تو تم کھاؤ | ان سے | اور | کھلاؤ | مصیبت زدہ محتاج (کو) | پھر | انہیں چاہیے کہ اتار دیں |

تو تم ان سے کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو کھلاؤ ○ پھر انہیں چاہیے کہ اپنا میل کچیل

تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تَفَثَهُمْ | وَ | لْيُوْفُوْا | نُذُوْرَهُمْ | وَ | لْيَطَّوَّفُوْا | بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾ |
| اپنا میل کچیل | اور | پوری کریں | اپنی منتیں | اور | طواف کریں | آزاد گھر کا |

اتاریں اور اپنی منتیں پوری کریں اور اس آزاد گھر کا طواف کریں ○

(حرمات الٰہیہ کی تعظیم کی ہدایت)

ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ | وَ | مَنْ | يُّعَظِّمْ | حُرُمٰتِ اللّٰهِ (2) | فَهُوَ | خَيْرٌ |
| (حکمِ الٰہی) یہ (ہے) | اور | جو | تعظیم کرے | اللہ کی حرمت والی چیزوں (کی) | تو وہ | بہتر (ہے) |

حکمِ الٰہی یہ ہے اور جو اللہ کی حرمت والی چیزوں کی تعظیم کرے تو وہ اس کیلئے

(حلال چوپایوں کا اجمالی بیان)

لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَّهٗ | عِنْدَ رَبِّهٖ | وَ | اُحِلَّتْ | لَكُمُ | الْاَنْعَامُ |
| اس کیلئے | اس کے رب کے نزدیک | اور | حلال کئے گئے | تمہارے لیے | بے زبان چوپائے |

اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے اور تمہارے لیے بے زبان چوپائے حلال کئے گئے

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) نہ ملانا۔ 2...... مسجدوں کو پاک صاف رکھنا چاہئے، حدیث پاک میں ہے: جس نے مسجد سے اذیت دینے والی چیز (جیسے مٹی، کنکر) نکالی تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔ (ابن ماجہ، ۱/۴۱۹، الحدیث: ۷۵۷)

(یہاں سے اس صفحے کا حاشیہ) 1...... اللہ تعالیٰ کا نام یاد کرنے سے مراد یہ ہے کہ جانوروں کو ذبح کرتے وقت حاجی ان پر اللہ تعالیٰ کا نام لیں، یا یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حج کرنے والوں کو جو بے زبان مویشیوں سے رزق دیا اس نعمت پر وہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر کریں اور اس کی پاکی بیان کریں، نیز معلوم دنوں سے ذی الحجہ کے دس دن یا قربانی کے دن مراد ہیں۔ 2...... اللہ تعالیٰ کی حرمت والی چیزوں سے احکامِ الٰہی، یا مناسکِ حج یا وہ مقامات مراد ہیں جہاں

(بقیہ اگلے صفحے پر)

بتوں اور جھوٹی بات سے اجتناب کا حکم

## اِلَّا مَا یُتْلٰى عَلَیْكُمْ فَاجْتَنِبُوا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | مَا | یُتْلٰى (1) | عَلَیْكُمْ | فَاجْتَنِبُوا |
| سوائے | (ان کے) جن کا | (حرام ہونا) پڑھا جاتا ہے | تم پر (تمہارے سامنے) | تو تم دور رہو |

سوائے ان کے جن کا (حرام ہونا) تمہارے سامنے بیان کیا جاتا ہے۔ پس تم بتوں کی گندگی سے

شرک کی ایک مثال

## الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝۳۰ لا حُنَفَآءَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ | وَ | اجْتَنِبُوْا | قَوْلَ الزُّوْرِ ۝۳۰ | حُنَفَآءَ |
| بتوں کی گندگی (سے) | اور | اجتناب کرو | جھوٹی بات (سے) | ہر باطل سے جدا (ہو کر) |

دور رہو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ۝ ایک اللہ کیلئے

## لِلّٰهِ غَیْرَ مُشْرِكِیْنَ بِهٖ ط وَ مَنْ یُّشْرِكْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِلّٰهِ | غَیْرَ مُشْرِكِیْنَ | بِهٖ | وَ | مَنْ | یُّشْرِكْ |
| ایک اللہ کے لئے | شریک نہ ٹھہراتے ہوئے | اس کے ساتھ | اور | جو | شریک ٹھہرائے |

ہر باطل سے جدا ہو کر (اور) اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوئے (بتوں سے دور رہو) اور جو اللہ کے ساتھ

## بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ اَوْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِاللّٰهِ | فَكَاَنَّمَا | خَرَّ | مِنَ السَّمَآءِ | فَتَخْطَفُهُ | الطَّیْرُ | اَوْ |
| اللہ کے ساتھ | تو گویا کہ | وہ گر پڑا | آسمان سے | تو اچک لے جاتے ہیں اسے | پرندے | یا |

شرک کرے وہ گویا آسمان سے گر پڑا تو اسے پرندے اچک لے جاتے ہیں یا

شعائر اللہ کی تعظیم دلوں کا تقویٰ ہے

## تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ مَكَانٍ سَحِیْقٍ ۝۳۱ ذٰلِكَ ق وَ مَنْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تَهْوِیْ | بِهِ | الرِّیْحُ | فِیْ مَكَانٍ سَحِیْقٍ ۝۳۱ (2) | ذٰلِكَ | وَ | مَنْ |
| پھینک دیتی ہے | اس کو | ہوا | کسی دور کی جگہ میں | (بات) یہی (ہے) | اور | جو |

ہوا اسے کسی دور کی جگہ پھینک دیتی ہے ۝ بات یونہی ہے اور جو

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) مناسکِ حج ادا کئے جاتے ہیں اور ان کی تعظیم یہ ہے کہ احکام پر عمل کیا جائے، مناسک حج کو تمام حقوق کے ساتھ مکمل ادا کیا جائے اور ان کے مقامات کے حقوق اور ان کی عزت و حرمت کی حفاظت کی جائے۔ 1...... جن جانوروں کو ذبح کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی طرف منسوب کیا جائے اور انہیں شرعی طریقے کے مطابق ذبح کیا جائے تو وہ بھی حلال ہیں اور قرآن و حدیث میں کہیں بھی ایسے جانوروں کا حرام ہونا بیان نہیں کیا گیا لہٰذا کسی شرعی دلیل کے بغیر انہیں حرام کہنا ہرگز درست نہیں۔ 2...... ایمان ایسی عظیم چیز ہے جسے اختیار کرنے والا عزت و عظمت کی بلندیوں کو چھو لیتا ہے اور ایمان کو ترک کرنے والا اور

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

يُّعَظِّمْ شَعَآىٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُّعَظِّمْ | شَعَآىٕرَ اللّٰهِ (1) | فَاِنَّهَا | مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ (2) | لَكُمْ |
| تعظیم کرے | اللہ کی نشانیوں (کی) | تو بیشک یہ | دلوں کی پرہیز گاری سے (ہے) | تمہارے لیے |

اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیز گاری سے ہے ○ تمہارے لیے

فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْهَا | مَنَافِعُ | اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى | ثُمَّ | مَحِلُّهَاۤ |
| ان (جانوروں) میں | فائدے (ہیں) | ایک مقررہ مدت تک | پھر | ان کے ذبح کرنے کی جگہ |

ان جانوروں میں ایک مقررہ مدت تک بہت سے فائدے ہیں پھر ان کے ذبح کرنے کی جگہ

چوپایوں میں بہت سے فوائد ہیں

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ | وَ | لِكُلِّ اُمَّةٍ | جَعَلْنَا | مَنْسَكًا | لِّيَذْكُرُوا |
| آزاد گھر کی طرف (ہے) | اور | ہر امت کے لیے | ہم نے مقرر فرمائی | ایک قربانی | تاکہ وہ ذکر کریں |

آزاد گھر کے پاس ہے ○ اور ہر امت کے لیے ہم نے ایک قربانی مقرر فرمائی تاکہ وہ

قربانی ایک قدیم طریقۂ عبادت ہے

اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ

| | | | |
|---|---|---|---|
| اسْمَ اللّٰهِ | عَلٰى مَا | رَزَقَهُمْ | مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ |
| اللہ کا نام | (اس نعمت) پر جو (یا اُن جانوروں) پر جو | اس نے رزق دیا انہیں | چوپائے جانوروں سے |

اس بات پر اللہ کا نام یاد کریں کہ اس نے انہیں بے زبان چوپایوں سے رزق دیا

عاجزی والوں کے لیے بشارت اور ان کے اوصاف

معبود صرف ایک ہے

فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاِلٰهُكُمْ | اِلٰهٌ وَّاحِدٌ | فَلَهٗۤ | اَسْلِمُوْا | وَ | بَشِّرِ |
| تو تمہارا معبود | ایک معبود (ہے) | تو اسی کے لئے | گردن جھکاؤ | اور | خوشخبری سنادو |

تو تمہارا معبود ایک معبود ہے تو اسی کے حضور گردن رکھو اور عاجزی کرنے والوں کیلئے

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) دینِ اسلام کو چھوڑ کر کسی دوسرے دین کو اختیار کر لینے والا خود کو بد ترین ہلاکت میں ڈال دیتا ہے۔ 1 ...... یہاں اللہ تعالٰی کی نشانیوں سے کیا مراد ہے، اس کے بارے میں مفسرین کے تین قول ہیں، (1) ان سے تمام عبادات مراد ہیں۔ ان کی تعظیم یہ ہے کہ ان کا التزام کیا جائے۔ (2) حج کے مناسک مراد ہیں۔ ان کی تعظیم یہ ہے کہ انہیں پورا کیا جائے اور تمام حقوق کے ساتھ ادا کیا جائے۔ (3) بُدْنَہ یعنی وہ اونٹ اور گائے مراد ہیں جنہیں قربانی کے لئے حرم میں بھیجا جائے۔ ان کی تعظیم یہ ہے کہ فربہ، خوبصورت اور قیمتی لئے جائیں۔ 2 ...... دل پرہیز گاری کا مرکز ہے اور جب دل میں تقویٰ و پرہیز گاری جم جائے گی تو اس کا اثر دیگر اعضاء میں خود ہی

(بقیہ اگلے صفحہ پر) ←

## الْمُخْبِتِیْنَ ﴿۳۴﴾ۙ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

| وَجِلَتْ | اللّٰهُ | ذُكِرَ | اِذَا | الَّذِیْنَ | الْمُخْبِتِیْنَ ﴿۳۴﴾ (1) |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| (تو) ڈرنے لگتے ہیں | اللہ (کو) | یاد کیا جاتا ہے | جب | (یہ) وہ لوگ ہیں جو | عاجزی کرنے والوں (کو) |

خوشخبری سنادو○ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر ہوتا ہے تو ان کے دل

## قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِیْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ

| وَ | اَصَابَهُمْ | مَاۤ | عَلٰى | الصّٰبِرِیْنَ | وَ | قُلُوْبُهُمْ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| اور | مصیبت پہنچے انہیں | جو | (اس) پر | صبر کرنے والے (ہیں) | اور | ان کے دل |

ڈرنے لگتے ہیں اور انہیں جو مصیبت پہنچے اس پر صبر کرنے والے ہیں اور

## الْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ

| وَ | یُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ | رَزَقْنٰهُمْ | مِمَّا | وَ | الْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| اور | وہ خرچ کرتے ہیں | ہم نے رزق دیا انہیں | (اس میں) سے جو | اور | نماز قائم رکھنے والے (ہیں) |

نماز قائم رکھنے والے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں○ اور

قربانی کی عظمت اور گوشت کا مصرف

## الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآىٕرِ اللّٰهِ

| مِّنْ شَعَآىٕرِ اللّٰهِ (3) | لَكُمْ | جَعَلْنٰهَا | الْبُدْنَ (2) |
| --- | --- | --- | --- |
| اللہ کی نشانیوں میں سے | تمہارے لیے | ہم نے بنایا انہیں | قربانی کے بڑے جانور |

قربانی کے بڑی جسامت والے جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں میں سے بنایا۔

## لَكُمْ فِیْهَا خَیْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا

| عَلَیْهَا | اسْمَ اللّٰهِ | فَاذْكُرُوْا | خَیْرٌ | فِیْهَا | لَكُمْ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ان پر | اللہ کا نام | تو ذکر کرو | بھلائی (ہے) | ان میں | تمہارے لیے |

تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے تو ان پر اللہ کا نام لو

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) ظاہر ہو جائے گا، لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کی اصلاح کی طرف بھرپور توجہ دے کیونکہ اس کی اصلاح کے بغیر دیگر اعضاء کی اصلاح مشکل ترین ہے۔

1 ...... اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے عاجزی کرنا بہت باعثِ فضیلت عمل ہے، حدیثِ پاک میں ہے: صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا، اللہ عَزَّوَجَلَّ بندے کے عفو و درگزر کی وجہ سے اس کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے اور جو شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔ (صحیح مسلم، الحدیث: ۶۹(۲۵۸۸))

2 ...... احناف کے نزدیک بدنہ کا اطلاق اونٹ اور گائے دونوں پر ہوتا ہے جبکہ امام شافعی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ کے نزدیک بدنہ کا اطلاق صرف

(بقیہ اگلے صفحے پر)

قربانی میں اخلاص کی شرط

## صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| صَوَآفَّ | فَاِذَا | وَجَبَتْ | جُنُوْبُهَا | فَكُلُوْا |
| (جبکہ) ایک پاؤں بندھے تین پاؤں پر کھڑے (ہوں) | پھر جب | گر جائیں | ان کے پہلو | تو کھاؤ |

اس حال میں کہ ان کا ایک پاؤں بندھا ہوا ہو (اور) تین پاؤں پر کھڑے ہوں پھر جب ان کے پہلو گر جائیں تو

## مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مِنْهَا | وَ | اَطْعِمُوْا | الْقَانِعَ | وَ | الْمُعْتَرَّ | كَذٰلِكَ |
| ان (کے گوشت) سے | اور | کھلاؤ | قناعت کرنے والے | اور | بھیک مانگنے والے (کو) | اسی طرح |

ان (کے گوشت) سے خود کھاؤ اور قناعت کرنے والے اور بھیک مانگنے والے کو بھی کھلاؤ۔ اسی طرح

## سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَخَّرْنٰهَا | لَكُمْ | لَعَلَّكُمْ | تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ | لَنْ يَّنَالَ | اللّٰهَ |
| ہم نے قابو میں دے دیا انہیں | تمہارے | تاکہ تم | شکر ادا کرو | ہرگز نہیں پہنچتے | اللہ (کے ہاں) |

ہم نے ان جانوروں کو تمہارے قابو میں دے دیا تاکہ تم شکر ادا کرو ○ اللہ کے ہاں ہرگز نہ ان کے گوشت

## لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لُحُوْمُهَا | وَ | لَا | دِمَآؤُهَا | وَ | لٰكِنْ | يَّنَالُهُ | التَّقْوٰى[1] |
| ان کے گوشت | اور | نہ | ان کے خون | اور | لیکن | پہنچتی ہے اس کے حضور | پرہیزگاری |

پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون، البتہ تمہاری طرف سے پرہیزگاری اس کی بارگاہ تک

## مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْكُمْ | كَذٰلِكَ | سَخَّرَهَا | لَكُمْ | لِتُكَبِّرُوا | اللّٰهَ |
| تمہاری طرف سے | اسی طرح | اس نے قابو میں دیا انہیں | تمہارے | تاکہ تم بڑائی بیان کرو | اللہ (کی) |

پہنچتی ہے۔ اسی طرح اس نے یہ جانور تمہارے قابو میں دیدیئے تاکہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی بیان کرو

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) اونٹ پر ہوتا ہے۔ 3...... اس سے معلوم ہوا کہ ان جانوروں کو مقدس مقام کی نسبت کی وجہ سے شعائر اللہ بنایا گیا، اس سے نسبت کی عظمت بھی معلوم ہوئی۔

(یہاں سے اس صفحے کا حاشیہ) 1...... ہر نیک عمل میں اخلاص ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر عمل محض ایک مشقت ہوگا اور ہر وہ عمل جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی بجائے ریاکاری اور دکھلاوا مقصود ہو وہ بارگاہِ الٰہی میں مقبول نہ ہوگا۔ اخلاص یہ ہے کہ بندہ اپنی نیت اور عمل سے محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ارادہ کرے، اور اس میں ریاکاری کا کوئی عمل دخل نہ ہو۔

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلٰى | مَا | هَدٰىكُمْ | وَ | بَشِّرِ | الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ | اِنَّ |
| (اس بات) پر | کہ | اس نے ہدایت دی تمہیں | اور | خوشخبری سنادو | نیکی کرنے والوں (کو) | بیشک |

کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور نیکی کرنے والوں کو خوشخبری دیدو○ بیشک

اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهَ | يُدٰفِعُ[1] | عَنِ الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | اِنَّ | اللّٰهَ | لَا يُحِبُّ |
| اللہ | (بلائیں) دور کرتا ہے | ان لوگوں سے جو | ایمان لائے | بیشک | اللہ | پسند نہیں کرتا |

اللہ مسلمانوں سے بلائیں دور کرتا ہے۔ بیشک اللہ

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ

| | | | |
|---|---|---|---|
| كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ | اُذِنَ | لِلَّذِيْنَ | يُقٰتَلُوْنَ |
| ہر بڑے بددیانت ناشکرے (کو) | اجازت دیدی گئی | ان لوگوں کو جن سے | لڑائی کی جاتی ہے |

ہر بڑے بددیانت، ناشکرے کو پسند نہیں فرماتا○ جن سے لڑائی کی جاتی ہے انہیں اجازت دیدی گئی ہے

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِاَنَّهُمْ | ظُلِمُوْا | وَ | اِنَّ | اللّٰهَ | عَلٰى نَصْرِهِمْ |
| (اس) وجہ سے کہ وہ | ان پر ظلم کیا گیا | اور | بیشک | اللہ | ان کی مدد کرنے پر |

کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بیشک اللہ ان کی مدد کرنے پر

لَقَدِيْرُ ۨ ﴿۳۹﴾ لا الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَقَدِيْرُ ۨ ﴿۳۹﴾ | الَّذِيْنَ | اُخْرِجُوْا | مِنْ دِيَارِهِمْ | بِغَيْرِ حَقٍّ | اِلَّا |
| ضرور قادر (ہے) | وہ لوگ جنہیں | نکال دیا گیا | ان کے گھروں سے | ناحق | صرف |

ضرور قادر ہے○ وہ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا صرف

اہلِ ایمان کے لئے بشارت اور اللہ تعالیٰ کے ناپسندیدہ لوگ

جہاد کی اجازت اور مدد الٰہی کا وعدہ

مسلمانوں کی مظلومیت اور اجازتِ جہاد کی حکمت کا بیان

الثلٰثۃ ع ۵ ۱۲

[1]...... نیک اعمال کی برکت سے یا محبوب بندوں کے طفیل اور بارہا محض اپنے کرم سے اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی مسلمانوں سے بلائیں ٹالتا ہے اور آخرت میں بھی ٹالے گا، جیسا کہ قرآنی آیات اور صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

دین الٰہی کے مددگاروں کو بشارت

اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ

| اَنْ | يَّقُوْلُوْا | رَبُّنَا | اللّٰهُ | وَ | لَوْلَا | دَفْعُ اللّٰهِ[1] |
|---|---|---|---|---|---|---|
| (اس بات پر) کہ | وہ کہتے ہیں | ہمارا رب | اللہ (ہے) | اور | اگر نہ ہوتا | اللہ کا دور کرنا |

اتنی بات پر کہ انہوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے اور اگر اللہ آدمیوں میں

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِيَعٌ

| النَّاسَ | بَعْضَهُمْ | بِبَعْضٍ | لَّهُدِّمَتْ | صَوَامِعُ | وَ | بِيَعٌ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لوگوں (کو) | ان کے بعض (کو) | بعض سے | (تو) ضرور گرادیا جاتا | عبادت گاہوں | اور | گرجوں |

ایک کو دوسرے سے دفع نہ فرماتا تو ضرور عبادت گاہوں اور گرجوں

وَّ صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ

| وَّ | صَلَوٰتٌ | وَّ | مَسٰجِدُ | يُذْكَرُ | فِيْهَا | اسْمُ اللّٰهِ | كَثِيْرًا | وَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور | کلیساؤں | اور | مسجدوں (کو) | ذکر کیا جاتا ہے | ان میں | اللہ کا نام | کثرت سے | اور |

اور کلیساؤں اور مسجدوں کو گرادیا جاتا جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے اور

لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

| لَيَنْصُرَنَّ | اللّٰهُ | مَنْ | يَّنْصُرُهٗ | اِنَّ | اللّٰهَ |
|---|---|---|---|---|---|
| بیشک ضرور مدد کرے گا | اللہ | (اس کی) جو | مدد کرے گا اس (کے دین) کی | بیشک | اللہ |

بیشک اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا جو اس کے دین کی مدد کرے گا، بیشک اللہ

حکمرانوں کی بنیادی ذمہ داریاں

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ

| لَقَوِيٌّ | عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ | اَلَّذِيْنَ | اِنْ | مَّكَّنّٰهُمْ[2] | فِي الْاَرْضِ |
|---|---|---|---|---|---|
| ضرور قوت والا | عزت والا، غلبے والا (ہے) | وہ لوگ جو | اگر | ہم اقتدار دیں انہیں | زمین میں |

ضرور قوت والا، غلبے والا ہے ○ وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں

1 ...... اس آیت سے معلوم ہوا کہ اگر گزشتہ زمانہ میں جہاد نہ ہوئے ہوتے تو نہ یہودیوں کے عبادت خانے محفوظ رہتے اور نہ عیسائیوں کے گرجے۔ ہر زمانے میں جہاد کی ایک برکت یہ ہوئی کہ لوگوں کی عبادت گاہیں محفوظ ہوگئیں۔

2 ...... حکمرانوں کی اہم ترین ذمہ داریوں میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ ایسی پاکیزہ سیرت کے حامل ہوں کہ نماز قائم رکھیں، زکوٰۃ ادا کریں اور لوگوں کو نیکی کے کاموں کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔ یعنی خود بھی نمازی پرہیزگار ہوں اور معاشرے میں بھی نیکی پھیلائیں۔

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَقَامُوا [1] | الصَّلٰوةَ | وَ | اٰتَوُا | الزَّكٰوةَ | وَ | اَمَرُوْا | بِالْمَعْرُوْفِ | وَ |
| (تو) قائم رکھیں | نماز | اور | ادا کریں | زکوٰۃ | اور | حکم کریں | بھلائی کا | اور |

تو نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی کا حکم کریں اور

نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نَهَوْا | عَنِ الْمُنْكَرِ | وَ | لِلّٰهِ | عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ | وَ |
| منع کریں | برائی سے | اور | اللہ (ہی) کے لئے (کے قبضے میں ہے) | سب کاموں کا انجام | اور |

برائی سے روکیں اور اللہ ہی کے قبضے میں سب کاموں کا انجام ہے ○ اور

اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ | يُّكَذِّبُوْكَ [2] | فَقَدْ | كَذَّبَتْ | قَبْلَهُمْ | قَوْمُ نُوْحٍ | وَّ | عَادٌ | وَّ |
| اگر | وہ جھٹلاتے ہیں تجھے | تو بیشک | جھٹلایا | ان سے پہلے | نوح کی قوم | اور | عاد | اور |

اگر یہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو بیشک ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور

ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ۙ وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ۙ وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ | وَ | قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ | وَ | قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ | وَّ | اَصْحٰبُ مَدْيَنَ | وَ |
| ثمود (نے) | اور | ابراہیم کی قوم | اور | لوط کی قوم (نے) | اور | مدین والوں (نے) | اور |

ثمود تکذیب کر چکے ہیں ○ اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم ○ اور مدین والے اور

كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| كُذِّبَ | مُوْسٰى | فَاَمْلَيْتُ | لِلْكٰفِرِيْنَ | ثُمَّ | اَخَذْتُهُمْ | فَكَيْفَ | كَانَ |
| جھٹلایا گیا | موسیٰ (کو) | تو میں نے ڈھیل دی | کافروں کو | پھر | پکڑ لیا انہیں | تو کیسا | ہوا |

موسیٰ کی تکذیب کی گئی تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی پھر انہیں پکڑا تو میرا عذاب

سابقہ قوموں کے احوال اور انجام کا بیان

1 ...... اس آیت سے معلوم ہوا کہ حکمرانوں کی جہاں یہ ذمہ داری ہے کہ وہ نماز و زکوٰۃ کی پابندی کریں اور اپنی سیرت و کردار کو پاکیزہ رکھیں وہیں یہ ذمہ داری بھی ہے کہ نماز، زکوٰۃ اور احتساب کا شعبہ قائم کریں تاکہ عوام بھی ان کی پابندی کریں اور ان کی سیرت و کردار بھی پاکیزہ ہو۔

2 ...... کفار کے جھٹلانے سے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رنجیدہ ہوئے تو ان آیات میں پچھلی کافر قوموں کا اپنے اپنے رسولوں کے ساتھ طرزِ عمل بیان کر کے حضور پر نور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی۔ اس سے مبلغین کو نصیحت لینی چاہئے کہ نیکی کی دعوت کا کام کسی حالت میں ترک نہ کریں۔

نَكِيۡرِ ۝۴۴ فَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نَكِيۡرِ ۝۴۴ | فَكَاَيِّنۡ | مِّنۡ قَرۡيَةٍ | اَهۡلَكۡنٰهَا | وَ | هِىَ | ظَالِمَةٌ | فَهِىَ |
| میرا عذاب | تو کتنی ہی | بستیاں | ہم نے ہلاک کر دیا انہیں | اور | وہ | ظالم (تھیں) | تو وہ |

کیسا ہوا؟ ○ اور کتنی ہی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور وہ ظالم تھیں تو اب وہ

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خَاوِيَةٌ | عَلٰى عُرُوۡشِهَا | وَ | بِئۡرٍ | مُّعَطَّلَةٍ | وَّ |
| گری پڑی ہیں | اپنی چھتوں کے بل | اور | (کتنے) کنویں | بیکار پڑے ہوئے | اور |

اپنی چھتوں کے بل پر گری پڑی ہیں اور کتنے کنویں بیکار پڑے ہوئے اور

قَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ ۝۴۵ اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَتَكُوۡنَ لَهُمۡ

دل کا اندھا پن

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ ۝۴۵ | اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا[1] | فِى الۡاَرۡضِ | فَتَكُوۡنَ | لَهُمۡ |
| (کتنے) بلند و بالا مضبوط محل (برباد کر دیئے) | تو کیا وہ نہ چلے | زمین میں | تو ہوں | ان کے |

کتنے بلند و بالا مضبوط محل (ہم نے برباد کر دیئے) ○ تو کیا یہ لوگ زمین میں نہ چلے کہ ان کے

قُلُوۡبٌ يَّعۡقِلُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قُلُوۡبٌ | يَّعۡقِلُوۡنَ | بِهَاۤ | اَوۡ | اٰذَانٌ | يَّسۡمَعُوۡنَ | بِهَا | فَاِنَّهَا |
| دل | وہ سمجھیں | ان سے | یا | کان | وہ سنیں | ان سے | پس بیشک |

دل ہوں جن سے یہ سمجھیں یا کان ہوں جن سے سنیں پس بیشک

لَا تَعۡمَى الۡاَبۡصَارُ وَلٰكِنۡ تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ الَّتِىۡ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا تَعۡمَى | الۡاَبۡصَارُ | وَ | لٰكِنۡ | تَعۡمَى | الۡقُلُوۡبُ[2] | الَّتِىۡ |
| اندھی نہیں ہوتی | آنکھیں | اور | لیکن | اندھے ہوتے ہیں | (وہ) دل | جو |

آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہوتے ہیں جو

1 ...... نزولِ عذاب کے مقامات کو دیکھنا اور عذاب یافتہ قوموں کے بارے میں سننا عبرت اور نصیحت حاصل کرنے کے لئے بہت فائدہ مند ہے اور اس دیکھنے اور سننے سے فائدہ اسی صورت میں اٹھایا جا سکتا ہے جب دل سے غور و فکر کرتے ہوئے ان چیزوں کو دیکھا اور ان کے بارے میں سنا جائے۔

2 ...... جس کا دل بصیرت یعنی سمجھ بوجھ سے اندھا ہو وہ تمام ظاہری اسباب ہونے کے باوجود دین کا راستہ پانے اور حق و ہدایت کی راہ چلنے سے محروم رہتا ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اندھا وہ نہیں جو ظاہری آنکھوں سے محروم ہے بلکہ اندھا وہ ہے جو بصیرت سے محروم ہے۔ (نوادر الاصول، ۱/۱۵۷، الحدیث: ۲۴۰)

کفار کے مطالبۂ عذاب پر جواب

# فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ | وَ | يَسْتَعْجِلُوْنَكَ | بِالْعَذَابِ | وَ |
| سینوں میں (ہیں) | اور | وہ جلدی مانگتے ہیں تم سے | عذاب | اور |

سینوں میں ہیں ○ اور یہ تم سے عذاب مانگنے میں جلدی کرتے ہیں اور

# لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَ اِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَنْ يُّخْلِفَ | اللّٰهُ | وَعْدَهٗ | وَ | اِنَّ | يَوْمًا | عِنْدَ رَبِّكَ |
| ہرگز خلاف نہیں کرے گا | اللّٰہ | اپنے وعدے (کے) | اور | بیشک | ایک دن | تمہارے رب کے ہاں |

اللّٰہ ہرگز اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا اور بیشک تمہارے رب کے ہاں ایک دن ایسا ہے

# كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَاَلْفِ سَنَةٍ (1) | مِّمَّا | تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ | وَ | كَاَيِّنْ | مِّنْ قَرْيَةٍ |
| ہزار سال جیسا (ہے) | (ان سالوں میں) سے جو | تم گنتے ہو | اور | کتنی ہی | بستیاں |

جو تم لوگوں کی گنتی کے ہزار سال کے برابر ہے ○ اور کتنی ہی بستیاں ہیں

# اَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَمْلَيْتُ | لَهَا | وَ | هِيَ | ظَالِمَةٌ (2) | ثُمَّ | اَخَذْتُهَا | وَ |
| میں نے ڈھیل دی | ان کو | اور (حالانکہ) | وہ | ظالم (تھیں) | پھر | میں نے پکڑ لیا انہیں | اور |

جن کے ظالم ہونے کے باوجود میں نے انہیں ڈھیل دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا منصب، انذار اور مومن و کافر کا انجام

# اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ ؏ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ

ع ۶ ۱۲

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَيَّ | الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ | قُلْ | يٰۤاَيُّهَا | النَّاسُ | اِنَّمَاۤ اَنَا | لَكُمْ |
| میری ہی طرف | پلٹ کر آنا (ہے) | تم کہو | اے | لوگو | میں تو صرف | تمہیں |

میری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے ○ تم فرمادو! اے لوگو! میں تو صرف تمہارے لیے

1 ...... اس آیت میں بیان ہوا ہے کہ قیامت کا دن لوگوں کی گنتی کے ایک ہزار سال کے برابر ہوگا اور سورۂ معارج کی آیت نمبر 4 میں یہ بیان ہوا ہے کہ قیامت کے دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ ان میں مطابقت یہ ہے کہ قیامت کے دن کفار کو جن سختیوں اور ہولناکیوں کا سامنا ہوگا ان کی وجہ سے بعض کفار کو وہ دن ایک ہزار سال کے برابر لگے گا اور بعض کفار کو پچاس ہزار سال کے برابر لگے گا۔ 2 ...... اللّٰہ تعالیٰ ظالم شخص کو ڈھیل دیتا ہے اور فوری طور پر اس کی گرفت نہیں فرماتا، پھر اچانک اس کی پکڑ فرماتا ہے اور اس وقت اس کے پاس خود کو ملامت کرنے کے سوا کچھ باقی نہیں رہتا۔

نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝٤٩ۚ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝٤٩ | فَالَّذِيۡنَ | اٰمَنُوۡا | وَ | عَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ |
| کھلم کھلا ڈر سنانے والا (ہوں) | تو وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور | انہوں نے عمل کئے | نیک |

کھلم کھلا ڈر سنانے والا ہوں ○ تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے

لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۝٥٠ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَهُمۡ | مَّغۡفِرَةٌ | وَّ | رِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۝٥٠ | وَ | الَّذِيۡنَ | سَعَوۡا |
| ان کے لیے | بخشش | اور | عزت کی روزی (ہے) | اور | وہ لوگ جنہوں نے | کوشش کی |

ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے ○ اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں

فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰۤـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ۝٥١

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِىۡۤ اٰيٰتِنَا | مُعٰجِزِيۡنَ | اُولٰۤـئِكَ | اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ۝٥١ |
| ہماری آیتوں (کو جھٹلانے) میں | (کہ وہ) عاجز کرنے والے (ہیں) | یہ لوگ | جہنم والے (ہیں) |

ہار جیت کے ارادے سے کوشش کرتے ہیں وہ جہنمی ہیں ○

شیطانوں کی فتنہ انگیزی کی طرف اشارہ

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ وَّلَا نَبِىٍّ اِلَّاۤ اِذَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَاۤ اَرۡسَلۡنَا | مِنۡ قَبۡلِكَ | مِنۡ رَّسُوۡلٍ | وَّ | لَا | نَبِىٍّ | اِلَّاۤ | اِذَا |
| اور | ہم نے نہیں بھیجا | تم سے پہلے | کوئی رسول | اور | نہ | نبی | مگر | جب |

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول اور نبی بھیجے (ہر ایک کو کبھی نہ کبھی یہ واقعہ پیش آیا کہ) جب

تَمَنّٰۤى اَلۡقَى الشَّيۡطٰنُ فِىۡۤ اُمۡنِيَّتِهٖ ۚ

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَمَنّٰۤى | اَلۡقَى | الشَّيۡطٰنُ (1) | فِىۡۤ اُمۡنِيَّتِهٖ |
| اس نے پڑھا | (تو لوگوں کے کانوں میں) ڈال دیا | شیطان (نے) | اس کے پڑھنے میں (اپنی طرف سے کچھ ملا کر) |

اس نے (اللہ کا کلام) پڑھا تو شیطان نے ان کے پڑھنے میں

(1) ...... اس آیت میں بیان کئے گئے واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ جب ”سورۂ نجم“ نازل ہوئی تو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مسجدِ حرام میں آیتوں کے درمیان وقفہ فرماتے ہوئے بہت آہستہ آہستہ اس کی تلاوت فرمائی تاکہ سننے والے غور بھی کر سکیں اور یاد کرنے والوں کو یاد کرنے میں مدد بھی ملے، جب آپ نے آیت ”وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الۡاُخۡرٰى“ پڑھ کر پہلے کی طرح وقفہ فرمایا تو شیطان نے لوگوں کے کان میں اس سے ملا کر دو کلمے ایسے کہہ دیئے جن سے بتوں کی تعریف نکلتی تھی۔ اس کے بارے میں معلوم ہونے پر حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو رنج ہوا تو اللہ تعالٰی نے آپ کی تسلی کے لئے یہ آیت نازل فرمائی۔ نوٹ: شیطان

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فَيَنْسَخُ | اللّٰهُ | مَا | يُلْقِي | الشَّيْطٰنُ | ثُمَّ | يُحْكِمُ | اللّٰهُ |
| تو مٹا دیتا ہے | اللہ | (اسے) جو | ڈالتا ہے | شیطان | پھر | پکا کر دیتا ہے | اللہ |

لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے ملا دیا تو اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو

اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اٰيٰتِهٖ | وَ | اللّٰهُ | عَلِيْمٌ | حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ | لِّيَجْعَلَ | مَا | يُلْقِي |
| اپنی آیتوں (کو) | اور | اللہ | علم والا | حکمت والا (ہے) | تاکہ وہ کردے | (اسے) جو | ڈالتا ہے |

پکا کر دیتا ہے اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ○ تاکہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو

الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الشَّيْطٰنُ | فِتْنَةً | لِّلَّذِيْنَ | فِيْ قُلُوْبِهِمْ | مَّرَضٌ | وَّ | الْقَاسِيَةِ |
| شیطان | آزمائش | ان لوگوں کے لئے جو | ان کے دلوں میں | بیماری (ہے) | اور | (وہ جو) سخت ہیں |

ان لوگوں کیلئے فتنہ کر دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَّلِيَعْلَمَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قُلُوْبُهُمْ | وَ | اِنَّ | الظّٰلِمِيْنَ | لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ | وَّ | لِيَعْلَمَ [1] |
| ان کے دل | اور | بیشک | ظالم | ضرور دور کے جھگڑے میں (پڑے ہیں) | اور | تاکہ جان لیں |

سخت ہیں اور بیشک ظالم لوگ دور کے جھگڑے میں پڑے ہوئے ہیں ○ اور تاکہ جنہیں علم دیا گیا ہے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | اُوْتُوا | الْعِلْمَ | اَنَّهُ | الْحَقُّ | مِنْ رَّبِّكَ |
| وہ لوگ جنہیں | دیا گیا | علم | کہ وہ (قرآن) | حق (ہے) | تیرے رب کی طرف سے |

وہ جان لیں کہ یہ (قرآن) تمہارے رب کے پاس سے حق ہے

شیطانوں کو فتنہ انگیزی کا موقع دیئے جانے کی حکمتیں

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) کا حضور صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زبان سے کلام کرنا یا اس کا اپنی آواز کو حضور صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی آواز جیسا کر لینا ممکن نہیں، کیونکہ اگر ایسا ممکن ہو تو پوری شریعت سے اعتماد اٹھ جائے گا۔

1 ...... یعنی شیطان کو اپنی طرف سے کلمات ملا کر کہہ دینے کی قدرت دینے کی ایک حکمت یہ ہے کہ اہلِ علم کو معلوم ہے کہ انبیاء کے ساتھ ایسا واقعہ ہوتا ہے تو نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایسا واقعہ پیش آنے سے ثابت ہو گیا ہے کہ آپ اللہ کے نبی ہیں اور قرآن اللہ کی طرف سے سچی کتاب ہے۔ یوں ایک معلوم شدہ حقیقت کے واقع ہو جانے سے ان کا ایمان مزید مضبوط ہو جاتا ہے۔

اہلِ ایمان کو ثابت قدمی کی بشارت

## فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فَيُؤْمِنُوْا | بِهٖ | فَتُخْبِتَ | لَهٗ | قُلُوْبُهُمْ | وَ | اِنَّ | اللّٰهَ |
| تو وہ ایمان لے آئیں | اس پر | تو جھک جائیں | اس کے لئے | ان کے دل | اور | بیشک | اللہ |

تو اس پر ایمان لائیں تو اس کیلئے ان کے دل جھک جائیں اور بیشک اللہ

## لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ وَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَهَادِ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْۤا | اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ | وَ |
| ضرور ہدایت دینے والا (ہے) | ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | سیدھے راستے کی طرف | اور |

ایمان والوں کو سیدھی راہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے ○ اور

قرآن کے معاملے میں کفار کے شک کا حال

## لَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا يَزَالُ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | فِيْ مِرْيَةٍ [1] | مِّنْهُ | حَتّٰى |
| ہمیشہ رہیں گے | وہ لوگ جنہوں نے | کفر کیا | شک میں | اس (قرآن) سے | یہاں تک کہ |

کافر اس سے ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ

## تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَاْتِيَهُمُ | السَّاعَةُ | بَغْتَةً | اَوْ | يَاْتِيَهُمْ | عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾ [2] |
| آجائے ان کے پاس | قیامت | اچانک | یا | آجائے ان پر | (ان کے لئے) بے برکت دن کا عذاب |

ان پر اچانک قیامت آجائے یا ان پر ایسے دن کا عذاب آئے جس میں ان کیلئے کوئی خیر نہ ہو ○

قیامت کے دن عظمتِ الٰہی اور مومن و کافر کا انجام

## اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلْمُلْكُ [3] | يَوْمَئِذٍ | لِّلّٰهِ | يَحْكُمُ | بَيْنَهُمْ |
| بادشاہی | اس دن | اللہ ہی کے لئے (ہے) | وہ فیصلہ کردے گا | ان کے درمیان |

اس دن بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ ان میں فیصلہ کردے گا

(1)......ازلی کافر کے لئے کوئی دلیل مفید نہیں، وہ ہمیشہ شک میں گرفتار رہے گا۔ (2)......موت کے وقت، یا قیامت میں یا اللہ تعالیٰ کا عذاب دیکھ کر کفار ایمان قبول کر لیتے ہیں مگر وہ ایمان اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک معتبر نہیں۔ (3)......قیامت کے دن بادشاہی اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جس کا اصلاً کوئی شریک نہیں اور وہ بادشاہی اس طرح ہے کہ اس دن کوئی شخص سلطنت کا دعویٰ بھی نہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی بادشاہ کا قانون نہ ہو گا ورنہ حقیقی بادشاہت تو آج بھی اسی کی ہی ہے۔

فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿٥٦﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَالَّذِيۡنَ | اٰمَنُوۡا | وَ | عَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ | فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿٥٦﴾ |
| تو وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور | انہوں نے عمل کئے | اچھے، نیک | نعمتوں کے باغات میں (ہوں گے) |

تو ایمان والے اور اچھے کام کرنے والے نعمتوں کے باغات میں ہوں گے ○

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الَّذِيۡنَ | كَفَرُوۡا | وَ | كَذَّبُوۡا | بِاٰيٰتِنَا |
| اور | وہ لوگ جنہوں نے | کفر کیا | اور | جھٹلایا | ہماری آیتوں کو |

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

مہاجر شہداء کی فضیلت

ع ۹ / ۱۴

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿٥٧﴾ ع وَالَّذِيۡنَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاُولٰٓئِكَ | لَهُمۡ | عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿٥٧﴾ | وَ | الَّذِيۡنَ |
| تو یہ لوگ | ان کے لیے | رسوا کر دینے والا عذاب (ہے) | اور | وہ لوگ جنہوں نے |

ان کے لیے رسوا کر دینے والا عذاب ہے ○ اور وہ جنہوں نے

هَاجَرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوۡۤا اَوۡ مَاتُوۡا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هَاجَرُوۡا [1] | فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ | ثُمَّ | قُتِلُوۡۤا | اَوۡ | مَاتُوۡا [2] |
| ہجرت کی | اللہ کی راہ میں | پھر | انہیں قتل کر دیا گیا | یا | وہ (طبعی موت) مر گئے |

اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار چھوڑے پھر قتل کر دیئے گئے یا خود مر گئے

لَيَرۡزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَيَرۡزُقَنَّهُمُ | اللّٰهُ | رِزۡقًا حَسَنًا | وَ | اِنَّ | اللّٰهَ |
| (تو) ضرور رزق دے گا انہیں | اللہ | اچھا رزق | اور | بیشک | اللہ |

تو اللہ ضرور انہیں اچھی روزی دے گا اور بیشک اللہ

1 ...... بعض صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم نے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی: ہمارے جو اصحاب شہید ہو گئے ہم جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کے بڑے درجے ہیں اور ہم جہادوں میں آپ کے ساتھ رہیں گے، لیکن اگر ہم آپ کے ساتھ رہے اور ہمیں شہادت کے بغیر موت آئی تو آخرت میں ہمارے لئے کیا ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ 2 ...... جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کی نیت سے مجاہدین کے ساتھ نکلے، پھر اسے طبعی طور پر موت آجائے تو اسے اور شہید دونوں کو جنت میں اچھا رزق دیا جائے گا، البتہ شہید کا مرتبہ طبعی موت مرنے والے سے بڑا ہے۔

لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۵۸ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا

| لَهُوَ | خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۵۸ | لَيُدْخِلَنَّهُمْ | مُّدْخَلًا |
|---|---|---|---|
| ضرور وہ | سب سے اچھا رزق دینے والا (ہے) | ضرور وہ داخل کرے گا انہیں | (ایسی) داخل کیے جانے کی جگہ |

سب سے اچھا رزق دینے والا ہے ۝ وہ ضرور انہیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا

يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝۵۹

| يَّرْضَوْنَهٗ | وَ | اِنَّ | اللّٰهَ | لَعَلِيْمٌ | حَلِيْمٌ ۝۵۹ |
|---|---|---|---|---|---|
| جسے وہ پسند کریں گے | اور | بیشک | اللہ | ضرور علم والا | حلم والا (ہے) |

جسے وہ پسند کریں گے اور بیشک اللہ علم والا، حلم والا ہے ۝

مظلوم کی امداد الٰہی

ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ

| ذٰلِكَ | وَ | مَنْ | عَاقَبَ [1] | بِمِثْلِ | مَا | عُوْقِبَ | بِهٖ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| (بات) یہی (ہے) | اور | جو | سزا دے | (اس کی) مثل | جو | تکلیف پہنچائی گئی | اس کو |

بات یونہی ہے اور جو کسی کو ویسی ہی سزا دے جیسی اسے تکلیف پہنچائی گئی تھی

ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ

| ثُمَّ | بُغِيَ | عَلَيْهِ | لَيَنْصُرَنَّهُ | اللّٰهُ |
|---|---|---|---|---|
| پھر (بھی) | زیادتی کی جائے | اس (سزا دینے والے) پر | (تو) بیشک ضرور مدد کرے گا اس کی | اللہ |

پھر (بھی) اس پر زیادتی کی جائے تو بیشک اللہ اس کی مدد فرمائے گا،

وعدۂ نصرت کی تائید پر دلائل

اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۶۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ

| اِنَّ | اللّٰهَ | لَعَفُوٌّ | غَفُوْرٌ ۝۶۰ | ذٰلِكَ | بِاَنَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| بیشک | اللہ | ضرور معاف کرنے والا | بخشنے والا (ہے) | یہ (مدد) | (اس) لیے کہ |

بیشک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے ۝ یہ اس لیے ہے کہ

1 ...... جو شخص جتنا ظلم کرے اسے اتنی ہی سزا دینا عدل و انصاف ہے، لیکن ممکنہ صورت میں بدلہ لینے کی بجائے ظالم کو معاف کر دینا بہر حال بہتر اور افضل ہے کیونکہ معاف کرنے کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔ حدیث پاک میں ہے: جسے یہ پسند ہو کہ اُس کے لیے (جنت میں) کنگروں والا محل بنایا جائے اور اُس کے درجات بلند کیے جائیں تو اُسے چاہیے کہ جو اُس پر ظلم کرے یہ اُسے معاف کرے اور جو اُسے محروم کرے یہ اُسے عطا کرے اور جو اُس سے قطع تعلق کرے یہ اُس سے ناطہ جوڑے۔ (مستدرک، ۳/۱۲، الحدیث: ۳۲۱۵)

# اللّٰہَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ

| اللّٰہَ | یُوْلِجُ | الَّیْلَ | فِی النَّهَارِ | وَ | یُوْلِجُ |
|---|---|---|---|---|---|
| اللہ | داخل کرتا ہے | رات (کو) | دن میں | اور | داخل کرتا ہے |

اللہ رات کو دن کے حصے میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو

# النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ اَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿٦١﴾

| النَّهَارَ | فِی الَّیْلِ (1) | وَ | اَنَّ | اللّٰہَ | سَمِیْعٌ | بَصِیْرٌ ﴿٦١﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| دن (کو) | رات میں | اور | (اس لیے) کہ | اللہ | سننے والا | دیکھنے والا (ہے) |

رات کے حصہ میں داخل کرتا ہے اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ○

# ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰہَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا

| ذٰلِكَ | بِاَنَّ | اللّٰہَ | هُوَ | الْحَقُّ | وَ | اَنَّ | مَا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہ (مدد) | (اس) لیے کہ | اللہ | وہی | حق (ہے) | اور | یہ کہ | جس کی |

یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور اس کے سوا جس کی

# یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ

| یَدْعُوْنَ | مِنْ دُوْنِهٖ | هُوَ | الْبَاطِلُ | وَ | اَنَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| لوگ عبادت کرتے ہیں | اس کے سوا | وہی | باطل (ہے) | اور | (اس لیے) کہ |

لوگ عبادت کرتے ہیں وہی باطل ہے اور اس لیے کہ

# اللّٰہَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

| اللّٰہَ | هُوَ | الْعَلِیُّ | الْكَبِیْرُ ﴿٦٢﴾ | اَلَمْ تَرَ | اَنَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| اللہ | وہی | بلندی والا | بڑائی والا (ہے) | کیا تم نے نہ دیکھا | کہ |

اللہ ہی بلندی والا، بڑائی والا ہے ○ کیا تو نے نہ دیکھا کہ

قدرتِ الٰہی کے دلائل

(1)...... جیسے کبھی دن بڑے کبھی راتیں، ایسے ہی کبھی کفار کا غلبہ ہوتا ہے اور کبھی مومنوں کا تسلط۔ لہٰذا کافروں کا غلبہ دیکھ کر مسلمانوں کو دل تنگ نہیں ہونا چاہیے بلکہ اپنے اقوال، اعمال اور افعال کی اصلاح کرنے میں مشغول ہونا چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے صدقے مسلمانوں کو کفار پر غلبہ اور فتح و نصرت عطا فرمائے۔

اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً٘ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهَ | اَنْزَلَ | مِنَ السَّمَآءِ | مَآءً | فَتُصْبِحُ | الْاَرْضُ |
| اللہ (نے) | اتارا | آسمان سے | پانی | تو ہو جاتی ہے | زمین |

اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو زمین سرسبز

مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۚ﴿۶۳﴾ لَهٗ مَا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مُخْضَرَّةً | اِنَّ | اللّٰهَ | لَطِيْفٌ | خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ | لَهٗ | مَا |
| سرسبز | بیشک | اللہ | بڑا مہربان | خبردار (ہے) | اسی کا (ہے) | جو کچھ |

ہو جاتی ہے بیشک اللہ بڑا مہربان، خبردار ہے ○ جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فِي السَّمٰوٰتِ | وَ | مَا | فِي الْاَرْضِ | وَ | اِنَّ | اللّٰهَ | لَهُوَ |
| آسمانوں میں | اور | جو کچھ | زمین میں (ہے) | اور | بیشک | اللہ | ضرور وہی |

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور بیشک اللہ ہی

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ

ع ۸ ۱۵

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْغَنِيُّ | الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ | اَلَمْ تَرَ | اَنَّ | اللّٰهَ | سَخَّرَ (1) |
| بے نیاز | تمام تعریفوں کا مستحق (ہے) | کیا تم نے نہ دیکھا | کہ | اللہ (نے) | قابو میں کر دیا |

بے نیاز، تمام تعریفوں کا مستحق ہے ○ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے

لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ | مَّا | فِي الْاَرْضِ | وَ | الْفُلْكَ | تَجْرِيْ | فِي الْبَحْرِ |
| تمہارے | جو کچھ | زمین میں (ہے) | اور | کشتی (کو) | (جو) چلتی ہے | دریا میں |

تمہارے قابو میں کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتی کو جو دریا میں اس کے حکم سے

(1)...... یہاں ان احسانات کا ذکر فرمایا جا رہا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فرمائے ہیں، چنانچہ ارشاد فرمایا کہ جو کچھ زمین میں ہے اسے اللہ تعالیٰ نے تمہارے قابو میں کر دیا، جیسے پتھر جیسی سخت ترین، لوہے جیسی انتہائی وزنی اور آگ جیسی انتہائی گرم چیز کو تمہارے اختیار میں دے دیا اور جانوروں کو بھی تمہارے لئے مسخر کر دیا تاکہ تم ان کا گوشت کھا سکو، ان پر سامان وغیرہ لاد سکو، ان پر سواری کر سکو اور ان سے دیگر کام لے سکو۔ ان سب چیزوں کا عملی مشاہدہ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں کرتے رہتے ہیں، چھوٹے چھوٹے بچے اونٹ جیسے قوی ہیکل اور گائے جیسے طاقتور جانور کو اس طرح لے کر جا رہے ہوتے ہیں جیسے وہ بچوں کا کوئی کھلونا ہو۔

بِاَمْرِهٖ ؕ وَ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِاَمْرِهٖ | وَ | یُمْسِكُ | السَّمَآءَ | اَنْ | تَقَعَ |
| اس کے حکم سے | اور | وہ روکے ہوئے ہے | آسمان (کو) | (اس سے) کہ | وہ گر جائے |

چلتی ہے اور وہ آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ کہیں زمین پر

عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَى الْاَرْضِ | اِلَّا | بِاِذْنِهٖ | اِنَّ | اللّٰهَ | بِالنَّاسِ |
| زمین پر | مگر | اس کے حکم سے | بیشک | اللہ | لوگوں پر |

نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر

لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿٦٥﴾ وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَحْیَاكُمْ ؗ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَرَءُوْفٌ | رَّحِیْمٌ ﴿٦٥﴾ | وَ | هُوَ | الَّذِیْۤ | اَحْیَاكُمْ |
| ضرور بڑا مہربان | رحم فرمانے والا (ہے) | اور | وہی (ہے) | جس نے | زندگی دی تمہیں |

بڑی مہربانی فرمانے والا، رحم فرمانے والا ہے ○ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی

ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | یُمِیْتُكُمْ | ثُمَّ | یُحْیِیْكُمْ | اِنَّ | الْاِنْسَانَ |
| پھر | وہ موت دے گا تمہیں | پھر | زندہ کرے گا تمہیں | بیشک | آدمی |

پھر وہ تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا بیشک آدمی

لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

شریعت کی پیروی لازم ہے اور نیکی کی دعوت کا حکم

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ | لِكُلِّ اُمَّةٍ | جَعَلْنَا | مَنْسَكًا[1] | هُمْ |
| ضرور بڑا ناشکرا (ہے) | ہر امت کے لیے | ہم نے بنادیا | عبادت کا طریقہ، ایک شریعت | وہ |

بڑا ناشکرا ہے ○ ہر امت کے لیے ہم نے ایک شریعت بنادی

[1]...... حضرت آدم عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے زمانۂ مبارکہ سے لے کر قرآنِ مجید کے نزول تک دین صرف ایک رہا یعنی اسلام البتہ شریعتیں بہت سی ہوئیں اور ہر ایک کے شرعی احکام مختلف ہوتے رہے جیسے حضرت آدم عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی شریعت میں پہلے پیدا ہونے والے بھائی کا بعد میں پیدا ہونے والی بہن سے اور بہن کا بھائی سے نکاح جائز تھا، حضرت موسیٰ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی شریعت میں مال کے چوتھائی حصے پر زکوۃ فرض تھی اور حضرت عیسیٰ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی شریعت میں شراب حلال تھی۔

جھگڑنے والوں سے متعلق ایک ہدایت

نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ

| اُدْعُ | وَ | فِي الْاَمْرِ | فَلَا يُنَازِعُنَّكَ | نَاسِكُوْهُ |
|---|---|---|---|---|
| تم بلاؤ | اور | (اس) معاملہ میں | تو وہ ہرگز جھگڑا نہ کریں تم سے | عمل کرنے والے ہیں اس پر |

جس پر انہیں عمل کرنا ہے تو ہرگز وہ تم سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور تم

اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ

| اِنْ | وَ | لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ | اِنَّكَ | اِلٰى رَبِّكَ |
|---|---|---|---|---|
| اگر | اور | ضرور سیدھی راہ پر (ہو) | بیشک تم | اپنے رب کی طرف |

اپنے رب کی طرف بلاؤ بیشک تم سیدھی راہ پر ہو ○ اور اگر

جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾

| تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ | بِمَا | اَعْلَمُ | اللّٰهُ | فَقُلِ | جٰدَلُوْكَ[1] |
|---|---|---|---|---|---|
| تم عمل کرتے ہو | (اس) کو جو | خوب جانتا ہے | اللہ | تو تم کہہ دو | وہ جھگڑیں تم سے |

وہ تم سے جھگڑیں تو فرمادو کہ اللہ خوب جانتا ہے جو تم کر رہے ہو ○

حق و باطل کا حقیقی فیصلہ قیامت کے دن ہوگا

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

| فِيْمَا | يَوْمَ الْقِيٰمَةِ | بَيْنَكُمْ | يَحْكُمُ | اَللّٰهُ |
|---|---|---|---|---|
| (اس بات) میں جو | قیامت کے دن | تمہارے درمیان | فیصلہ فرمادے گا | اللہ |

اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن اس بات میں فیصلہ کردے گا جس میں

علمِ الٰہی کی شان

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

| يَعْلَمُ | اللّٰهَ | اَنَّ | اَلَمْ تَعْلَمْ | كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ |
|---|---|---|---|---|
| جانتا ہے | اللہ | کہ | کیا تجھے معلوم نہیں | تم اس میں اختلاف کرتے ہو |

تم اختلاف کر رہے ہو ○ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے

1 ...... اس سے معلوم ہوا کہ ہر باتونی اور جھگڑالو سے مناظرہ نہ کرنا چاہئے۔ تفسیر قرطبی میں ہے کہ اس آیت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے بندوں کو بڑا عمدہ ادب سکھایا ہے کہ جو شخص محض تعصب اور جھگڑا کرنے کے شوق میں تم سے مناظرہ کرنا چاہے تو اسے کوئی جواب نہ دو اور نہ اس کے ساتھ مناظرہ کرو بلکہ اس کی تمام باتوں کے جواب میں صرف وہ بات کہہ دو جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو سکھائی ہے (یعنی ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ فیصلہ فرمائے گا)۔ (قرطبی، الحج، تحت الآیۃ: ٦٩، ٢/٧٢، الجزء الثانی عشر)

## مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا | فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ | اِنَّ | ذٰلِكَ | فِيْ كِتٰبٍ |
| جو کچھ | آسمان اور زمین میں (ہے) | بیشک | یہ (سب) | ایک کتاب میں (ہے) |

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک یہ سب ایک کتاب میں ہے

## اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧٠ وَيَعْبُدُوْنَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | ذٰلِكَ | عَلَى اللّٰهِ | يَسِيْرٌ ۝٧٠ | وَ | يَعْبُدُوْنَ |
| بیشک | یہ | اللہ پر | بہت آسان (ہے) | اور | (مشرک) عبادت کرتے ہیں |

بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے ○ اور (مشرک) اللہ کے سوا

## مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | مَا | لَمْ يُنَزِّلْ | بِهٖ | سُلْطٰنًا |
| اللہ کے سوا | (اس کی) جو | نہیں اتاری | اس کی | کوئی دلیل |

ان کی عبادت کرتے ہیں جن کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری

## وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | مَا | لَيْسَ | لَهُمْ | بِهٖ | عِلْمٌ | وَ | مَا |
| اور | (اس کی) جو | نہیں ہے | ان کو | اس کا | کوئی علم | اور | نہیں (ہے) |

اور جن کا خود انہیں بھی کچھ علم نہیں اور

## لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝٧١ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِلظّٰلِمِيْنَ [1] | مِنْ نَّصِيْرٍ ۝٧١ | وَ | اِذَا | تُتْلٰى | عَلَيْهِمْ |
| ظالموں کے لئے | کوئی مدد گار | اور | جب | تلاوت کی جاتی ہیں | ان پر |

ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں ○ اور جب ان پر

بتوں کے خدا ہونے پر کوئی دلیل نہیں

تلاوتِ قرآن پر کافروں کی حالت اور انہیں تنبیہ

1 ...... اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کسی اور کو شریک ٹھہرانا شدید ظلم ہے اور جو شرک کر کے اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اس کا کوئی مدد گار نہیں جو اسے اللہ تعالیٰ کے اُس عذاب سے بچاسکے۔ شرک کی تعریف یہ ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کسی غیر کو واجبُ الوجود یا لائقِ عبادت سمجھا جائے۔

اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ

| اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ | تَعْرِفُ | فِیْ وُجُوْهِ الَّذِیْنَ [1] | كَفَرُوا | الْمُنْكَرَ |
|---|---|---|---|---|
| ہماری روشن آیتیں | (تو) تم پہچانو گے | ان لوگوں کے چہروں میں جنہوں نے | کفر کیا | ناپسندیدگی |

ہماری روشن آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو تم کافروں کے چہروں میں

یَكَادُوْنَ یَسْطُوْنَ بِالَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا ؕ

| یَكَادُوْنَ یَسْطُوْنَ | بِالَّذِیْنَ | یَتْلُوْنَ | عَلَیْهِمْ | اٰیٰتِنَا |
|---|---|---|---|---|
| قریب ہے کہ وہ لپٹ جائیں | ان لوگوں کو جو | تلاوت کرتے ہیں | ان پر (کے سامنے) | ہماری آیتیں |

ناپسندیدگی کے آثار دیکھو گے۔ قریب ہے کہ انہیں لپٹ جائیں جو اُن کے سامنے ہماری آیتیں پڑھتے ہیں۔

قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا

| قُلْ | اَفَاُنَبِّئُكُمْ | بِشَرٍّ | مِّنْ ذٰلِكُمْ | اَلنَّارُ | وَعَدَهَا |
|---|---|---|---|---|---|
| تم کہو | تو کیا میں بتادوں تمہیں | (زیادہ) بری | اس سے | (وہ) آگ (ہے) | وعدہ کیا ہے اس کا |

تم فرمادو: کیا میں تمہیں وہ چیز بتادوں جو تمہیں اِس سے زیادہ ناپسند ہے؟ وہ آگ ہے۔ اللہ نے

اللّٰهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۷۲﴾ ع یٰۤاَیُّهَا

بتوں کی بے بسی کا بیان

ع ٨ / ١٦

| اللّٰهُ | الَّذِیْنَ | كَفَرُوْا | وَ | بِئْسَ | الْمَصِیْرُ ﴿۷۲﴾ | یٰۤاَیُّهَا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ (نے) | ان لوگوں سے جنہوں نے | کفر کیا | اور | کیا ہی بری | پلٹنے کی جگہ | اے |

کافروں سے اس کا وعدہ کیا ہے اور وہ کیا ہی بری پلٹنے کی جگہ ہے ○ اے

النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ

| النَّاسُ | ضُرِبَ [2] | مَثَلٌ | فَاسْتَمِعُوْا | لَهٗ | اِنَّ | الَّذِیْنَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لوگو | بیان کی گئی ہے | ایک مثال | تو غور سے سنو | اس کو | بیشک | وہ جن کی |

لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے تو اسے کان لگا کر سنو، بیشک اللہ کے سوا

1 ...... یعنی کفار کے سامنے جب قرآنی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو تمہیں ان کے چہروں میں ناپسندیدگی کے آثار واضح نظر آئیں گے جیسا کہ واضح ہے کہ چہرہ دل کا آئینہ ہے اور دل کی حالت چہرے سے ظاہر ہو جاتی ہے۔ اسی طرح حمدِ الٰہی اور نعتِ رسول کا معاملہ ہے کہ مومن کے چہرے پر خوشی اور کافر کے چہرے پر بگاڑ و اعتراض نظر آنے لگتا ہے۔ 2 ...... یہاں ایک مثال کے ذریعے بتوں کا عجز اور بے بسی بیان کی گئی ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ تمام بت جمع ہو کر بھی ایک مکھی تک پیدا نہیں کرسکتے اور اگر مکھی ان سے مشرکوں کا ان بتوں پر ملا ہوا شہد اور زعفران وغیرہ چھین کر لے جائے تو یہ اس سے چھڑا نہیں سکتے تو ایسے بے بسوں کو خدا بنانا

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

## تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا

| ذُبَابًا | لَنْ یَّخْلُقُوْا | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | تَدْعُوْنَ |
|---|---|---|---|
| ایک مکھی (بھی) | وہ ہرگز پیدا نہیں کرسکیں گے | اللہ کے سوا | تم عبادت کرتے ہو |

جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ ہرگز ایک مکھی (بھی) پیدا نہیں کرسکیں گے

## وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْــٴًـا

| شَیْــٴًـا | الذُّبَابُ | یَّسْلُبْهُمُ | اِنْ | وَ | لَهٗ | وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کوئی چیز | مکھی | چھین کرلے جائے ان سے | اگر | اور | اس کے لئے | اگرچہ وہ جمع ہوجائیں |

اگرچہ سب اس کیلئے جمع ہوجائیں اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کرلے جائے

## لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾

| الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ (1) | وَ | الطَّالِبُ | ضَعُفَ | مِنْهُ | لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ |
|---|---|---|---|---|---|
| (جسے) چاہا گیا | اور | چاہنے والا | کتنا کمزور ہے | اس سے | (تو) وہ چھڑا نہیں سکیں گے اسے |

تو اس سے چھڑا نہ سکیں گے۔ کتنا کمزور ہے چاہنے والا اور وہ جسے چاہا گیا ○

مشرکوں نے اللہ تعالیٰ کی کما حقہ قدر نہیں کی

## مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ

| لَقَوِیٌّ | اللّٰهَ | اِنَّ | حَقَّ قَدْرِهٖ | اللّٰهَ | مَا قَدَرُوْا |
|---|---|---|---|---|---|
| ضرور قوت والا | اللہ | بیشک | (جیسا) اس کی قدر کا حق (ہے) | اللہ (کی) | انہوں نے قدر نہ کی |

انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کی قدر کا حق ہے، بیشک اللہ قوت والا،

انسانوں اور فرشتوں میں سے رسولوں کا چناؤ

## عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓىٕكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ

| مِنَ النَّاسِ | وَّ | رُسُلًا | مِنَ الْمَلٰٓىٕكَةِ (2) | یَصْطَفِیْ | اَللّٰهُ | عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| آدمیوں میں سے | اور | رسول | فرشتوں میں سے | چن لیتا ہے | اللہ | عزت والا، غلبے والا (ہے) |

غلبے والا ہے ○ اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے رسول چن لیتا ہے،

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) اور معبود ٹھہرانا کتنا عجیب اور عقل سے دور ہے۔ 1...... یہاں "طالب" سے بت پرست اور "مطلوب" سے بت مراد ہے کیونکہ بت اور ان کے پجاری دونوں ہی بے بس ہیں۔ ایسی آیت کو انبیاء و اولیاء پر چسپاں کرنا خارجیوں کا طریقہ ہے کیونکہ معجزاتِ انبیاء اور کراماتِ اولیاء کی طاقت قرآن و حدیث سے ثابت ہے تو وہ بے بس نہیں بلکہ بااختیار ہوتے ہیں۔ 2...... انسانوں کی ہدایت کیلئے ان میں سے ہی بعض کو منصبِ رسالت کے لئے چن لینا اللہ تعالیٰ کا قدیم طریقہ ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کے بعد بھی لوگوں کو رسالت کے عظیم منصب کے لئے چنتا رہے گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

اللہ تعالیٰ کی عظمت وشان

## اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | اللّٰهَ | سَمِيْعٌۢ | بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ | يَعْلَمُ | مَا | بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ | وَ | مَا |
| بیشک | اللہ | سننے والا | دیکھنے والا (ہے) | وہ جانتا ہے | جو کچھ | ان کے آگے | اور | جو کچھ |

بیشک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ○ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو

اہلِ ایمان کو متعدد عبادتوں کا حکم

## خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خَلْفَهُمْ | وَ | اِلَى اللّٰهِ | تُرْجَعُ | الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ | يٰۤاَيُّهَا | الَّذِيْنَ |
| ان کے پیچھے (ہے) | اور | اللہ ہی کی طرف | لوٹائے جاتے ہیں | سب کام | اے | وہ لوگو جو |

ان کے پیچھے ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ○ اے ایمان والو!

## اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اٰمَنُوا | ارْكَعُوْا [1] | وَ | اسْجُدُوْا | وَ | اعْبُدُوْا | رَبَّكُمْ | وَ | افْعَلُوا |
| ایمان لائے | رکوع کرو | اور | سجدہ کرو | اور | عبادت کرو | اپنے رب (کی) | اور | کرو |

رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور اچھے کام

## الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ ۩ وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ

السجدة

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْخَيْرَ | لَعَلَّكُمْ | تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ | وَ | جَاهِدُوْا | فِي اللّٰهِ |
| اچھے کام | تاکہ تم | فلاح پاجاؤ | اور | جہاد کرو | اللہ (کی راہ) میں |

کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاجاؤ ○ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو

## حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَقَّ جِهَادِهٖ | هُوَ | اجْتَبٰىكُمْ | وَ | مَا جَعَلَ |
| (جیسا) اس (کی راہ) میں جہاد کرنے کا حق (ہے) | وہ | اس نے منتخب فرمایا تمہیں | اور | نہیں رکھی |

جیسا اس (کی راہ) میں جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں منتخب فرمایا اور تم پر

السجدة عند الامام الشافعی علیہ رحمة اللہ الکافی

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) نبوت ورسالت کیلئے جنہیں چننا تھا چن لیا اور جنہیں چن لیا وہ دائمی نبی اور رسول ہوگئے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نبوت ورسالت کا منصب ختم فرمادیا ہے لہٰذا اب قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "بیشک رسالت اور نبوت ختم ہوگئی، اب میرے بعد نہ کوئی رسول ہے نہ کوئی نبی۔ (ترمذی، ۴/۱۲۱، الحدیث: ۲۲۷۹)

1 ......اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو چند احکام دیئے ہیں، (1) رکوع اور سجدہ کرو یعنی نماز پڑھو (2) صرف اپنے حقیقی رب اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ (3) نیک کام کرو۔ (4) یہ سب کام اس امید پر کرو کہ تمہیں آخرت میں فلاح وکامیابی نصیب ہوجائے۔

عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْكُمْ | فِي الدِّيْنِ | مِنْ حَرَجٍ (1) | مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ | هُوَ | سَمّٰىكُمُ (2) |
| تم پر | دین میں | کچھ تنگی | تمہارے باپ ابراہیم کا دین | وہ | اس نے نام رکھا ہے تمہارا |

دین میں کچھ تنگی نہ رکھی جیسے تمہارے باپ ابراہیم کے دین (میں کوئی تنگی نہ تھی)۔ اس نے

الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمُسْلِمِيْنَ | مِنْ قَبْلُ | وَ | فِيْ هٰذَا | لِيَكُوْنَ | الرَّسُوْلُ |
| مسلمان | (اس قرآن سے) پہلے | اور | اس (قرآن) میں | تاکہ ہو | رسول |

پہلی کتابوں میں اور اس قرآن میں تمہارا نام مسلمان رکھا ہے تاکہ رسول

شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| شَهِيْدًا | عَلَيْكُمْ | وَ | تَكُوْنُوْا | شُهَدَآءَ | عَلَى النَّاسِ | فَاَقِيْمُوا |
| نگہبان، گواہ | تم پر | اور | تم ہو جاؤ | گواہ | (دوسرے) لوگوں پر | تو قائم رکھو |

تم پر نگہبان و گواہ ہو اور تم دوسرے لوگوں پر گواہ ہو جاؤ تو نماز

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الصَّلٰوةَ | وَ | اٰتُوا | الزَّكٰوةَ | وَ | اعْتَصِمُوْا | بِاللّٰهِ |
| نماز | اور | ادا کرو | زکوٰۃ | اور | مضبوطی سے تھام لو | اللہ (کی رسی) کو |

قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو،

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ ع ١٠/١٧

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| هُوَ | مَوْلٰىكُمْ | فَنِعْمَ | الْمَوْلٰى | وَ | نِعْمَ | النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ |
| وہ | تمہارا دوست (ہے) | تو کیا ہی اچھا | دوست | اور | کیا ہی اچھا | مددگار (ہے) |

وہ تمہارا دوست ہے تو کیا ہی اچھا دوست اور کیا ہی اچھا مددگار ہے ○

(1)...... اللہ تعالیٰ نے دین میں ہمارے اوپر کچھ تنگی نہیں رکھی بلکہ مواقعِ ضرورت پر ہمارے لئے سہولت کر دی ہے جیسا کہ سفر میں نماز قصر کرنے، روزہ نہ رکھنے کی اجازت دے دی اور پانی نہ پانے یا پانی کے نقصان پہنچانے کی حالت میں غسل و وضو کی جگہ تیمم کی اجازت دی۔ (2)...... اللہ تعالیٰ نے پہلی کتابوں اور قرآن مجید میں حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لانے والوں کا دینی نام مسلمان رکھا اور اس معزز نام کے ذریعے انہیں دوسری امتوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔ اگرچہ گزشتہ امتوں کے ایمان لانے والے بھی مسلمان تھے لیکن امت کے نام کے طور پر یہ لفظ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لانے والوں کو عطا کیا گیا ہے۔